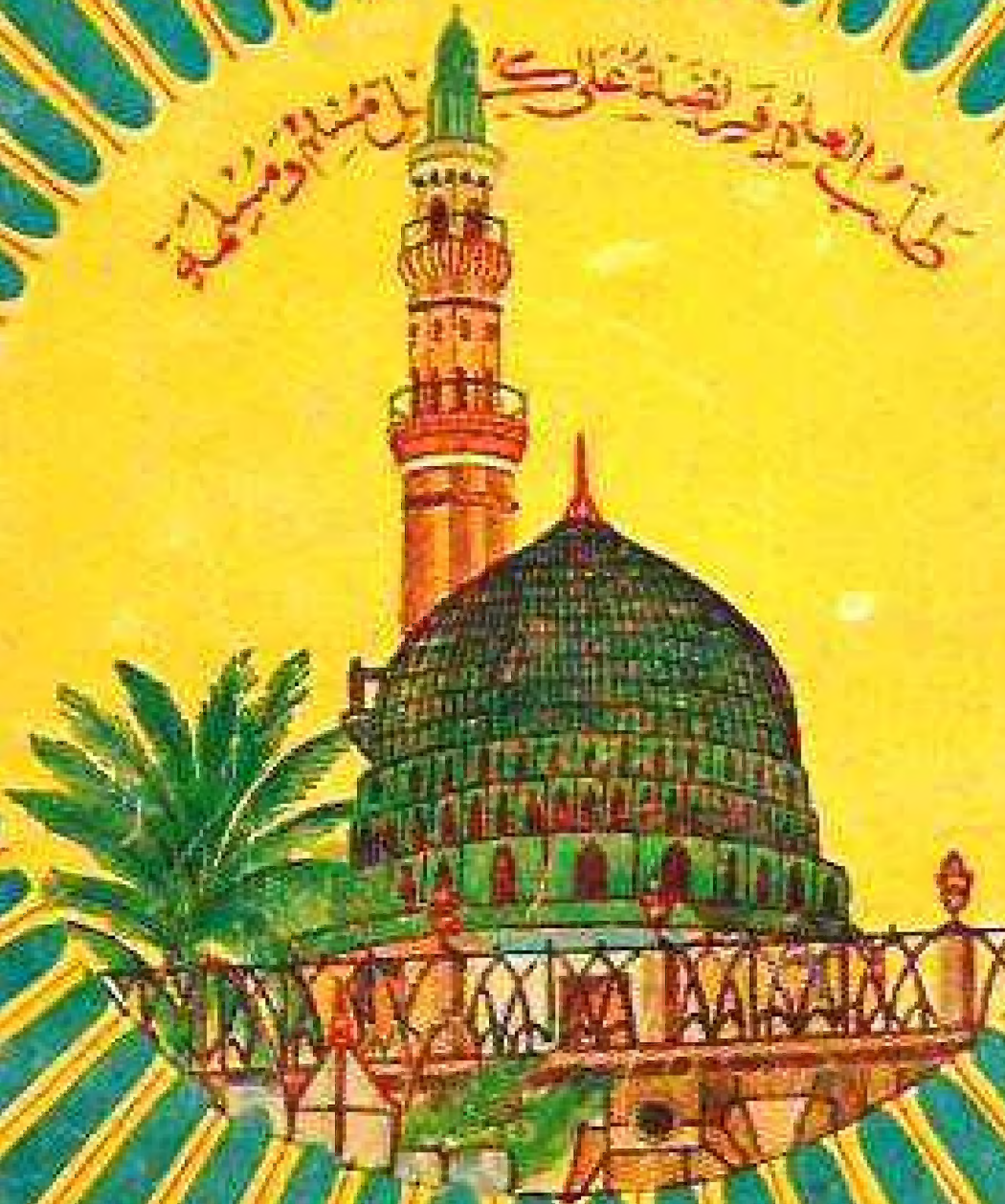




طَائِفُ الْعَامِلِينَ فِي رَحْمَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ
الْمَنَامُ وَالْمَسْكُونَةُ



رَأْسُ بَرْدِينَ وَدُنْيَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طَلَبَ الْعِلْمَ فَرَضَهُ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ

(حدیث قدسی)

زہر دین و دنیا

ہر تائب

خادم الفقراء ابو الرضا شاہ محمد عمر رضا

روحی، قادری، قاضی

محفل خانہ رسالہ روڈ، حیدر آباد دہلی

پہرہ ۲۰۰ (سعید آرٹ پریس حیدر آباد)

فہرست مضامین

- ۱۔ عرض گزارداشت ۹
- ۲۔ باب الاخلاق ۱۲
- ۳۔ آداب گفتار ۱۹
- ۴۔ فجر کے وقت سو کر اٹھنے کے آداب ۲۱
- ۵۔ رات کو سونے کے آداب ۲۲
- ۶۔ پشیاب پاخانہ کے آداب ۲۵
- ۷۔ آداب وضو ۲۸
- ۸۔ تیمم کے مسائل ۳۰
- ۹۔ غسل کے مسائل ۳۴
- ۱۰۔ غسل کی سنتیں، واجبات اور مستحبات ۳۹

- ۱۰۔ نجاست کے احکام ۲۵
- ۱۱۔ اذان کا بیان ۲۶
- ۱۲۔ اقامت کا بیان ۲۹
- ۱۳۔ نماز کا بیان ۵۰
- ۱۴۔ نمازِ جمہ ۷۶
- ۱۵۔ عیدین کی نماز ۷۹
- ۱۶۔ خیارہ کی نماز ۸۳
- ۱۷۔ میّت کے غسل کا طریقہ ۸۶
- ۱۸۔ میّت کو کفن دینے کا بیان ۹۳
- ۱۹۔ میّت کو دفن کرنے کے مسائل ۸۹
- ۲۰۔ میّت کو تلقین کرنے کا بیان ۹۱
- ۲۱۔ رمضان المبارک کے مسائل ۹۶

۲۲۔ ان چیزوں کا بیان جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا ۱۰۹

۲۳۔ روزہ توڑنے والی چیزوں کا بیان ۱۰۰

۲۴۔ ان صورتوں کا بیان جن میں صرف ۱۰۲

مقتضا لازم ہے۔

۲۵۔ ان صورتوں کا بیان جن میں کفارہ بھی ۱۰۴

لازم ہے۔

۲۶۔ روزہ کے مکروہات کا بیان ۱۰۶

۲۷۔ صدقہ فطر کا بیان ۱۱۳

۲۸۔ عقیقہ کا بیان ۱۱۴

۲۹۔ قربانی کا بیان ۱۱۶

۳۰۔ آداب والدین و اہل خانہ ۱۱۹

۳۱۔ والدین کی مغفرت کے لئے دعائیں ۱۲۳

- ۱۲۴۔ کھانا کھانے کے آداب
- ۱۲۹۔ پانی پینے کے آداب
- ۱۳۰۔ چلنے و شربت پینے کے آداب
- ۱۳۱۔ سرمد و خوشبو لگانے کے آداب
- ۱۳۲۔ آداب مجلس
- ۱۳۳۔ گھر میں آمد و رفت کے آداب
- ۱۳۴۔ آداب مسجد
- ۱۳۵۔ آداب سفر
- ۱۴۱۔ نیا چاند دیکھ کر کیا پڑھا جائے
- ۱۴۱۔ بادلوں کی گرج اور بجلی سے محفوظ رہنے کیلئے
- ۱۴۲۔ کتے کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے
- ۱۴۳۔ اگر کہیں آگ لگ جائے
- ۱۴۴۔ ادویات و علاج کا بیان

- ۲۵۔ شگون کا بیان ۱۴۶
- ۲۶۔ موذی جانوروں کو مارنے کا حکم ۱۴۷
- ۲۷۔ لباس کا بیان ۱۴۸
- ۲۸۔ محرمات کا بیان ۱۵۰
- ۲۹۔ حلال کی تفصیلات کا بیان ۱۵۲
- ۵۰۔ حرام کی مذمت کا بیان ۱۵۳
- ۵۱۔ احکام قرض کا بیان ۱۵۵
- ۵۲۔ شراب کا بیان ۱۵۵
- ۵۳۔ ناجائز شراب کا بیان ۱۵۷
- ۵۴۔ مسائل متفرقہ ۱۶۰
- ۵۵۔ ان چیزوں کا بیان جن کی خرید و فروخت منع ہے ۱۶۲
- ۵۶۔ سود بیاج کا بیان ۱۶۲

۵۷۔ امانت و مستعار کا بیان ۱۶۴

۵۸۔ کاہلی و سستی دور کرنے، نیند کم کرنے ۱۶۵

وقت پر بیدار ہونے کے لئے

۵۹۔ نفسِ امّارہ اور شیطان کے شر سے

محفوظ رہنے کے لئے ۱۶۶

۶۰۔ حرص و ہوا سے نجات کے لئے ۱۶۶

۶۱۔ برائے سلامتی و حفظِ ایمان و خاتمہِ باختر ۱۶۷

۶۲۔ برائے روشنیِ قبر و مامون از دہشت

منکر و نکیر ۱۶۸

۶۳۔ گناہوں کی مغفرت کے لئے ۱۶۹

۶۴۔ برائے حفظِ امان و سلامتی

اذافات و بلیات ۱۷۰

۶۵۔ برائے صفائی و روشنیِ قلب ۱۷۳

۶۶۔ مختلف اوقات کے ورد اوراد ۱۷۵

۶۷۔ وصیت کا بیان ۱۷۷

۶۸۔ مسائل تراویح کا بیان ۱۷۸

۶۹۔ ذوی القروض اور ان کے حصے ۱۷۹

۷۰۔ ذبح کا بیان ۱۸۰

۷۱۔ ضیافت کا بیان ۱۸۱

۷۲۔ خرید و فروخت کا بیان ۱۸۲

۷۳۔ بیویوں، پھلوں اور آماج کی بیع کا بیان ۱۸۳

۷۴۔ قسم کا بیان ۱۸۴

۷۵۔ نذر کا بیان ۱۸۷

۷۶۔ دعائے ختم ۱۸۸

عرض گزاشت

حمد بجز اس وحدہ لا شریک کے لئے جس
نے بنی آدم کو تمام مخلوق پر شرفیت عطا فرمائی۔ اور
کر وڑ ہا درود و سلام اس ہادی برحق سیدنا و مولانا
حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ و
اصحابہ پر کہ جس ذات پاک نے بندگان خدا کو طریقہ
عبادت و بہترین اخلاق تعلیم فرمائے
بمطابق فرمان خداوندی انسان کی تخلیق کی
غرض محض عبادت ہے۔ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم
پر صحیح معنوں میں عمل کیا جائے تو مسلمان کا ہر فعل

عبادت میں شمار کیا جاتا ہے۔ مثلاً کھانا کھانے،
 پانی پینے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور بعد
 میں دعا پڑھی جاتی ہے۔ اسی طرح قضاے حاجت
 سے پہلے اور بعد میں دعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ علیٰ
 ہذا القیاس ہر کام کرتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا
 ہے جو عبادت میں شمار ہے۔ جو شخص اپنی زندگی
 کے روزمرہ کے معمولات اتباع سنت کے تحت انجام
 دے گا۔ اس کو اللہ تعالیٰ اپنے مقبول بندوں میں
 شریک کرے گا اور قیامت کے روز حضرت رسول کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔
 عموماً دیکھا گیا ہے کہ لوگ صبح تعلیم سے پہلے
 ہیں یا جاتے ہوئے بھی ان پر عمل نہیں کرتے جو لوگ
 پڑھے ہوئے نہیں ہیں۔ ان کا فرض ہے کہ پڑھے ہوئے

لوگوں سے، عالموں سے مسائل ضرور یہ سیکھیں۔ جیسا
کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں ارشاد فرماتا ہے :-
وَيَسْأَلُونَكَ أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ
اِجْوِبْ سَأَلَهُمْ لَعَلَّ تَذَكَّرُونَ
کہہ کے معلوم کرو

لہذا روزمرہ کے چند معمولات اس کتابچہ میں
تلمیذ لکھے گئے ہیں تاکہ ہر مسلمان ان
پر عمل کر کے اپنی زندگی کو اتباع سنت میں ڈھالے۔ اگر
لکھنے میں غلطی ہو گئی ہو تو تصحیح فرما کر محضون فرمائیں اور جو
لوگ اس کتاب سے فیض اٹھائیں وہ اس بندہ عاصی پر دعا کی
کیلئے دعائے خیر فرمائیں اللہ تعالیٰ خاتمہ بالخیر کرے اور روز
قیامت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب
فرمائے۔ آمین یا رب العالمین
احقر خادم الفقراء
روحی

باب الاخلاق

خالق ارض و سمانے بنی نوع انسان کی رہنمائی اور ہدایت
 کے لئے اپنے برگزیدہ پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و
 آلہ وسلم پر جو آخری کتاب نازل فرمائی۔ وہ قرآن مجید فرقان حمید
 ہے جس میں انسانی زندگی کا لائحہ عمل موجود ہے اور انسانی مادی و
 معاشرت، سیاست و عبادت اور دیگر مختلف شعبوں کے
 وہ جماع اور اہل قانون بیان کئے گئے ہیں جو دوسری جگہ
 بالکل نایاب ہیں۔ غرضیکہ انسانی قلوب میں نورانیت کا سامان
 پیدا کرنے والی دنیا میں صرف یہی روشنی اس وقت موجود ہے۔
 جس کی پاک تعلیم انسان کو اخلاق و فیصلے سے بچا کر اخلاق حمید
 کے اعلیٰ ترین مدارج تک پہنچاتی ہے اور اس کی عملی تصدیق
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ میں موجود ہے۔

۱۔ جن کی شان میں ارشاد باری ہے۔ اِنَّكَ لَعَلٰی خَلَقَ
 عَظِيْمًا۞ یعنی درحقیقت آپ ایک بڑے خلق پر ہیں
 چھوڑ بیٹھے ہیں فلاسفہ قرآن مجید ہم سرسبز
 خاتمہ ہے فرض و سنت پر ہی اب قرآن کا ^{اقرآن} علامہ
 اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اصلاح اخلاق کے لئے
 جو پاکیزہ تعلیم دی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اسلام امن کا
 نس قدر خواہشمند ہے۔ اگر ایک موقع پر عبادت کی خوبی
 اور قبولیت میں پاکیزگی، اخلاق کی شرط لگائی ہے تو دوسری
 جگہ انسان کی سعادت و نجات کو اچھے اخلاق سے وابستہ
 قرار دیا ہے پس قرآن مجید کی جو آیات اصلاح اخلاق کے
 ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ ان کے پڑھنے سے معلوم ہو جائے گا کہ
 ایمان اور اسلام کی تکمیل، دین کی خوبی، انسان کی فضیلت

اور اس کی تمام خوبیاں محض اس کے اچھے اخلاق کے

ساتھ وابستہ ہیں ۔

امت مرحومہ کا جب تک تھافتِ رآں پر عمل

اس کی شوکت ساری دنیا میں رہی ضرب المثل

چھوڑ کر قرآن کو مسلم حق سے بیگانہ ہوا

وین بھی رسوا کیا اور آپ بھی رسوا ہوا

(علامہ اقبالؒ)

پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اپنے دنیا میں تشریف لانے کی غرض صرف اچھے اخلاق کی

تکمیل کا ہر فرامی ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں یُحِیْتُ

لَا تُقِیْمُ مَکَارِمَ الْأَخْلَاقِ ۖ یعنی میں نیک اخلاق کی تکمیل

کے لئے بھیجا گیا ہوں ۔

دیکھ کر اخلاق کو اور آپ کے الطاف کو بغیر ہی کہتے ہیں تم ہو رحمۃ اللہ علیہ

دہلوی

بَلِّغِ الْعَالِيَ بِكَمَالِهِ كَشَفِ الدَّجَى بِجَمَالِهِ
حَسَنَتْ خَمِيْعُ خَصَالِهِ صَلَّوْاْ عَلَيْهِ وَآلِهِ

یا نبی اسلام محمدؐ اخلاق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے اصلاح اخلاق کے متعلق جو ارشادات فرمائے ہیں
وہ احادیث میں محفوظ ہیں ان کو پڑھنے سے معلوم ہوتا
ہے کہ ایمان اور اخلاق باہم اس طرح ملے جکے ہیں کہ
ایک کو دوسرے سے جدا نہیں کر سکتے۔ ایک حدیث میں
اگر آپ نے اسلام اور ایمان کی تکمیل اخلاق پر موقوف
رکھی ہے تو دوسری حدیث میں اسلام کو عین اخلاق
فرمایا ہے اور اخلاق ذمہ کے متعلق ارشاد فرمایا ہے

کہ وہ ایمان کے ساتھ ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے اور
 اپنے ایمان کو بغیر اخلاق کے جسم بے جان سے زیادہ درجہ
 نہیں دیا ہے۔

تو ہی تعلیم کا صدقہ نظر آتا ہے دینا میں
 کہ انسان واقعی معنوں میں انساں ہوتا جاتا ہے
 لہذا مسلمانوں کو جو اپنے کو امت محمدی میں شمار
 کرتے ہیں لازم ہے کہ آقائے نامہ راہ سردارِ کل آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر صحیح معنوں میں اتباع و
 پیروی کر کے اپنے اخلاق کو درست کرے، کیونکہ بغیر
 درستی اخلاق کے عبادت بے معنی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کی اتباع ہی سے خوشنودی خداوندی اور گناہوں
 کی مغفرت ہو سکتی ہے۔

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
 یہ جہاں البعیر ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں
 درستی اخلاق کے سلسلہ میں چند معمولات و نز ویل
 ہیں۔

۱۔ بُرے اخلاق سے بچنے کے لئے ہمیشہ یہ دعا مانگا
 کریں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِثْقَا قَدْسُوْیْ
 الْاَخْلَاقِ ۝ (الوداؤ)

۲۔ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تکبر بدترین گناہ
 ہے۔ اس لئے تکبر سے بچنے کے لئے یہ دعا کیا کریں۔
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّفْحَةِ الْکِبْرِ ۝

۳۔ ریاکاری سے بچنے کے لئے، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
 مِنْ نَحْسُوْغِ الْفَقَاقِ ۝ پڑھا کریں۔

ریاکاری سے ہمیشہ بچیں۔ نماز روزہ و عبادت

و غیر ہر کام محض اتباع احکام و خوشنودی خداوندی
کی خاطر انجام دیں۔ لوگوں کے دکھاوے کے لئے کوئی
کام نہ کریں۔

۴۔ فحش زبانی سے بچنے کے لئے اسم یا حمید
۹۹ بار چینی کی رکابی پر لکھ کر دھو کر پی لیا کریں۔
۵۔ غصہ رفع کرنے کے لئے یہ پڑھا کریں۔

۱۱۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۵
اَللّٰهُمَّ رَبِّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اغْفِرْ لِيْ ذُنُوبِيْ وَ اَذْهَبْ غَيْضَ قَلْبِيْ وَ اجْرِئْ
مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ ۵

۶۔ دل کے خطرات رفع کرنے کے لئے یہ پڑھا کریں
سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْخَلّٰقِ اَنْ يَّشَآءْ يُّدْهِبْكُمْ وَيَاْتِ
بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَّمَا ذَالِكُمْ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۵

۷۔ شیطان کے وسوسوں سے محفوظ رہنے کے لئے
 یہ دعا پڑھتے رہا کریں۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ
 الشَّيْطَانِ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّخْتَبِرُنِيْ
 خِطَاً
 آدابِ گفتگو

۸۔ جب کوئی دو شخص باتیں کر رہے ہوں چتچ میں دخل
 نہ دیں اور نہ ان کی باتیں سنیں بلکہ علیحدہ رہیں۔
 ۹۔ جب دوسرا شخص کچھ بول رہا ہو اس کی بات
 کاٹنی نہیں چاہئے جب وہ اپنی بات پوری کر لیں تب
 خود بولنا شروع کریں۔

۱۰۔ گفتگو کرنے وقت آواز گھٹتے ہیں ہوئی چلا ہے
 بلکہ درمیانی آواز سے گفتگو کریں۔ اور ہمیشہ فروتنی اور
 شیریں زبانی اختیار کریں۔

۱۱۔ بات کرتے وقت سخت اور ناموزوں کلمات

ادرا نہیں کریں جس سے کسی کی دل شکنی ہو اور رنج پہنچے۔
فحش کلامی اور گالی گلوچ سے بچا جائے۔

۱۲۔ ضرورت کے مطابق مختصر اور جامع الفاظ

ادائے جائیں۔ بیکار باتوں سے گریز کیا جائے۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص کچھ دریافت کرے تو اس

کے سوال کے مطابق اسی قدر جواب دیں۔

۱۴۔ گفتگو کرتے وقت بڑے چھوٹے کا لحاظ

رکھیں۔ موزوں الفاظ استعمال کئے جائیں۔ کسی کو تام

لیکا نہ کرنے پکاریں۔

۱۵۔ بات کرتے وقت آواز نہ اتنی بلند ہو کہ دوسرے

کو ناگوار گزے اور نہ اتنی آہستہ کہ سنائی نہ دے۔

۱۶۔ بات بات پر قسم کھانا اچھا نہیں۔ اگر کوئی بات

صحیح اور سچ ہے تو بھی قسم نہیں کھائیگی۔

۱۷۔ ایک دوسرے کو مخاطبت اچھے لفظوں سے

کریں۔ حقارت آمیز جملہ ادا نہیں کریں۔

۱۸۔ آپس میں بیہودہ مذاق نہ کریں۔ کیونکہ ایسے

مذاق فتنہ و فساد میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

۱۹۔ غیبت اور روع گوئی سخت گناہ ہے۔ اپنے کو

بچائیں۔

فجر کے وقت سوکر اٹھنے کے ادب

۱۔ پچھلی شب کو اللہ کر عبادت و ذکر الہی کیا جائے۔

اس وقت کی دعائیں قبولیت رکھتی ہیں، اگر پچھلی شب

کو نہیں اٹھا جائے تو فجر کی اذان کے وقت ضرور بیدار ہو جائیں

۲۔ سوکر اٹھنے کے بعد یہ دعا پڑھا کریں:-

۱، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَاْنَا بَعْدَ اَمَاتِنَا اِلَيْهِ اُنشُرُوْ

(ایک مرتبہ)

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَقْجُوْرَةِ لَکْسَلٍ

وَالْجَبَنِ وَالْبَخْلِ وَاَعُوْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْجَاةِ وَالْمَمَاتِ ۝ تین مرتبہ

(۳) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ تین مرتبہ

(۴) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ تین مرتبہ

(۵) کلمہ طیب تین مرتبہ (۶) کلمہ شہادت تین مرتبہ

۱، یا مُقْتَدِرُ ۲، مرتبہ

۳۔ کسی بہترین یا کسی چیز کو مانتا لگانے سے پہلے دونوں

باتوں کو مل کر خوب دھولیں۔

رات کو سونے کے آداب

ا۔ کعبہ کی طرف پاؤں کر کے ہرگز نہ سوئیں بلکہ سر

کر کے سوئیں۔ بہتر یہ ہے کہ سر شمال کی جانب کر کے

دائمی گروٹ پر کعبہ کی سمت منہ کر کے سویا کریں۔

۲۔ بستر پر لیٹنے سے پہلے یہ دعائیں پڑھ لیا کریں۔

(۱) رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ يُبْعَثُ عِبَادُكَ ۝

(۲) اَللّٰهُمَّ يَا مُهِمَّ اَمُوْتُ وَاُحْيِ ۝

۳۔ اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے تو مندرجہ ذیل

قرآن شریف کی سورتیں پڑھ لیا کریں۔ نیند موت کی

بہن ہے خدا جانے سونے کے بعد زندہ اٹھیں یا نہیں۔

(۱) عذابِ قبر اور حشر سے نجات کے لئے، سورہ ملک ایک بار

(۲) نیند کی زیادتی اور غفلت دور کرنے اور وقت مقررہ

پر بیدار ہونے کے لئے۔

دالف، سورہ اعراف کی آیات اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي

۳۰ سے قُرْبَيْتَ مِنْ اَلْمُحْسِنِيْنَ تک تین مرتبہ

(ب) سورہ کہف کا آخری رکوع تین مرتبہ۔

(ج) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمُعْجَزِ وَالْكَسْرِ
وَالْحَبْنِ وَالْبَحْلِ وَاَعُوْذُ مِنْ الْعَذَابِ الْقَبْرِیْ
مِنْ فِتْنَةِ الْخِیَاةِ وَالْمَمَاتِ ... تین مرتبہ۔

(د) اِسْمِ یَا مُقْتَدِرُ ۱۱ مرتبہ۔

(۳) زیادتی حافظہ کشادگی ذہن اور ترقی رزق کیلئے

(الف) سورہ بقرہ اسم سے منطحتون تک تین مرتبہ

(ب) آیتہ الکرسی کا پورا رکوع تین مرتبہ

(ج) سورہ بقرہ کا آخری رکوع تین مرتبہ

(د) سورہ الم نشرح تین مرتبہ

(هـ) سورہ قدر تین مرتبہ

(۴) دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے

سورہ فیل اور سورہ قمریش - تین تین مرتبہ۔

(۵) آفات، بلیات جادو و ٹونہ سے محفوظ رہنے کیلئے۔

الف) سورہ الکافرون چار مرتبہ

اب) سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ والناس اور

سورہ فاتحہ ہر ایک تین مرتبہ۔

۶) مردہ دل کو زندہ کرنے کے لئے یا باعیت تہ مرتبہ

پاخانہ پیشاب کے آداب

۱۔ پاخانہ میں داخل ہونے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ پڑھ کر پہلے

بایاں پاؤں داخل کریں۔

۲۔ پیشاب پاخانہ کرتے وقت کعبہ کی طرف منہ

یا پیٹھ کر کے نہ بیٹھیں۔

۳۔ صرف ضرورت کے مطابق اپنا ستر رکھولیں اس

سے زیادہ بدن ننگا نہ کریں۔

۴۔ پیشاب پاخانہ کرتے وقت اذان کا جواب
 نہیں دیں نہ کسی کو سلام کریں نہ سلام کا جواب دیں۔
 نہ قرآن و حدیث کی کوئی آیت تلاوت کریں اور نہ کسی
 سے بات کرید

۵۔ کھڑے ہو کر پیشاب یا پاخانہ کرنا سخت منع ہے۔
 یہ کافروں کا طریقہ ہے

۶۔ اپنے بدن کو پیشاب کی چھینٹ سے سجائیں بدن
 کے سر حصہ پر چھینٹ لگے گی وہ دوزخ میں جلا یا جلاؤگا
 ۷۔ پیشاب پاخانہ کرنے کے لئے اونچی جگہ بیٹھیں۔
 تاکہ پیشاب کی چھینٹ بدن اور کپڑوں پر نہ لگے۔

۸۔ پہلے مٹی کے ڈھیلوں سے بعد میں پانی سے خوب
 استنجا پاک کریں۔

۹۔ بعد فراغت پاخانہ سے نلکے وقت پہلے داہنا پاؤں

پاخانہ سے باہر نکالیں۔ اور باہر آکر یہ پڑھیں۔
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذَى وَعَافَانِي
 یا یہ پڑھیں یا غفر اَبَّكَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ
 عَنِّي مَا لَوْ زِدْتَنِي وَالْهَسْبُكَ عَلَيَّ مَا يَنْفَعُنِي ۝

۱۔ دونوں ہاتھوں کو زمین پر رگڑ کر یا صابن سے

خوب مل کر دھوئیں۔

۲۔ اگر جنگل میں قضاے حاجت کی ضرورت ہو
 تو درختوں، چھاڑیوں یا ٹیلے کی آڑ لے کر چھپ کر بیٹھیں
 ۳۔ جس جگہ پیشاب یا پاخانہ کرنا ہو۔ وہاں کی
 زمین کو تین ٹھوکرا دیں۔ تاکہ زمین ذکر کرنا بند کرے۔
 ۴۔ سایہ دار درخت کے نیچے اور عام رگڑ پر
 پیشاب پاخانہ نہیں کریں۔

۵۔ زمین میں اگر سوراخ ہو تو اس میں پیشاب

اور پاخانہ نہیں کریں۔ کیونکہ اکثر سوراخوں میں سائب
بچھو اور جنابت رہتے ہیں وہ باہر نکل کر اذیت
پہنچائیں گے۔

۱۵۔ شیشہ، ہڈی، کوئلہ، ٹھیکری اور گوبر
سے استنجا پاک نہ کریں۔

آداب وضو

۱۔ وضو کرنے کے لئے کسی اونچی جگہ کعبہ کی طرف
منہ کر کے بیٹھیں۔ پانی کا بدھنا اپنی بائیں طرف کو نہیں
۲۔ وضو کرنے سے پہلے یہ پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ حَقًّا وَ الْکُفْرُ باَطِلٌ۔
اگر وضو سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھی تو وضو نہیں ہوگا

۳۔ پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک مل کر خوب دھویں
 اگر انگلیوں کو کھینچ کر ہوتی ہے تو بلا کر تری پہنچائیں۔
 انگلیوں کا خلال کریں۔

۴۔ پہلے مسواک کریں پھر تین مرتبہ منہ بھر کر کلی
 یا غرارہ کریں۔ اور کلی اپنی بائیں جانب کو کھٹوک دیں۔
 ۵۔ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک کی خشکی اور
 آلائش صاف کریں اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھائیں
 اس طرح کہ ناک کے آخری حصہ تک پانی پہنچ جائے۔
 ۶۔ دونوں ہاتھوں سے تین بار منہ دھوئیں پیشانی
 کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان
 سے دوسرے کان تک۔ اگر ڈاڑھی گنجان ہو تو انگلیوں
 سے خلال کریں۔ یعنی انگلیوں کو ٹھوڑی کے نیچے سے
 ڈاڑھی میں ڈال کر اوپر رخساروں کی طرف لے جائیں۔

رہنمیا پانی کو ہاتھ میں لے کر چہرے پہنیں بلکہ پانی
پیشانی کے اوپر ڈالیں۔ اور تمام چہرے پر پانی بہائیں
۷۔ دونوں ہاتھ کہنیوں تک تین تین بار دھوئیں
پہلے داہنا ہاتھ، پھر بائیں ہاتھ اس طور پر کہ پانی خوب
بہہ جائے۔

۸۔ دونوں ہاتھوں کو خوب ترکے کے چھسکیاں اور
ان کے پاس کی دونوں انگلیاں ملا کر پیشانی پر رکھ کر
سر کے اوپر سے گدی تک لے جائیں اور دونوں ہاتھوں
کی ہتھیلیوں سے سر سے مٹا ہوا پیشانی تک لے جائے
انگوٹھے اور کلمہ کی انگلیاں علیحدہ رکھی جائیں۔ کلمہ کی انگلیوں
سے دونوں کانوں کے اندر مسح کریں۔ اور انگوٹھوں سے
کانوں کی پشت ملے اور پھر دونوں ہاتھوں کی پشت گردن
پر ملتے ہوئے گلے تک لے جائیں۔

۹۔ پھر بائیں جانب مڑ کر دھن کی طرف منہ کر کے
پہلے دائیں پیر پھر بائیں پیر میں تین بار ٹخنوں سمیت دھوئے
بائیں ماتہ کی چھنگل سے پیروں کی انگلیوں کا خلال کریں۔
دائیں پاؤں کی چھنگل سے شروع کر کے بائیں پیر کی چھنگل
پر ختم کریں۔

۱۰۔ وضو میں ہر عضو دھوتے وقت کلمہ طیب یا کلمہ
شہادت پڑھتے رہیں

۱۱۔ وضو کر چکنے کے بعد منہ اور ہاتھوں کا پانی رومال
یا تولیہ سے جذب کریں۔ وضو کا سچا ہوا پانی تھوڑا سا
کھڑے ہو کر پی لیں۔ پھر کلمہ شہادت سورہ انا انزلنا
قل اعوذ برب اطلاق اور قل اعوذ برب الناس تین تین
بار پڑھیں۔

۱۲۔ پھر ڈاڑھی اور بالوں میں کنگھا کریں اور سورہ
الم نشرح پڑھیں۔

۱۳۔ یاد رکھیں وضو میں چار فرض ہیں عامۃً وضو
کھنچو دونوں ہاتھ دھونا۔ سر کا مسح کرتا۔ ٹخنوں سمیت
دونوں پاؤں دھونا۔

فائدہ۔ اگر ایک فرض بھی ترک ہو گیا یا کسی عضو
کا کوئی حصہ خشک رہ گیا تو وضو نہیں ہوگا۔

دفعہ، کسی عضو کے دھونے کے یہ معنی ہیں کہ اس عضو
پر تین تین بار پانی خوب پہن جائے۔ خالی بھیگ جانے
یا تیل کی طرح پانی چیر لینے کو وضو نہیں کہیں گے۔
نہ اس طریقہ سے وضو ادا ہوگا۔

۱۴۔ حدیث شریف میں مسواک کی بڑی فضیلت آئی
ہے۔ وضو سے پہلے مسواک ضرور کرنی چاہیے۔ مسواک
پیلو، زیتوں یا نیم کی ہو۔ چھ نکلیا کے برابر موٹی اور زیادہ
سے زیادہ ایک بالشت لمبی ہو۔

۱۵۔ بغیر وضو کئے قرآن شریف کے ہاتھ نہ لگائیں

۱۶۔ وضو ان چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے، پیشاب

پاخانہ کی جگہ سے کسی چیز کے نکلنے سے (۱۷) ہوا خارج

ہوتے سے (۱۸) منہ پھرتے کرنے سے (۱۹) بدن کے

کسی حصہ سے پیپ یا خون نکل کر بہنے سے (۲۰) لیٹ

کر یا سہارا لے کر سو جانے سے (۲۱) دیوانہ یا پاگل ہو

جانے سے (۲۲) تہقہہ مار کر ہنسنے سے (۲۳) بیہوشی ہونے

سے۔
تیمم کے مسائل

اگر جس کسی کا وضو نہ ہو یا نہانے کی حاجت ہو لیکن

پانی ضرر کرے یا خوف دشمن ہو یا سفر میں پانی نہ مل سکے

ایسی صورت میں تیمم کر لینے کا حکم ہے۔

۲۔ تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ پاک مٹی پر
 دیا ایسی چیز پر جس پر پاک مٹی پڑی ہوئی ہو مار کر ایک بار
 پورے چہرے پر پھیر لیں۔ پھر دوسری مرتبہ مٹی پر دونوں
 ہاتھ مار کر کہنیوں سریت دونوں ہاتھوں پر یکے بعد دیگرے
 پھیر لیں۔ ڈاڑھی کا اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا
 خلال بھی کریں۔

۳۔ تیمم قائم مقام وضو اور غسل ہے اور اس کے
 اسی طرح پاک ہو جاتے ہیں جس طرح وضو اور غسل سے
 اور نماز و عبادت ادا ہو سکتی ہے۔

۴۔ جب تمام عذرات شرعی تھ ہوں یعنی بیماری
 سے شفا ہو جائے، پانی ضرورت کے یا سفر میں پانی
 میسر ہو جائے۔ ایسی صورت میں تیمم نہیں کریں بلکہ
 وضو یا غسل کر لیں۔

۵۔ تیمم کے تین فرض ہیں (۱) نیت کرنا (۲)

دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر منہ پر پھیرنا (۳) دوسری

مرتبہ دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر کہنیوں تک دونوں

ہاتھوں پر ان تینوں چیزوں میں سے اگر ایک چیز

بھی رہ گئی تو تیمم نہیں ہوگا۔

۶۔ تیمم ان چیزوں سے جائز ہے (۱) پاک مٹی

(۲) ریت (۳) پتھر (۴) مٹی کے برتن بشرطیکہ ان پر

روغن نہ ہو (۵) پتھر یا چونہ کی دیوار (۶) گیر و (۷)

لمٹانی (۸) پاک غبار۔

۷۔ سونا، چاندی، تانہا، پتل، لوہا، شیشہ اولہ

لکڑی سے تیمم جائز نہیں۔

غسل کے مسائل

۱۔ غسل ان چیزوں سے فرض ہوتا ہے۔ (۱) منی کا
اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ حید ہو کر عضو سے
نکلنا، (۲) احتلام یعنی سوتے میں کسی سبب سے منی کا
نکلنا، (۳) حشفہ یعنی سیرت کر کا عورت کے آگے یا پیچھے
یا مرد کے پیچھے داخل ہونا، خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔
دونوں پر غسل واجب ہوگا (۴)، جماع کرنے سے
مرد و عورت دونوں غسل جنابت واجب ہوگا۔
(۵) عورت کا حین سے فارغ ہونا (۶) النفاس کا
ختم ہونا۔

۲۔ پہلی چار وجوہات سے حین پر نہانا فرض ہو۔ اس
کو جنب اور ان اسیاب کو جنابت کہتے ہیں۔ جنابت کے

جنابت کے غسل کی نیت یہ ہے۔ قَوِّیْتُ مَنْ
اَتَمَّسَلَ غُسْلَ الْجَنَابَةِ لِزُقَیْمِ الْحَدَثِ ۝

۳۔ جنابت والا یا حصین اور نفاس والی عورت
غسل کے بغیر نماز نہیں پڑھ سکتے۔ نہ قرآن شریف
کو چھوئیں اور نہ زبانی قرآن شریف کی آیت یا سورۃ
پڑھیں۔

۴۔ جس پر غسل جنابت فرض ہو وہ حبلہ از حبلہ غسل
کر کے پاک ہو جائے کیونکہ ایسی حالت میں گھر میں
فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

۵۔ جنابت کی حالت میں بغیر غسل یا وضو کے
کھانا پیتا منع ہے۔ کم از کم غراسے ضرور کیے۔

۶۔ غسل میں تین فرض ہیں۔ اگر ان میں سے ایک
بھی ترک ہو گیا تو غسل نہیں اترے گا۔

(۱) کٹی کرنا۔ اس طرح کہ منہ کے ہر پردے کو شے میں
ہونٹ سے حلق تک ہر جگہ پانی بہہ جائے۔
فائدہ، اگر تھوڑا سا پانی منہ میں لے کر اگل دیا تو غسل
ہنسی ہوگا۔

اس ناک میں پانی ڈالنا یعنی دونوں نھتوں کا جہان تک
نرم جگہ سے دھلنا کہ پانی سونگھ کر اوپر چڑھ جائے۔
بال برابر جگہ بھی بغیر دھلے بغیر نہ رہے ورنہ غسل ہنسی
ہوگا۔ ناک کی خشکی چھڑانا فرض ہے بلکہ ناک کے بالوں
کا دھونا فرض ہے۔

اس تمام ظاہر بدن میں یعنی سر کے بالوں سے
پیروں کے تلووں تک جسم کے ہر پردے پر ہر نگیٹ
پر پانی بہانا۔ اگر بال برابر جگہ بھی خشک رہ گئی تو
غسل ہنسی ہوگا۔

غسل کی سنتیں

وَرِغْسَلُ كِي نِيَّت كَرْنَا بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی دِيْنِ الْاِسْلَامِ اَلْاِسْلَامُ حَقُّ
 وَالْكَفْرُ يَاطِلٌ هُوَ نَوِيْتُ مَنِ اغْتَسَلَ غُسْلَ الْيُسَائِيَّتِ
 يَرْفَعُ لِحْدَتَهٗ

اگر عربی میں نیت یاد نہ ہو تو اردو ہی میں نیت کرے
 اس اگر زبان سے نیت نہیں کہہ سکا اور دل میں نیت
 کر لی تو بھی غسل ہو جائیگا۔

۲۲۔ پہلے دونوں ہاتھوں کو گٹھوں تک تین مرتبہ دھونا
 ۲۳۔ استنجا کی جگہ دھونا خواہ نجاست لگی ہو یا نہ لگی ہو۔
 ۲۴۔ پھر بدن پر چھایا کہیں نجاست لگی ہو۔ اس کو
 دور کر کے پاک کرنا۔

۵۵) پھر نماز کا سا وضو کرنا۔

۵۶) پھر تمام بدن تیل کی طرح پانی پیڑتا مخصوصاً
سر و یوں میں

۵۷) تین بار دہنے مونڈھے پر پانی ڈالنا۔

۵۸) تین بار بائیں مونڈھے پر پانی بہانا۔

۵۹) پھر سر اور تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

۶۰) اگر پیٹھ پر غسل کیا جائے تو کھڑے ہو کر دونوں

پاؤں پر تین تین بار پانی بہانا۔

۶۱) غسل کی جگہ سے الگ ہو جائیں۔ اگر وضو کر کے وقت

پاؤں نہیں دھوئے ہیں تو اب دھولیں۔

۶۲) غسل کے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے تین پیڑھیں

۶۳) تمام بدن پر پانی پھیریں۔

۶۴) ایسی جگہ نہائیں کہ کوئی بھی نہیں دیکھ سکے۔ اور

اور اگر ایسا نہ ہو سکے تو ناف سے گھٹنوں تک چھپانا
ضروری ہے۔

(۱۵) غسل کرتے وقت کسی قسم کا کلام نہ کرے۔
(۱۶) نہ کوئی دعا پڑھے اور نہ ہانے کے بعد تولیہ
سے بدن کو کچھ ڈالیں۔

(۱۷) عورتوں کو بیٹھ کر نہانا بہتر ہے۔
(۱۸) نہانے کے بعد فوراً کپڑے پہن لیں۔
(۱۹) تنگے بدن ستر کھلا ہوا ہو تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرے
اور اگر تھمتہ باندھے ہوئے ہوں تو کوئی ہرج ہیتی
وہ نہانے کے لئے پانی کی مقدار مقرر نہیں ہے
اپنے حسب حال پانی استعمال کر سکتا ہے۔

(۲۱) عورتوں کا حمام میں جانا مکروہ ہے اور مرد
جاسکتا ہے۔ لیکن ستر کا چھپانا ضروری ہے۔

دوسرے لوگوں کے سامنے ستر کھول کر نہانا ^{۱۱} ^{۱۲} ^{۱۳} ^{۱۴} ^{۱۵} ^{۱۶} ^{۱۷} ^{۱۸} ^{۱۹} ^{۲۰} ^{۲۱} ^{۲۲} ^{۲۳} ^{۲۴} ^{۲۵} ^{۲۶} ^{۲۷} ^{۲۸} ^{۲۹} ^{۳۰} ^{۳۱} ^{۳۲} ^{۳۳} ^{۳۴} ^{۳۵} ^{۳۶} ^{۳۷} ^{۳۸} ^{۳۹} ^{۴۰} ^{۴۱} ^{۴۲} ^{۴۳} ^{۴۴} ^{۴۵} ^{۴۶} ^{۴۷} ^{۴۸} ^{۴۹} ^{۵۰} ^{۵۱} ^{۵۲} ^{۵۳} ^{۵۴} ^{۵۵} ^{۵۶} ^{۵۷} ^{۵۸} ^{۵۹} ^{۶۰} ^{۶۱} ^{۶۲} ^{۶۳} ^{۶۴} ^{۶۵} ^{۶۶} ^{۶۷} ^{۶۸} ^{۶۹} ^{۷۰} ^{۷۱} ^{۷۲} ^{۷۳} ^{۷۴} ^{۷۵} ^{۷۶} ^{۷۷} ^{۷۸} ^{۷۹} ^{۸۰} ^{۸۱} ^{۸۲} ^{۸۳} ^{۸۴} ^{۸۵} ^{۸۶} ^{۸۷} ^{۸۸} ^{۸۹} ^{۹۰} ^{۹۱} ^{۹۲} ^{۹۳} ^{۹۴} ^{۹۵} ^{۹۶} ^{۹۷} ^{۹۸} ^{۹۹} ^{۱۰۰} ^{۱۰۱} ^{۱۰۲} ^{۱۰۳} ^{۱۰۴} ^{۱۰۵} ^{۱۰۶} ^{۱۰۷} ^{۱۰۸} ^{۱۰۹} ^{۱۱۰} ^{۱۱۱} ^{۱۱۲} ^{۱۱۳} ^{۱۱۴} ^{۱۱۵} ^{۱۱۶} ^{۱۱۷} ^{۱۱۸} ^{۱۱۹} ^{۱۲۰} ^{۱۲۱} ^{۱۲۲} ^{۱۲۳} ^{۱۲۴} ^{۱۲۵} ^{۱۲۶} ^{۱۲۷} ^{۱۲۸} ^{۱۲۹} ^{۱۳۰} ^{۱۳۱} ^{۱۳۲} ^{۱۳۳} ^{۱۳۴} ^{۱۳۵} ^{۱۳۶} ^{۱۳۷} ^{۱۳۸} ^{۱۳۹} ^{۱۴۰} ^{۱۴۱} ^{۱۴۲} ^{۱۴۳} ^{۱۴۴} ^{۱۴۵} ^{۱۴۶} ^{۱۴۷} ^{۱۴۸} ^{۱۴۹} ^{۱۵۰} ^{۱۵۱} ^{۱۵۲} ^{۱۵۳} ^{۱۵۴} ^{۱۵۵} ^{۱۵۶} ^{۱۵۷} ^{۱۵۸} ^{۱۵۹} ^{۱۶۰} ^{۱۶۱} ^{۱۶۲} ^{۱۶۳} ^{۱۶۴} ^{۱۶۵} ^{۱۶۶} ^{۱۶۷} ^{۱۶۸} ^{۱۶۹} ^{۱۷۰} ^{۱۷۱} ^{۱۷۲} ^{۱۷۳} ^{۱۷۴} ^{۱۷۵} ^{۱۷۶} ^{۱۷۷} ^{۱۷۸} ^{۱۷۹} ^{۱۸۰} ^{۱۸۱} ^{۱۸۲} ^{۱۸۳} ^{۱۸۴} ^{۱۸۵} ^{۱۸۶} ^{۱۸۷} ^{۱۸۸} ^{۱۸۹} ^{۱۹۰} ^{۱۹۱} ^{۱۹۲} ^{۱۹۳} ^{۱۹۴} ^{۱۹۵} ^{۱۹۶} ^{۱۹۷} ^{۱۹۸} ^{۱۹۹} ^{۲۰۰} ^{۲۰۱} ^{۲۰۲} ^{۲۰۳} ^{۲۰۴} ^{۲۰۵} ^{۲۰۶} ^{۲۰۷} ^{۲۰۸} ^{۲۰۹} ^{۲۱۰} ^{۲۱۱} ^{۲۱۲} ^{۲۱۳} ^{۲۱۴} ^{۲۱۵} ^{۲۱۶} ^{۲۱۷} ^{۲۱۸} ^{۲۱۹} ^{۲۲۰} ^{۲۲۱} ^{۲۲۲} ^{۲۲۳} ^{۲۲۴} ^{۲۲۵} ^{۲۲۶} ^{۲۲۷} ^{۲۲۸} ^{۲۲۹} ^{۲۳۰} ^{۲۳۱} ^{۲۳۲} ^{۲۳۳} ^{۲۳۴} ^{۲۳۵} ^{۲۳۶} ^{۲۳۷} ^{۲۳۸} ^{۲۳۹} ^{۲۴۰} ^{۲۴۱} ^{۲۴۲} ^{۲۴۳} ^{۲۴۴} ^{۲۴۵} ^{۲۴۶} ^{۲۴۷} ^{۲۴۸} ^{۲۴۹} ^{۲۵۰} ^{۲۵۱} ^{۲۵۲} ^{۲۵۳} ^{۲۵۴} ^{۲۵۵} ^{۲۵۶} ^{۲۵۷} ^{۲۵۸} ^{۲۵۹} ^{۲۶۰} ^{۲۶۱} ^{۲۶۲} ^{۲۶۳} ^{۲۶۴} ^{۲۶۵} ^{۲۶۶} ^{۲۶۷} ^{۲۶۸} ^{۲۶۹} ^{۲۷۰} ^{۲۷۱} ^{۲۷۲} ^{۲۷۳} ^{۲۷۴} ^{۲۷۵} ^{۲۷۶} ^{۲۷۷} ^{۲۷۸} ^{۲۷۹} ^{۲۸۰} ^{۲۸۱} ^{۲۸۲} ^{۲۸۳} ^{۲۸۴} ^{۲۸۵} ^{۲۸۶} ^{۲۸۷} ^{۲۸۸} ^{۲۸۹} ^{۲۹۰} ^{۲۹۱} ^{۲۹۲} ^{۲۹۳} ^{۲۹۴} ^{۲۹۵} ^{۲۹۶} ^{۲۹۷} ^{۲۹۸} ^{۲۹۹} ^{۳۰۰} ^{۳۰۱} ^{۳۰۲} ^{۳۰۳} ^{۳۰۴} ^{۳۰۵} ^{۳۰۶} ^{۳۰۷} ^{۳۰۸} ^{۳۰۹} ^{۳۱۰} ^{۳۱۱} ^{۳۱۲} ^{۳۱۳} ^{۳۱۴} ^{۳۱۵} ^{۳۱۶} ^{۳۱۷} ^{۳۱۸} ^{۳۱۹} ^{۳۲۰} ^{۳۲۱} ^{۳۲۲} ^{۳۲۳} ^{۳۲۴} ^{۳۲۵} ^{۳۲۶} ^{۳۲۷} ^{۳۲۸} ^{۳۲۹} ^{۳۳۰} ^{۳۳۱} ^{۳۳۲} ^{۳۳۳} ^{۳۳۴} ^{۳۳۵} ^{۳۳۶} ^{۳۳۷} ^{۳۳۸} ^{۳۳۹} ^{۳۴۰} ^{۳۴۱} ^{۳۴۲} ^{۳۴۳} ^{۳۴۴} ^{۳۴۵} ^{۳۴۶} ^{۳۴۷} ^{۳۴۸} ^{۳۴۹} ^{۳۵۰} ^{۳۵۱} ^{۳۵۲} ^{۳۵۳} ^{۳۵۴} ^{۳۵۵} ^{۳۵۶} ^{۳۵۷} ^{۳۵۸} ^{۳۵۹} ^{۳۶۰} ^{۳۶۱} ^{۳۶۲} ^{۳۶۳} ^{۳۶۴} ^{۳۶۵} ^{۳۶۶} ^{۳۶۷} ^{۳۶۸} ^{۳۶۹} ^{۳۷۰} ^{۳۷۱} ^{۳۷۲} ^{۳۷۳} ^{۳۷۴} ^{۳۷۵} ^{۳۷۶} ^{۳۷۷} ^{۳۷۸} ^{۳۷۹} ^{۳۸۰} ^{۳۸۱} ^{۳۸۲} ^{۳۸۳} ^{۳۸۴} ^{۳۸۵} ^{۳۸۶} ^{۳۸۷} ^{۳۸۸} ^{۳۸۹} ^{۳۹۰} ^{۳۹۱} ^{۳۹۲} ^{۳۹۳} ^{۳۹۴} ^{۳۹۵} ^{۳۹۶} ^{۳۹۷} ^{۳۹۸} ^{۳۹۹} ^{۴۰۰} ^{۴۰۱} ^{۴۰۲} ^{۴۰۳} ^{۴۰۴} ^{۴۰۵} ^{۴۰۶} ^{۴۰۷} ^{۴۰۸} ^{۴۰۹} ^{۴۱۰} ^{۴۱۱} ^{۴۱۲} ^{۴۱۳} ^{۴۱۴} ^{۴۱۵} ^{۴۱۶} ^{۴۱۷} ^{۴۱۸} ^{۴۱۹} ^{۴۲۰} ^{۴۲۱} ^{۴۲۲} ^{۴۲۳} ^{۴۲۴} ^{۴۲۵} ^{۴۲۶} ^{۴۲۷} ^{۴۲۸} ^{۴۲۹} ^{۴۳۰} ^{۴۳۱} ^{۴۳۲} ^{۴۳۳} ^{۴۳۴} ^{۴۳۵} ^{۴۳۶} ^{۴۳۷} ^{۴۳۸} ^{۴۳۹} ^{۴۴۰} ^{۴۴۱} ^{۴۴۲} ^{۴۴۳} ^{۴۴۴} ^{۴۴۵} ^{۴۴۶} ^{۴۴۷} ^{۴۴۸} ^{۴۴۹} ^{۴۵۰} ^{۴۵۱} ^{۴۵۲} ^{۴۵۳} ^{۴۵۴} ^{۴۵۵} ^{۴۵۶} ^{۴۵۷} ^{۴۵۸} ^{۴۵۹} ^{۴۶۰} ^{۴۶۱} ^{۴۶۲} ^{۴۶۳} ^{۴۶۴} ^{۴۶۵} ^{۴۶۶} ^{۴۶۷} ^{۴۶۸} ^{۴۶۹} ^{۴۷۰} ^{۴۷۱} ^{۴۷۲} ^{۴۷۳} ^{۴۷۴} ^{۴۷۵} ^{۴۷۶} ^{۴۷۷} ^{۴۷۸} ^{۴۷۹} ^{۴۸۰} ^{۴۸۱} ^{۴۸۲} ^{۴۸۳} ^{۴۸۴} ^{۴۸۵} ^{۴۸۶} ^{۴۸۷} ^{۴۸۸} ^{۴۸۹} ^{۴۹۰} ^{۴۹۱} ^{۴۹۲} ^{۴۹۳} ^{۴۹۴} ^{۴۹۵} ^{۴۹۶} ^{۴۹۷} ^{۴۹۸} ^{۴۹۹} ^{۵۰۰} ^{۵۰۱} ^{۵۰۲} ^{۵۰۳} ^{۵۰۴} ^{۵۰۵} ^{۵۰۶} ^{۵۰۷} ^{۵۰۸} ^{۵۰۹} ^{۵۱۰} ^{۵۱۱} ^{۵۱۲} ^{۵۱۳} ^{۵۱۴} ^{۵۱۵} ^{۵۱۶} ^{۵۱۷} ^{۵۱۸} ^{۵۱۹} ^{۵۲۰} ^{۵۲۱} ^{۵۲۲} ^{۵۲۳} ^{۵۲۴} ^{۵۲۵} ^{۵۲۶} ^{۵۲۷} ^{۵۲۸} ^{۵۲۹} ^{۵۳۰} ^{۵۳۱} ^{۵۳۲} ^{۵۳۳} ^{۵۳۴} ^{۵۳۵} ^{۵۳۶} ^{۵۳۷} ^{۵۳۸} ^{۵۳۹} ^{۵۴۰} ^{۵۴۱} ^{۵۴۲} ^{۵۴۳} ^{۵۴۴} ^{۵۴۵} ^{۵۴۶} ^{۵۴۷} ^{۵۴۸} ^{۵۴۹} ^{۵۵۰} ^{۵۵۱} ^{۵۵۲} ^{۵۵۳} ^{۵۵۴} ^{۵۵۵} ^{۵۵۶} ^{۵۵۷} ^{۵۵۸} ^{۵۵۹} ^{۵۶۰} ^{۵۶۱} ^{۵۶۲} ^{۵۶۳} ^{۵۶۴} ^{۵۶۵} ^{۵۶۶} ^{۵۶۷} ^{۵۶۸} ^{۵۶۹} ^{۵۷۰} ^{۵۷۱} ^{۵۷۲} ^{۵۷۳} ^{۵۷۴} ^{۵۷۵} ^{۵۷۶} ^{۵۷۷} ^{۵۷۸} ^{۵۷۹} ^{۵۸۰} ^{۵۸۱} ^{۵۸۲} ^{۵۸۳} ^{۵۸۴} ^{۵۸۵} ^{۵۸۶} ^{۵۸۷} ^{۵۸۸} ^{۵۸۹} ^{۵۹۰} ^{۵۹۱} ^{۵۹۲} ^{۵۹۳} ^{۵۹۴} ^{۵۹۵} ^{۵۹۶} ^{۵۹۷} ^{۵۹۸} ^{۵۹۹} ^{۶۰۰} ^{۶۰۱} ^{۶۰۲} ^{۶۰۳} ^{۶۰۴} ^{۶۰۵} ^{۶۰۶} ^{۶۰۷} ^{۶۰۸} ^{۶۰۹} ^{۶۱۰} ^{۶۱۱} ^{۶۱۲} ^{۶۱۳} ^{۶۱۴} ^{۶۱۵} ^{۶۱۶} ^{۶۱۷} ^{۶۱۸} ^{۶۱۹} ^{۶۲۰} ^{۶۲۱} ^{۶۲۲} ^{۶۲۳} ^{۶۲۴} ^{۶۲۵} ^{۶۲۶} ^{۶۲۷} ^{۶۲۸} ^{۶۲۹} ^{۶۳۰} ^{۶۳۱} ^{۶۳۲} ^{۶۳۳} ^{۶۳۴} ^{۶۳۵} ^{۶۳۶} ^{۶۳۷} ^{۶۳۸} ^{۶۳۹} ^{۶۴۰} ^{۶۴۱} ^{۶۴۲} ^{۶۴۳} ^{۶۴۴} ^{۶۴۵} ^{۶۴۶} ^{۶۴۷} ^{۶۴۸} ^{۶۴۹} ^{۶۵۰} ^{۶۵۱} ^{۶۵۲} ^{۶۵۳} ^{۶۵۴} ^{۶۵۵} ^{۶۵۶} ^{۶۵۷} ^{۶۵۸} ^{۶۵۹} ^{۶۶۰} ^{۶۶۱} ^{۶۶۲} ^{۶۶۳} ^{۶۶۴} ^{۶۶۵} ^{۶۶۶} ^{۶۶۷} ^{۶۶۸} ^{۶۶۹} ^{۶۷۰} ^{۶۷۱} ^{۶۷۲} ^{۶۷۳} ^{۶۷۴} ^{۶۷۵} ^{۶۷۶} ^{۶۷۷} ^{۶۷۸} ^{۶۷۹} ^{۶۸۰} ^{۶۸۱} ^{۶۸۲} ^{۶۸۳} ^{۶۸۴} ^{۶۸۵} ^{۶۸۶} ^{۶۸۷} ^{۶۸۸} ^{۶۸۹} ^{۶۹۰} ^{۶۹۱} ^{۶۹۲} ^{۶۹۳} ^{۶۹۴} ^{۶۹۵} ^{۶۹۶} ^{۶۹۷} ^{۶۹۸} ^{۶۹۹} ^{۷۰۰} ^{۷۰۱} ^{۷۰۲} ^{۷۰۳} ^{۷۰۴} ^{۷۰۵} ^{۷۰۶} ^{۷۰۷} ^{۷۰۸} ^{۷۰۹} ^{۷۱۰} ^{۷۱۱} ^{۷۱۲} ^{۷۱۳} ^{۷۱۴} ^{۷۱۵} ^{۷۱۶} ^{۷۱۷} ^{۷۱۸} ^{۷۱۹} ^{۷۲۰} ^{۷۲۱} ^{۷۲۲} ^{۷۲۳} ^{۷۲۴} ^{۷۲۵} ^{۷۲۶} ^{۷۲۷} ^{۷۲۸} ^{۷۲۹} ^{۷۳۰} ^{۷۳۱} ^{۷۳۲} ^{۷۳۳} ^{۷۳۴} ^{۷۳۵} ^{۷۳۶} ^{۷۳۷} ^{۷۳۸} ^{۷۳۹} ^{۷۴۰} ^{۷۴۱} ^{۷۴۲} ^{۷۴۳} ^{۷۴۴} ^{۷۴۵} ^{۷۴۶} ^{۷۴۷} ^{۷۴۸} ^{۷۴۹} ^{۷۵۰} ^{۷۵۱} ^{۷۵۲} ^{۷۵۳} ^{۷۵۴} ^{۷۵۵} ^{۷۵۶} ^{۷۵۷} ^{۷۵۸} ^{۷۵۹} ^{۷۶۰} ^{۷۶۱} ^{۷۶۲} ^{۷۶۳} ^{۷۶۴} ^{۷۶۵} ^{۷۶۶} ^{۷۶۷} ^{۷۶۸} ^{۷۶۹} ^{۷۷۰} ^{۷۷۱} ^{۷۷۲} ^{۷۷۳} ^{۷۷۴} ^{۷۷۵} ^{۷۷۶} ^{۷۷۷} ^{۷۷۸} ^{۷۷۹} ^{۷۸۰} ^{۷۸۱} ^{۷۸۲} ^{۷۸۳} ^{۷۸۴} ^{۷۸۵} ^{۷۸۶} ^{۷۸۷} ^{۷۸۸} ^{۷۸۹} ^{۷۹۰} ^{۷۹۱} ^{۷۹۲} ^{۷۹۳} ^{۷۹۴} ^{۷۹۵} ^{۷۹۶} ^{۷۹۷} ^{۷۹۸} ^{۷۹۹} ^{۸۰۰} ^{۸۰۱} ^{۸۰۲} ^{۸۰۳} ^{۸۰۴} ^{۸۰۵} ^{۸۰۶} ^{۸۰۷} ^{۸۰۸} ^{۸۰۹} ^{۸۱۰} ^{۸۱۱} ^{۸۱۲} ^{۸۱۳} ^{۸۱۴} ^{۸۱۵} ^{۸۱۶} ^{۸۱۷} ^{۸۱۸} ^{۸۱۹} ^{۸۲۰} ^{۸۲۱} ^{۸۲۲} ^{۸۲۳} ^{۸۲۴} ^{۸۲۵} ^{۸۲۶} ^{۸۲۷} ^{۸۲۸} ^{۸۲۹} ^{۸۳۰} ^{۸۳۱} ^{۸۳۲} ^{۸۳۳} ^{۸۳۴} ^{۸۳۵} ^{۸۳۶} ^{۸۳۷} ^{۸۳۸} ^{۸۳۹} ^{۸۴۰} ^{۸۴۱} ^{۸۴۲} ^{۸۴۳} ^{۸۴۴} ^{۸۴۵} ^{۸۴۶} ^{۸۴۷} ^{۸۴۸} ^{۸۴۹} ^{۸۵۰} ^{۸۵۱} ^{۸۵۲} ^{۸۵۳} ^{۸۵۴} ^{۸۵۵} ^{۸۵۶} ^{۸۵۷} ^{۸۵۸} ^{۸۵۹} ^{۸۶۰} ^{۸۶۱} ^{۸۶۲} ^{۸۶۳} ^{۸۶۴} ^{۸۶۵} ^{۸۶۶} ^{۸۶۷} ^{۸۶۸} ^{۸۶۹} ^{۸۷۰} ^{۸۷۱} ^{۸۷۲} ^{۸۷۳} ^{۸۷۴} ^{۸۷۵} ^{۸۷۶} ^{۸۷۷} ^{۸۷۸} ^{۸۷۹} ^{۸۸۰} ^{۸۸۱} ^{۸۸۲} ^{۸۸۳} ^{۸۸۴} ^{۸۸۵} ^{۸۸۶} ^{۸۸۷} ^{۸۸۸} ^{۸۸۹} ^{۸۹۰} ^{۸۹۱} ^{۸۹۲} ^{۸۹۳} ^{۸۹۴} ^{۸۹۵} ^{۸۹۶} ^{۸۹۷} ^{۸۹۸} ^{۸۹۹} ^{۹۰۰} ^{۹۰۱} ^{۹۰۲} ^{۹۰۳} ^{۹۰۴} ^{۹۰۵} ^{۹۰۶} ^{۹۰۷} ^{۹۰۸} ^{۹۰۹} ^{۹۱۰} ^{۹۱۱} ^{۹۱۲} ^{۹۱۳} ^{۹۱۴} ^{۹۱۵} ^{۹۱۶} ^{۹۱۷} ^{۹۱۸} ^{۹۱۹} ^{۹۲۰} ^{۹۲۱} ^{۹۲۲} ^{۹۲۳} ^{۹۲۴} ^{۹۲۵} ^{۹۲۶} ^{۹۲۷} ^{۹۲۸} ^{۹۲۹} ^{۹۳۰} ^{۹۳۱} ^{۹۳۲} ^{۹۳۳} ^{۹۳۴} ^{۹۳۵} ^{۹۳۶} ^{۹۳۷} ^{۹۳۸} ^{۹۳۹} ^{۹۴۰} ^{۹۴۱} ^{۹۴۲} ^{۹۴۳} ^{۹۴۴} ^{۹۴۵} ^{۹۴۶} ^{۹۴۷} ^{۹۴۸} ^{۹۴۹} ^{۹۵۰} ^{۹۵۱} ^{۹۵۲} ^{۹۵۳} ^{۹۵۴} ^{۹۵۵} ^{۹۵۶} ^{۹۵۷} ^{۹۵۸} ^{۹۵۹} ^{۹۶۰} ^{۹۶۱} ^{۹۶۲} ^{۹۶۳} ^{۹۶۴} ^{۹۶۵} ^{۹۶۶} ^{۹۶۷} ^{۹۶۸} ^{۹۶۹} ^{۹۷۰} ^{۹۷۱} ^{۹۷۲} ^{۹۷۳} ^{۹۷۴} ^{۹۷۵} ^{۹۷۶} ^{۹۷۷} ^{۹۷۸} ^{۹۷۹} ^{۹۸۰} ^{۹۸۱} ^{۹۸۲} ^{۹۸۳} ^{۹۸۴} ^{۹۸۵} ^{۹۸۶} ^{۹۸۷} ^{۹۸۸} ^{۹۸۹} ^{۹۹۰} ^{۹۹۱} ^{۹۹۲} ^{۹۹۳} ^{۹۹۴} ^{۹۹۵} ^{۹۹۶} ^{۹۹۷} ^{۹۹۸} ^{۹۹۹} ^{۱۰۰۰}

۸۔ خیمہ، عید، بقر عید، عرفہ کے دن اور احرام
باندھتے وقت غسل کرنا سنت ہے۔

۹۔ مستحب غسل یہ ہیں۔ وقوف عرفات، وقوف
مزدلفہ، حاضری حرم۔ حاضری روزہ اور سرکار

دو عالم۔ طواف۔ دخول منی، حجروں پر کٹکریاں
مارنے کے لئے۔ تینوں دن شب بھرت نشہ

عرفہ کی رات، محاسن میلاد شریف، اور دیگر حاضری
کے لئے، مردہ نہلانے کے بعد جنوں کو جنوں

کے بعد۔ غشی سے افاقہ کے بعد۔ نشہ جاتے
رہنے کے بعد، گناہ سے توبہ کرنے کے لئے

نیا کپڑا پہننے کے لئے۔ سفر سے واپسی پر یا مستحاضہ
 کا خون بند ہونے کے بعد، نماز کسوف، نماز
 خسوف، نماز استسقا، نماز خوف، تاریکی کے
 وقت، سخت آندھی کے بعد۔ بدن پر نجاست لگی
 ہو اور یہ معلوم نہ ہو کہ کس جگہ لگی ہے۔

۱۰۔ واجب غسل یہ ہیں۔

- (۱) جب کوئی کافر حالت حیاست میں مسلمان ہو۔
- (۲) اگر پندرہ سال کی عمر سے پہلے بالغ ہو جائے۔
- اور اسے پہلی مرتبہ نہانے کی حاجت ہو جائے۔
- (۳) مسلمان کی تلاش کو غسل عینا۔

غسل کے متعلق مزید ضروری مسائل غسل
 کرتے وقت منہ، ناک، بالوں کا خاص خیال
 رکھا جائے۔

۱۱، ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں میں انگوٹھی یا پھیلے
 ہوں تو ان کو ہلا کر پانی سے تر کریں ۱۲، اگر ناک
 میں ٹوٹک یا گالوں میں بالیاں بندے ہوں۔
 تو ان کو بھی پھر اگر ان کے نیچے تک پانی پہنچائیں۔
 ۱۳، اگر دانتوں کے درمیان چھالیا یا اور کوئی
 چیز اُٹک جائے۔ تو اس کا چھڑانا بھی ضروری ہے
 ۱۴، ناف، نعلوں اور حیم کے بعض پوشیدہ
 حصص میں بھی پانی پہنچانا بھی ضروری ہے ۱۵،
 اگر ناخن پالش یا حیم والی چیز لگی ہوئی ہے اس کا
 چھڑانا ضروری ہے ۱۶، عورتوں کو پیشاب کے
 آگے کی چڑی کی جگہ پانی پہنچانا لازمی ہے۔ یہاں
 تک کہ اگر غسل واجب یا فرض ہے رہا اور بدن کا
 ایک بال بھی خشک رہ گیا تو غسل نہیں ہوگا۔ اگر

لوگ ان مسائل سے ناواقف ہیں جو ب غسل نہ
 ہوگا اور طہارت حاصل نہیں ہوگی تو نماز اور دیگر
 عبادت درست نہیں ہوگی (۱۳) و صلوٰۃ تیمم اور غسل
 کے تفصیلی مسائل طہارت کے لئے یہاں شریعت
 حصہ دوم مطالعہ کریں۔

نجاست کے احکام

اور پاخانہ، پیشاب، لید، گویر، خون، پیپ
 قے، حین و نفاس و استحاضہ کا خون، مٹی
 مزی، ودی، حرام پرندوں کی بیٹ، شراب
 وغیرہ نجاست غلیظہ ہیں۔ اگر یہ بدن یا کپڑے
 پر لگ جائے تو دھو کر پاک کرنا فرض ہے بغیر
 پاک کئے نماز نہیں ہوگی۔

۱۔ پاک کرنے کا طریقہ۔ پہلے نجاست کو دین
یا کپڑے پر سے پھڑا لیں۔ اور تین مرتبہ پاک
پانی سے دھوئیں۔ پھر مرتبہ ہاتھ دھولیا کریں۔
۲۔ نجاست اور طہارت کے مفصل مسائل کے
سے لے کر شریعت حصہ دوم مطالعہ کریں۔

اذان کا بیان

جس وقت اذان کی آواز سنی۔ بات چیت اور
دوسرے کام بند کر دیں اور ہمہ تن گوش ہو کر اذان
سنیں اور اذان کا جواب دیں ۱۲ اسی وقت
مومن اللہ اکبر کہے جواب میں جل شانه
یا جل جلالہ و عمتا نوالہ کہیں، دوسری مرتبہ اللہ اکبر
کے جواب میں اللہ اکبر کہیں۔ جب استشهد انٹ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سنیں تو دونوں مرتبہ یہ ہی کلمہ کہہ
 دیں (۴) اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ کے
 جواب میں صدقت یا رَسُوْلُ اللّٰهِ قُرَّةَ عَيْنِي
 یٰلٰہِ یا رَسُوْلُ اللّٰهِ کہہ کر دونوں ہاتھوں کے انگلیوں
 کو بوسہ دے کر دونوں آنکھوں پر پھرائیں اور یہ
 دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ يَّاسْمَعَ وَالْبَصِيْ
 و دونوں مرتبہ الیسا ہی کریں (۵) حَتّٰی عَلٰی الصَّلَاةِ
 اور حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہیں (۶)
 جب مُؤَذِّن لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھ کر اذان ختم
 کرے تو یہ دعا پڑھیں۔ جس کے لئے حضور صلی اللہ
 علیہ وسلم نے بہت تاکید فرمائی ہے۔ اَللّٰهُمَّ
 نَعِبْتَ هَذِهِ الدَّعْوَةَ وَالصَّلَاةَ الْقَائِمَةَ

اَنْتَ مُحَمَّدٌ اَلْوَسِيْلَةُ وَالدَّاحِيَةُ الرَّفِيعَةُ
وَالْبَعِيَّةُ مَقَامًا مَحْمُودًا وَرَزَقْنَا شِعْرَاعَتَهُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

۱، مؤذن کی اذان سن کر جواب دینا واجب ہے
اگر تلاوت کر رہا ہو تو بند کر دے ۲، چھد صورتوں
میں جواب نہ دیا جائیگا۔ حالتِ حین و لغاس
میں۔ جہانِ کہتے وقت۔ پیشاب پاخانہ کہتے وقت
کھانا کھاتے وقت، علم سیکھنے کے وقت، ۳، اکثر
مسلمانوں کو دیکھا گیا ہے کہ اذان کے وقت باتوں
سے نہیں کہتے۔ ایسے لوگوں کے لئے کہا گیا ہے
کہ کہیں خدا نخواستہ ان کا خاتمہ ہر ابور

اقامت کا بیان

جماعت کے کھڑے ہوتے وقت جو تکبیر کہی جاتی ہے۔ اس کو اقامت کہتے ہیں۔ اقامت مثل اذان ہے۔ صرف چند باتوں کا فرق ہے (۱) اذان زور سے کہی جاتی ہے لیکن اقامت درمیانی آواز سے (۲) اذان ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت جلدی جلدی (۳) اقامت میں **يَا أَيُّهَا الْمَلَأَاحُ** کے بعد دو مرتبہ **قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ** کہا جائیگا سننے والے **قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ** کے جواب میں **أَقَامَهَا اللَّهُ** و **أَذَمَهَا اللَّهُ** کہیں (۵) اذان کا جواب واجب ہے۔ اقامت کا مستحب ہے۔

نماز کا بیان

راہ ایمان اور صحیح عقائد مطابق مذہب اہل سنت و
 الجماعت کے لیے نماز تمام فرائض میں نہایت اہم اور
 اعظم ہے۔ قرآن مجید اور احادیث میں جایجا نماز کی
 تاکید آئی ہے اور نماز ترک کرنے والوں پر سخت تنبیہ
 فرمائی گئی ہے (۱) نماز دین کا ستون ہے جس نے
 اس کو قائم رکھا اس نے دین کو قائم رکھا جس نے اس
 کو ترک کیا گویا دین کو ڈھایا (۲) نماز ہر مسلمان مرد
 عورت پر فرض ہے (۳) جب بچہ سات برس کے
 ہو جائے۔ ان کو نماز کا حکم دو اور جب دس برس
 کے ہو جائے تو مار کر پڑھاؤ رہ، جو شخص نماز کی فرضیت
 کا منکر ہو وہ کافر ہے اور ترک کرنے والا ۔۔۔

سخت گناہگار ہے (۶) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا۔ نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے
 نماز مومنوں کی معراج ہے، یہ حکم خدا اور اتباع رسول
 کی خاطر خلاصہ نیت سے ادا کریں، مگر یہ گناہگار سے نہیں۔
 (۷) نماز نہایت اطمینان اور سکون کے ساتھ حضور قلب
 سے ادا کریں، تمام ارکان پورے طور پر ادا کریں۔
 ورنہ یہ ہی نماز منہ پر مار دی جائیگی جو بیگناہ سمجھ کر
 ادا کی جاتی ہے اور ایسے نمازیوں کے لئے دوزخ
 میں ٹھکانہ ہوگا (۸) سب سے قبل، قبلہ کا صحیح رخ معلوم
 کرنا فرض ہے۔ اپنی عقل اور اجتہاد سے کام لے کر
 قبلہ کی سمت منہ کر کے بالکل سیدھا الف کی
 صورت کھڑے ہوں۔ پھر یہ پڑھیں۔ اِنِّی
 وَجَّهْتُ وَجْهَیْ یَلٰذِی قَطْرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حَتِّفَاوَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (۱۱) پھر تبت

باندھے۔ دونوں ہاتھوں کو کندھے تک اٹھائیں۔

ہاتھوں کی انگلیاں کھلی رہیں۔ پھیلیاں قبیلہ کی سمت

رہیں۔ دونوں انگلیوں کے کانوں کی پوسیدگیاں کہ اللہ العزیز

کہہ کر تاف پر ہاتھ اس طریقہ سے باندھیں کہ بائیں

ہاتھ کی کلائی کے اوپر دایے ہاتھ کی کہہ کی اور دھیمائی

انگلیاں رہیں اور بائیں دو انگلیاں اور انگلیوں کا

حلقہ بنا کر تاف کو دبا دے رکھیں۔ نظر سجدہ کی جگہ

جائیں (۱۲) پھر رَبِّ حَنَّكَ اللَّهُ، آمَنُوز اور بِسْمِ اللہ

پڑھ کر الحمد شریف اور قرآن شریف کی کوئی سورۃ

یا کم از کم تین آیات پڑھیں (۱۳) پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع

کریں۔ رکوع میں دونوں گھٹنوں کو اس طرح پکڑیں۔

کہ انگلیاں کھلی رہیں منظر یہیں رہے۔ سر اور

گردن اس قدر جھکی ہے کہ اگر مکر سے پانی ڈالا جائے
تو سر کی طرف سے نیچے گرے۔ رکوع میں تین بار
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ پڑھیں (۱۴) پھر سَمِعَ اللَّهُ
لِمَنْ حَمِدَهُ کہہ کر کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح کہ کر
بالکل سیدھی ہو جائے۔ پورا قیام کریں (۱۵) اگر غزو
کیلے نماز پڑھیں تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کے ساتھ
یہ بھی کہیں اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور اگر جماعت
کے ساتھ نماز پڑھی جائے تو اَمَّا سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ
حَمِدَهُ کے اور مقتدی اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہے
(۱۶) پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں اس طرف سے
جائیں کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر پہلے دونوں
گھٹنے زمین پر ٹکائیں۔ پھر دونوں ہاتھ اور پھر ناک
اور پھر پیشانی (۱۷) سجدہ میں تینے زمین پر کانوں کے

برا بڑھیں۔ کلاسیاں اور بازو اٹھتے ہوئے رہیں۔ ناک
 پورا دیا ہوا رہے۔ ماتھوں کی انگلیاں دلی ہوئی رہیں۔
 دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پیٹ زمین سے لگے رہیں
 کم از کم تین بار یہ تسبیح پڑھیں۔ شَہَادَاتِ رَبِّیْ اَلَا اَعْلٰی ۱۵
 سجدہ میں نظر ناک کی نوک پر ہے (۱۸) سجدہ سے سر
 اٹھا کر جلسہ کریں۔ کمر کھڑی کر کے بالکل سیدھا بیٹھیں۔
 پھر دوبارہ سجدہ کریں (۱۹) دوسرا سجدہ کر کے اٹھتے
 وقت پہلے پیشانی اٹھائیں پھر ناک پھر دونوں ہاتھ،
 اور پھر گھٹنے اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر سیدھے
 کھڑے ہو کر دوسری رکعت شروع کریں۔ الحمد اور کوئی
 دوسری سورت پڑھیں (۲۰) یہ خیال رکھنا ضروری ہے
 کہ سجدہ میں جلتے وقت جو عضو زمین سے قریب ہے
 وہ زمین پر پہلے لگے اور سجدہ سے اٹھتے ہوئے

اس کے برعکس ہو (۲۱) اگر چار رکعت کی نیت
 باندھی ہے تو دو رکعت پڑھ کر قعدہ میں بیٹھا
 بیٹھ کر التحیات اور تشہد پڑھ کر تیسری رکعت کے
 لئے کھڑا ہو جائے۔ اگر دو رکعت نماز پڑھی جا رہی
 ہے تو التحیات، تشہد کے بعد دونوں درود ابڑھیں
 اور دعا پڑھ کر سلام پھیرے اور اگر چار رکعت
 ہوں تو رکعت پوری کر کے اسی طرح قعدہ میں التحیات
 تشہد دونوں درود ابڑھیں اور دعا پڑھ کر سلام پھیریں
 (۲۲) قعدہ میں نظر اپنی گود میں رکھیں۔ دونوں ہاتھ
 گھٹنوں سے اوپر انگوٹھ پر رکھیں۔ انگلیاں اٹھی ہوئی
 رہیں۔ (۲۳) التحیات میں جب السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا
 الشَّیْءُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ تم اپنے دل کی
 طرف متوجہ ہوں۔ اور یہ خیال کریں کہ حضور صلی اللہ

علیہ وسلم ہمارے دل میں جلوہ فرما ہیں، ہم ان پر صلوٰۃ
 و سلام پیش کر رہے ہیں۔ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى
 عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ۵ پڑھتے وقت اپنے خوف کے
 وجود اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کا خیال کریں کہ یہ
 سلام ان پر بھیجا جا رہا ہے (۲۵) دونوں طرف سلام
 پھیرتے وقت یہ خیال کریں کہ سید و دونوں جانب
 ہو گیا تاکہ تین فرشتے اور دوسرے نمازی ہیں
 ان کو سلام بھیجا جا رہا ہے (۲۶) نیت باندھتے
 وقت اپنے دل و دماغ کو دنیا کے تمام خیالات اور
 وسوسوں سے خالی کر دے۔ اللہ تعالیٰ کی حضورؐ کی
 تصویر کریں کہ احکم الحاکمین کے حضورؐ میں کھڑا ہوں۔
 اور اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہوں اور گناہیں نہیں تو
 یہ خیال کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو دیکھ رہا ہے نماز میں

سورہ فاتحہ قرآن شریف، تسبیح و تحمید پڑھی جائے
 اس پر خوب غور فرمائیں اور اپنی نظر ادمہ ادمہ نہ
 پھرائیں۔ (۱) فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء،
 پانچ وقت کی نمازیں فرض عین ہیں جو کسی حالت میں
 معاف نہیں۔ اگر پانی میسر نہ ہو پانی ضرر کرے۔ وضو نہ کر
 سکیں تو تیمم کر کے پڑھیں۔ اگر بیماری کی وجہ سے کھڑے
 ہو کر نہیں پڑھ سکتے تو بیٹھ کر پڑھیں اور اگر بیٹھا ہی نہیں جا
 سکتا تو لیٹے لیٹے اشارہ سے پڑھیں (۲) اگر بوجہ کسی
 سخت بیماری کے کسی وقت کی نماز قضا ہو جائے تو وقت
 ملتے ہی یا دوسرے وقت کی نماز کے ساتھ قضا نماز ادا
 کریں لیکن ارادۂ ترک نہ کریں (۳) نفل عبادت چاہے
 جس قدر بھی کی جائے لیکن فرض ترک کر دیے گئے تو
 ایسی نفل عبادت کی قبولیت نہیں۔ فرض، واجب سنت

فضل اور مستحب کے مراتب کا امتیاز کرے۔

آں کہ فسر فی مراتب نہ کنی ز تدریقی

(۲۹) نمازیں اور دیگر عبادتیں محض اللہ تعالیٰ کے لئے
اتباع رسول، خضوع و خشوع کے ساتھ ادا کریں، جزا و
سزا اللہ تعالیٰ پر چھوڑیں اور اللہ تعالیٰ کی ذات سے

قبولیت کی امید رکھیں۔ (۳۰) بموجب فرمانِ خداوندی
إِنَّ الصَّلَاةَ تَكْفِي عَنْ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ
اللَّهِ الْكَبِيرُ نماز تمام برائیوں، فواحشات اور منکرات
سے روکنے والی ہے لیکن جن نمازیوں میں برائیاں
بداخلاقیات اور فواحشات موجود ہوں تو سمجھنا
چاہیے کہ ان کی نمازیں درست نہیں (۳۱) نمازوں
کے بعد غبر و انکساری سے گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ سے دعا
مانگیں۔ اگر رونانہ آئے تو رونے کی سی صورت بنا کر

دعا کریں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ۔
 کہ دعا نماز اور عبادت کا مغز ہے (۳۲)، دعا مانگنے
 کا طریقہ یہ ہے کہ کعبہ کی سمت سے کچھ داہنی طرف کو
 مڑ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس کا تصور
 جھاکر دونوں ہاتھ اٹھا کر پھیلا دیں۔ تپڑوں سے ہتھیلیوں
 پر رہے۔ نماز کا قبلہ قبلہ اظہر ہے اور دعا کا قبلہ
 تاجدارِ مدینہ کا روضہ اقدس (۳۳) دعا سے پہلے اور آخر
 میں درود شریف پڑھیں۔ تاکہ دعا کی قبولیت ہو۔
 (۳۴) جو دعائیں قرآن شریف اور احادیث مبارکہ میں
 مذکور ہیں۔ وہی دعائیں مانگی جائیں۔ دعا کے وقت
 آواز بپت ہوئی چاہیے (۳۵) دعاؤں کی قبولیت
 کے لئے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہداء
 بدر، شہداء اربعہ صحابہ کرام اولیاء کرام کا واسطہ

اور ٹوٹل دیا جائے۔

نماز کے باہر کے فرض

۱، حیم کا پاک ہونا (۲)، لباس کا پاک ہونا (۳)، نماز پر مہرے
کی جگہ پاک ہونا (۴)، ستر ڈھانکنا، یعنی سروں کے لئے
ناف سے لے کر گھٹنے تک اور عورتوں کے لئے سارے
حیم کا ڈھانکنا، سوائے چہرہ، ہتھیلیوں اور پیروں کے پنجوں
کے ضروری ہے (۵)، نماز کا وقت ہونا چاہیے۔ اگر
وقت سے پہلے نماز پڑھ لی گئی تو نماز نہیں ہوگی (۶)،
قبلہ کی طرف منہ کرنا (۷)، جس وقت کی نماز پڑھی جا رہی
ہو۔ اس کی نیت کرنا، نیت نام ہے ارادۂ قلبی کا۔ اگر ان
مذکورہ چیزوں میں سے ایک چیز بھی رہ گئی تو نماز نہیں ہوگی

نماز کے اندر کے فرائض

(۱) تکبیر تحریمیہ کا کہنا، یعنی نماز کی نیت باتدہ کر اللہ اُکلو کر
 کہنے کے بعد نماز شروع کرنا (۲) قیام کرنا یعنی کھڑے ہو
 کر نماز پڑھنا مگر بیماری و مجبوری کی حالت میں بیٹھ کر
 پڑھنے کی اجازت ہے، ایسے ہی نفل نماز میں بھی اختیار
 ہے (۳) قرأت، یعنی قرآن شریف کا پڑھنا (۴) رکوع
 کرنا (۵) نماز کی ہر رکعت میں دو مسجدے کرنا (۶) آخری
 قعدہ بقدر شہد یعنی آخری قعدہ میں اتنی دیر بیٹنا جتنی
 دیر میں التحیات اور شہد پڑھی جائے، اپنے ارادہ
 سے نماز سے باہر آنا۔ اگر ان میں سے کوئی چیز نہ گئی
 تو نماز نہیں ہوگی۔

نماز کے واجبات

یعنی وہ چیزیں جو نماز میں واجب ہیں (۱) ہر رکعت میں سورۃ الحمد پڑھنا۔ لیکن اگر امام کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں تو صرف ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللہ پوری پڑھ کر خاموش ہو جائے۔ سُبْحَانَكَ اللہ بھی اس وقت تک پڑھنے کی اجازت ہے جب تک آگے قرأت شروع نہ کی ہو اگر قرأت شروع کر دی تو نیت باندھ کر خاموش کھڑا ہو جانا چاہیے (۲) فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ ہر نماز کی رکعت میں سورۃ الحمد کے ساتھ چھوٹی تین آیات یا ایک بڑی آیت کا پڑھنا (۳) ہر رکعت میں سورۃ الحمد کا پہلے پڑھنا (۴) قومیہ کرنا یعنی رکوع کرنے کے بعد سیدھا کھڑا ہونا (۵) دونوں سجدا

کے درمیان جلسہ کرنا یعنی اس طرح بیٹھنا کہ کمر بالکل
 سیدھی رہے ۷۷، قعدہ اول کرنا یعنی دو رکعتوں
 کے بعد بقدر التحیات اور شہد بیٹھنا ۷۸، ترتیب کا
 خیال رکھنا، یعنی قیام، رکوع، قومہ، سجدہ، علیہ قعدہ
 وغیرہ اپنی اپنی جگہ پر ادا کیا جائے ۷۹، رکوع اور سجدہ
 اطمینان سے ادا کرنا ۸۰، امام کا فجر، مغرب، عشاء و جمعہ
 اور عیدین کی نمازوں میں الحمد اور سورتوں کا بلند آواز
 سے پڑھنا اور ظہر و عصر کی نمازوں میں آہستہ پڑھنا۔
 ۸۱، وتر کی نماز کی تیسری رکعت میں قرأت سے فارغ ہو
 کر تکبیر کہنا۔ یعنی اللہ اکبر کہہ کر دعائے قنوت پڑھنا ۸۲،
 السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر نماز سے باہر آنا۔ ۸۳،
 عید الفطر اور عید قرباں کی نمازوں میں چھ تکبیریں نافذ
 بھی واجب ہیں۔ اگر ان چیزوں میں سے کوئی چیز بھی

چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کر لینے سے نماز نہ صحیح ہوگی
اگر سجدہ سہو نہیں کیا تو نماز دوبارہ پڑھی جائیگی

سجدہ سہو کرنے کی ترکیب

جب کوئی نماز کے واجبات میں سے کوئی واجب
بھول جائے تو اس طرح سجدہ سہو کرے کہ آخری
قعدہ میں التَّحِيَّاتِ اور شہد پڑھ کر صرف دائیں
طرف سلام پھیرے اور اس کے بعد دو سجدے
کر کے پھر التَّحِيَّاتِ، شہد دونوں درود ابراہیمی اور
دعا پڑھ پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرے۔

نماز کی سنتیں

۱) کالوں تک دونوں ہاتھ کو اٹھانا، بوقت تکبیر تحریر اس

اس طرح سے کہ تھیلیوں کا رخ قباہ کی طرف ہو
 تَسْبِيْحُكَ اللَّهُمَّ پڑھنا، ۱۰، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ
 یَسْبِحُ اَللّٰہُ پڑھنا، ۱۱، رکوع اور سجدہ میں کم
 سے کم تین مرتبہ تسبیح پڑھنا، ۱۲، مرووں کا ناف سے
 نیچے ہاتھوں کا باندھنا، ۱۳، اللہ اکبر کہہ کر رکوع
 میں جانا، ۱۴، رکوع میں گھٹنوں کا دونوں ہاتھوں
 سے پکڑنا، ۱۵، سُبْحَانَ اللَّهِ لیکن حمد کہہ کر رکوع
 سے اٹھنا، ۱۶، سجدہ میں جاتے ہوئے اللہ اکبر
 کہنا، ۱۷، نماز کی حالت میں بوقتِ قعدہ دینی
 پاؤں کو گھڑا رکھنا اور بائیں پاؤں پر بیٹھنا، ۱۸،
 درودِ ابراہیمی پڑھنا، ۱۹، درودِ شریف کے
 بعد دعا پڑھنی، ۲۰، دونوں طرف بوقتِ سلام منہ
 پھیرنا، سلام پھرتے وقت فرشتوں اور مقدیوں

کی نیت کرنا یہ تمام سنت ہیں اگر ان میں سے کوئی
 چیز رہ گئی تو نماز ہو جائیگی لیکن فعل مستون کے ثواب
 سے محروم ہو جائیگا۔ اب ان چیزوں کا بیان تشریف
 ہوگا جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے یعنی مستاسد ہو
 جاتی ہے۔

مفسداتِ نماز

- (۱) نماز میں چان بوجھ کر یا بھولے سے بات کرنا۔
- (۲) نماز کی حالت میں سلام کرنے یا سلام کا جواب
 دینے سے (۳) نماز میں اُف یا آہ کرنا (۴)
 نماز میں قرآن شریف دیکھ کر پڑھنے سے (۵)
 نماز میں واہتوں میں لگی ہوئی چیز نکال کر کھالینے
 سے (۶) عمل کثیر کرنے سے۔ عمل کثیر کی یہ تعریف ہے

کہ دیکھنے والا یہ خیال کرے کہ یہ نماز میں نہیں ہے
 (۱۷) نماز کے کسی ایک رکن، قیام، رکوع، قنوت
 سجدہ، جلسہ وغیرہ میں (تین بار کھانے سے یا
 کپڑے وغیرہ کے درست کر لینے سے (۱۸) نماز
 میں جو دعا پڑھی جاتی ہے۔ اس میں ایسی دعا کرتا
 کہ اللہ مجھے ہزار روپے دیدے۔ یا اللہ مجھے ایک
 خوبصورت بلڈنگ دے (۱۹) تمام نماز میں
 بدن کا جو حصہ ڈھانکنا فرض ہے۔ اگر وہ اتنی دیر
 کھلا رہا جتنی دیر میں تین مرتبہ سبحان اللہ کہا جا
 جا سکتا ہے تو بھی نماز ٹوٹ جائیگی (۲۰) نماز کی
 حالت میں اپنے اماں سے آگے نکلنے سے (۲۱)
 سجدہ کی حالت میں دونوں پیر اٹھالینے سے۔
 (۲۲) نماز میں دو صفوں جتنا فاصلہ چلنے سے

بالغ کار کو ع و مجود والی نماز میں قہقہہ لگانے سے
 وضو اور نماز دونوں فاسد ہو جائیں گے۔ ۱۴۱
 جو شخص نماز پڑھ رہا ہے۔ اس نے دوسرے شخص
 کو قہقہہ و یا ر غلطی بتائی (جو نماز میں داخل نہیں ہونے
 پر تاکید کرتا رہا ہے۔ یا اس نماز پڑھنے والے
 نے ایسے شخص سے قہقہہ کیا جو نماز سے خارج ہے
 ان دونوں حالتوں میں نماز ٹوٹ جائیگی۔
 لوگوں کو لازم ہے کہ ان مسائل ضروریہ کو اچھی
 طرح یاد کریں اور جو مسائل معلوم نہ ہوں۔ وہ بیان
 والوں سے سیکھیں۔

مکروہات نماز

اب ان چیزوں کا بیان کیا جاتا ہے جن سے

مکروہ ہو جاتی ہے (۱)، نمازی کا اپنے بدن یا کپڑوں
 یا کنکریوں سے کھینسا (۲)، انگلیوں کا پٹخانا (۳)،
 دائیں بائیں دیکھنا (۴)، گولہوں پر ہاتھ رکھنا (۵)،
 چار زانو بیٹھنا یعنی الٹی پالٹی مار کر مگر سجات جموری
 جائز ہے (۶)، نماز کی حالت میں سلام کا جواب
 ہاتھ یا سر کے اشارہ سے دینا (۷)، سر کے بالوں
 کا جوڑنا یا کمر پر رکھنا (۸)، تھراب میں اکیلا کھڑا
 ہونا (۹)، نماز میں آنکھیں بند کرنا لیکن حضور و
 خشوع کے لئے ہو تو جائز ہے (۱۰)، کہنیوں کا زمین
 پر رکھنا، یا پیٹ کا نہ انوسے ملانا، ان کے علاوہ
 بھی بہت سی چیزیں مکروہ ہیں۔ جن کا اس مختصر سے
 رسالہ میں لکھنا مشکل ہے۔ تفصیل کے لئے فقہ کی
 کتابیں ملاحظہ فرمائیں۔

ضروری گذارش

بعض عورتوں کو مردوں کی طرح نماز پڑھتے دیکھا
گیا ہے۔ اس لئے مناسب ہے کہ مردوں اور عورتوں
کے نماز پڑھنے کا طریقہ جو شریعت نے مقرر کیا
ہے وہ بیان کر دیا جائے

مردوں کا طریقہ نماز

مردوں کو حکم دیا گیا ہے کہ بیکسر تحریمہ کے وقت
اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائیں اور
ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھیں اور سجدہ کی حالت
میں اپنے پیٹ کو زانوؤں سے الگ رکھ کر گہروں کو
اٹھا ہوا رکھیں اور جلسہ اور قعدہ میں بیٹھیں تو دھڑا

پیر کھڑا رکھیں ، اور بائیں پیر سپید بچھڑیں ۔ یہ سب
چیزیں مردوں کے لئے سنت ہیں ۔

عورتوں کا طریقہ نماز

عورتوں کو شریعت کا حکم ہے کہ نیت باندھتے وقت
اپنے دونوں ہاتھوں کو صرف کاندھوں تک اٹھائیں
اور دونوں ہاتھ سینہ پر باندھیں اور سجدہ کی حالت میں
اپنے پیٹ کو زانوؤں سے ملائے رکھیں اور کولہے اور
نہ اٹھائیں اور مجلس اور قعدہ میں بچھڑیں تو دونوں پروں
کو وہی طرف نکال کر بچھڑیں یہ عورتوں کے نماز پڑھنے
کا طریقہ ہے ویسے اور تمام باتوں میں مرد اور عورتیں
برابر ہیں ۔

ضروری ہدایات

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ
 میں حکم دیا گیا ہوں کہ مسجد کے وقت سات اعضاء
 پر سجدہ کروں، یعنی سجدہ کی حالت میں دونوں ہاتھوں
 کے پنجوں، دونوں گھٹنوں، دونوں ٹانگوں کی تھیلیوں
 اور پیشانی کے ساتھ ناک کو بھی زمین پر رکھوں۔
 مگر افسوس آج اس سلسلہ سے کس قدر غفلت برتی
 جا رہی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ مرد ہو یا عورت
 قیام کے دوران اپنی نظریں سجدہ کی جگہ رکھے
 رکوع میں پیر کے پنجوں پر، سجدہ میں ناک کے بالہ
 پر اور اسی طرح جلسہ اور قعدہ میں نظر گود میں رکھنی
 چاہیے۔ قیام کے وقت مرد یا عورت دونوں کے
 قدموں میں کم از کم چار انگلی اور زیادہ سے زیادہ

ایک بالشت کا فاصلہ ہونا چاہیے یہ ضروری مسائل
ہر مسلمان کو یاد رکھنا ضروری ہے۔

اب تہمانہ کے اوقات لکھے جاتے ہیں۔

اوقات نماز اور عدد رکعات

وقت	کل تعداد رکعت	تفصیل
فجر	چار رکعت	دو سنت، دو فرض
ظہر	بارہ رکعت	ہم سنت، ہم فرض، ۴ سنت دو نفل

عصر	آٹھ رکعت	ہم سنت، ہم فرض
مغرب	ساتھ رکعت	تین فرض، دو سنت، دو نفل
عشاء	سترہ رکعت	ہم سنت، ہم فرض، ۴ سنت، ۲ نفل
۴ وتر واجب دو نفل		

مسلم عصر اور عشاء کے فرضوں سے پہلے چار سنت
غیر موکدہ ہیں پڑھنی چاہئیں تو ثواب میں تہ پڑھنی چاہی
لوگناہ نہیں۔

ترتیب و ترکیب نماز

تکبیر تحریمہ کہہ کر دونوں ہاتھ زیر ناف باندھ کر
یہ تہناتعوذ اور تہناتہمید پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی حَبْدُكَ
وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ پھر
سورہ فاتحہ الحمد شریف اور قرآن شریف کی کوئی
سورت یا کم از کم تین آیات پڑھ کر اللہ اکبر کہہ کر
رکوع میں تین یا پانچ مرتبہ تسبیح سبحان ربی العظیم

پھر جس پر تسمیع اللہ لیکن حمد کہتے ہوئے سیدھے

گت کی طرح کھڑے ہو کر اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

کہیں۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر سب سے پہلے جہاں اور تین بار

پانچ بار یہ تسبیح پڑھیں سُبْحَانَكَ يَا اَعْلٰیہ پھر

اللہ اکبر کہہ کر حلیہ کریں۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرے عہد

کریں۔ اور پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسری رکعت کے

لئے کھڑے ہو کر الحمد اور سورۃ پڑھ کر اسی طرح رکوع

اور سجود کر کے قعدہ میں بیٹھ کر دونوں ہاتھ انوں پر

رکھ کر التحیات اور تہجد پڑھیں۔ اگر نماز دو رکعت

کی ہے تو اس کے بعد دونوں درود ابراہیمی اور دعا

پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیریں اور اگر نماز چار

رکعت کی ہے تو تہجد پڑھنے کے بعد کھڑے ہو کر

باقی دو رکعت ادا کریں۔ اور یونہی رکعت کے بعد

جائیں پہلے سے بیٹھے ہوئے نمازیوں کی گروں میں
 پھلانگیں گے۔ نہ کسی کو ایذا دیں (۹)، اگر سنت گھر
 نہیں پڑھی ہیں تو اب پڑھیں (۱۰)، خطبہ شروع ہونے پر
 عیوب ہو کر خاموشی سے خطبہ سنیں، کسی سے بات نہ
 کریں، خطبہ کے دوران نماز پڑھنا منع ہے (۱۱)
 جو چیزیں نماز میں حرام ہیں مثلاً کھانا پینا، سلام
 جواب سلام وغیرہ سب خطبہ کی حالت میں بھی حرام ہیں
 (۱۲) جب خطبہ پڑھا جائے تمام حاضرین پر سننا اور
 اور چپ رہنا فرض ہے جن لوگوں کو خطبہ کی آواز
 نہیں پہنچتی انہیں بھی چپ رہنا واجب ہے (۱۳)
 خطبہ کے دوران اگر کسی کو خلافت شرعی کی بات کہنا
 دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں
 (۱۴) اگر خطبہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کا نام نامی پڑھا جائے تو حاضرین دل میں ہی درود
 شریف پڑھیں۔ زبان سے پڑھنے کی اجازت نہیں
 اسی طرح صحابہ کرام سے ذکر پر رضی اللہ عنہم زبان سے
 نہیں کہیں وہی جمعہ کی گلی چودہ رکعت ہیں بچارہ
 سنت قبل از جمعہ، دو فرض یا جماعت، پھر چار سنت
 دو سنت اور دو نقلی (۱۶) جمعہ کی نماز ادا کرنے سے
 ظہر کی نماز ساقط ہو جاتی ہے (۱۷) اگر یہ امر عبوری
 جمعہ کی نماز نہیں پڑھی جاسکتی تو ظہر کی نماز ادا کریں
 (۱۸) جمعہ کا دن مومنوں کے لئے عید ہے۔

عیدین کی نماز

(۱) عیدین کی نماز واجب ہے۔ مگر سب پر نہیں
 بلکہ ان پر جن پر جمعہ واجب ہے (۲) بلا وجہ

عیدین کی نماز چھوڑنا، گمراہی اور بدعت ہے (۳)
 عید کے دن یہ کام مستحب ہیں۔ حمام میں نہونا، ناخن
 ترشہ و ناخن غسل کرنا، مسواک کرنا، لپٹے کپڑے پہنا،
 نیا پوتو شیاور نہ دھلا ہوا، انگوٹیں پہنا، خوشبو لگانا،
 فجر کی نماز، محلہ کی مسجد میں پڑھنا، عید گاہ جلد
 جانا۔ نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا۔ عید گاہ کو
 پہنچ کر جانا۔ ایک راستہ سے عید گاہ جانا اور دوسرے
 سے واپس آنا، اگر عید الفطر کی نماز ہے۔ تو نماز کو جانے
 سے پہلے کچھ میٹھی چیز کھانا۔ اور عید النضحیٰ کی نماز ہے
 تو نماز پڑھ کر واپس آکر کھائیں۔ عید کی خوشی کا اظہار
 کرنا، کثرت سے صدقہ دینا۔ عید گاہ کو اطمینان و قناعت
 اور سچی نگاہ لئے جانا۔ عید گاہ جاتے ہوئے راستہ
 میں تکبیر تحریر پڑھتے ہوئے جانا، آپس میں مبارکباد

مستحب ہے۔

۵۔ عید کی نماز سے پہلے کوئی نماز نہ پڑھیں، عید الفطر

کی نماز دیری سے اور عید النضحیٰ کی نماز عید پڑھنا مستحب ہے

۶، جمعہ کی نماز میں خطبہ پہلے پڑھا جاتا ہے اور عیدین کی نماز

کے بعد پڑھا جاتا ہے۔ ۸۔ عیدین کا خطبہ سنت ہے

خاموشی سے بیٹھ کر سنتا چاہیے۔ اگر خطیب کی آواز سنائی

نہ دے تو بھی خاموشی سے بیٹھے رہیں، ۹، بعد نماز و خطبہ

مصافحہ و محافظہ کریں کہ اس میں اظہار مسرت ہے

۱۰، عیدین کی نماز دو رکعت واجب منہ چہ تکبیرات کے

ہیں ۱۱، نیت نماز عیدین نیت کرتا ہوں میں دو رکعت

عید الفطر یا عید النضحیٰ واجب منہ چہ تکبیروں کے واسطے اللہ تعالیٰ

کے منہ طرف کعبہ شریف کے پیچھے اس اسم کے۔ اللہ اکبر

۱۲، نماز کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت واجب عید الفطر یا

عید النضحیٰ کی نیت کر کے دونوں ہاتھ باندھ لے پھر ثنا

پڑھے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے۔ اور اللہ اکبر کہتے ہوئے
 ہاتھ چھوڑ دیں۔ پھر ہاتھ اٹھا کر اور اللہ اکبر کہتے ہوئے
 ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔ یعنی پہلی
 تکبیر میں ہاتھ باندھے۔ اس کے بعد دوسری اور تیسری تکبیر
 میں ہاتھ چھوڑ دیں اور چوتھی تکبیر میں ہاتھ باندھ لیں۔
 اسی طرح دوسری رکعت میں جب امام قرأت پڑھ چکے
 پھر تین بار کانوں تک دونوں ہاتھ لے جا کر اللہ اکبر کہتے
 ہوئے ہاتھ چھوڑ دیں اور چوتھی مرتبہ بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر
 کہہ کر رکوع میں جائیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ عیدین کی
 نمازوں میں چھ تکبیرات زیادہ ہیں۔ پہلی رکعت میں قرأت
 سے پہلے اور دوسری رکعت میں قرأت کے بعد رکوع سے
 پہلے دمبلہ نویں ذالحجہ کی عصر سے تیرھویں کی فجر تک
 ہر نماز کے فرضوں کے بعد ایک بار تکبیر بلند آواز سے
 کہنا واجب ہے اور تین بار کہنا افضل۔ اس کو تکبیر تشریفی

کہتے ہیں اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاللّٰهُ اَجْمَدُ

جنازہ کی نماز

۱۱۔ مسلمان کے جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے کہ اگر چہ
لوگوں نے بھی ادا کر لی تو ٹھیک اور اگر کسی نے بھی نہیں
پڑھی تو سب گناہگار ہوں گے ۱۲۔ نماز جنازہ میں تین
چیزیں سنت مؤکدہ ہیں۔ اللہ عزوجل کی حمد و ثناء
نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور میت کے لئے دعا
۱۳۔ با وضو ہو کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر
کہتے ہوئے ہاتھ نیچے لائیں اور ماں کے نیچے حسب دستور
باردھ لیں اور یہ تہا پڑھیں سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
وَبِاَرِكَ اَسْمُكَ وَتَعَالٰی حَيْدُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ
پھر بغیر ہاتھ اٹھاتے اللہ اکبر کہہ کر دونوں درود پڑھی

پڑھیں جو نمازوں میں پڑھی جاتی ہیں۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر
 یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا حَسَنَاتِنَا وَصِیَّتَنَا وَ
 شَاحِدَاتِنَا وَغَاسِقَاتِنَا وَصَبَاحَاتِنَا وَکَیْسِرَاتِنَا وَذُکُورَنَا وَ
 اُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنَ اَحْسَنَتْهُ مِنَّا فَتُبَّکْهُ عَلٰی الْاِیْمَانِ ۝
 اَللّٰهُمَّ تَجِدُوْنَا اَحْوٰی مَوْتِکَ لَیْ اَجْرُکَ وَکَلَّفْنَا
 کَعْدَکَ مَوْتِکَ لَیْ یَعْدِکَ هَیْ اَجْرُکَ چوتھی تکبیر اللہ اکبر
 کہہ کر بغیر کوئی دعا پڑھئے یا تھکھول کر سلام پھیر دیں (۱)
 نابالغ لڑکے کے لئے تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھیں۔
 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا دُحْرًا وَّاجْعَلْهُ
 لَنَا شَاقِیًا وَّمُشَفِّیًا ۝ نابالغ لڑکی کی میت کے لئے
 یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا
 شَاقِیَةً وَّمُشَفِّیَةً ۝ ہم سلام پھرتے وقت سلام
 میں مَیِّت اور فرشتوں اور حاضرین نماز کی نیت کریں
 (مسئلہ) امام صرف تکبیر اور سلام کو جہر کے ساتھ کہے۔

(مسئلہ) صرف پہلی مرتبہ اللہ اکبر کہنے کے وقت ہاتھ
 اٹھائیں۔ پھر ہاتھ نہیں اٹھائیں (مسئلہ) جہیز ہے کہ نماز
 حنا زہ میں تین صفیں کریں (مسئلہ) میت کا ولی خود نماز
 پڑھائے، یا اس کی اجازت سے کوئی دوسرا پڑھائے۔
 (مسئلہ) مستحب یہ ہے کہ میت کے سینہ کے سامنے کھڑے
 ہوں اور میت سے دو ہتھوں۔ میت خواہ مرد ہو یا عورت
 خواہ بالغ ہو یا نابالغ (مسئلہ) میت کو اگر بغیر نماز کے
 دفن کر دیا گیا اور سٹی نہیں دی گئی تو میت کو نکال کر نماز
 پڑھ کر دفن کریں۔ جو نہ قبر پر نماز پڑھیں (مسئلہ) اگر کوئی
 کوٹیں میں گھر کر گیا یا اس کے اوپر مکان گھر گیا اور مرد
 نکالانہ جاسکا تو اسی جگہ اس کی نماز پڑھیں اور اگر دریا
 میں ڈوب گیا اور نکالانہ جاسکا تو اس کی نماز نہیں ہو سکتی
 کیونکہ میت کا مصلیٰ کے آگے ہونا معلوم نہیں۔ (مسئلہ)
 مسجد میں نماز حنا زہ مطلقاً مکروہ تحریمی ہے۔ بعض

حاجت میں نماز خہازہ پڑھنے کی ممانعت آئی ہے۔
 شارع عام اور دوسرے کی زمین پر نماز خہازہ پڑھنا
 منع ہے جب کہ ملک زمین منع کرتا ہو۔

میت کے غسل کا طریقہ

۱۔ میت کو غسل دینا فرض کفایہ ہے۔ اگر کسی ایک شخص نے
 غسل دیر یا تو سب پرستے فرض ساقط ہو گیا (۱۲) جس
 چار پانی یا نکتہ پر نہلانے کا ارادہ ہو۔ اس کو پانچ سات
 بار بوبان کی دھونی دے دیں۔ اس پر میت کو ٹما کر
 ناف سے گھٹنوں تک کسی کپڑے سے چھپا دیں، غسّال
 نے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر پہلے استنجا کر لے۔ پھر نماز کا
 سا وضو کرنا کر لے۔ منہ دھوئیں، کہنیوں تک ہاتھ دھوئیں
 پھر سر کا مسح کر لیں پھر پاؤں دھوئیں۔ مگر میت کے
 گٹوں تک ہاتھ دھونا ہسواک کرنا اور ناک میں پانی

ڈالتا نہیں ہے۔ ہاں گوئی کپڑا یا روئی لے کر
 پھریری بھگو کر، دانتوں مسوڑھوں، ہونٹوں اور نکتوں
 پر پھیر دیں۔ پھر سر اور ڈاڑھی کے بالوں کو گل غیرو
 سے دھوئیں۔ یہ نہ ہو تو صابن یا بسین سے دھوئیں۔
 ورنہ خالی پانی کافی ہے۔ میت کو یا مٹی کروٹ پرٹا
 کر سر سے پانی تک پیری کا پانی بہا میں کہ تکتہ تک پہنچ
 جائے پھر داہنی کروٹ پرٹا کر ایسا ہی کریں اور اگر
 پیری کا پانی جوش دیا ہو انہ ہو تو خالص نیم گرم پانی
 کافی ہے۔ پھر ٹریک لگا کر ٹھجا دیں۔ اور نرمی کے ساتھ
 پیٹ کے پنجے پر ہاتھ پھیریں کہ اگر کچھ غلاطت نکلے تو
 دھو ڈالیں۔ وضو اور غسل کا اعادہ نہیں کریں۔ پھر
 آخر میں سر سے پاؤں تک کا فور کا پانی بہا میں۔ پھر
 اس کے بدن کو کسی پاک کپڑے سے آہستہ آہستہ
 پونچھیں۔ سارے بدن پر ایک مرتبہ پانی بہانا فرض ہے

اور تین مرتبہ پہنا سنت ہے ۱۳، جہاں غسل دیں مستحب

ہے کہ پردہ کر لیں کہ سوائے نہلانے والے کے اور

دو گاروں کے دوسرا نہ دیکھے ۱۴، غسل دینے والا معتد

شخص ہو کہ پوری طرح غسل دے اور جو کوئی اچھی بات

ہو مثلاً چہرہ چمک اٹھایا میت کے بدن سے خوشبو آئی

تو اس کو لوگوں کے سامنے بیان کرے اور اگر کوئی بری

بات دیکھی مثلاً چہرہ کا رنگ سیاہ ہو گیا یا بدبو آئی یا

صورت یا اعضاء میں تغیر آگیا تو یہ بات کسی سے نہ کہے

اور کہنا جائز بھی نہیں ۱۵، نہلانے وقت خواہ اس طرح

ٹائیں جیسے قبر میں رکھتے ہیں یا قبلہ کی طرف پاؤں کر کے

یا جو آسانی ہو وہ کریں ۱۶، غسل دینے والا یا طہارت ہو

مجنبی مرد یا خالفتہ عورت نہ ہو ۱۷، نہلانے والا میت

کا قریبی رشتہ دار ہو تو بہتر ہے۔ ورنہ اور شخص جو لا ائدار

ہو اور پرہیزگار ہو ۱۸، غسل دینے والے اور میت کے

کے پاس خوشبو سلگانا مستحب ہے (۹) بلا ضرورت میت
 کے کسی عضو کی طرف نہ دیکھے کہ ممکن ہے کہ اس کے بدن میں
 کوئی عیب ہو جسے وہ چھپاتا تھا (۱۰) کسی جنبی مرد عورت کا
 یا حیض نکاس والی عورت کا انتقال ہوا ہو تو ایک غسل کافی
 ہے۔ چاہے غسل واجب ہونے کے کتنے ہی اسباب ہوں
 سب ایک غسل سے ادا ہو جاتے ہیں (۱۱) مرد کو مرد نہ لائے
 اور عورت کو عورت (۱۲) میت اگر چھوٹا یا بالغ لڑکا ہے
 تو عورت غسل دے سکتی ہے اور اگر چھوٹی یا بالغ لڑکی ہو
 تو مرد غسل دے سکتا ہے (۱۳) عورت اپنے شوہر کو غسل
 دے سکتی ہے (۱۴) اگر عورت مر جائے تو شوہر اس کو نہ
 غسل دے سکتا ہے نہ چھو سکتا ہے لیکن دیکھنے کی ممانعت
 نہیں

میت دفن کرنے کے مسائل

۱۔ میت کو قبر میں رکھتے وقت یہ دعا پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ وَ

بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ (۴) تختے لگانے کے بعد
 سرہانے کی طرف دونوں ہاتھوں سے تین بار میٹھا دالیں۔
 پہلی بار کہیں: مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ دُوسری بار کہیں: وَفِيْهَا
 نُعِيدُكُمْ تیسری بار کہیں: وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ ثَابِرَةً
 اٰخِرٰی (۵) دفن کے بعد۔۔۔ سرہانے کی طرف
 اَللّٰهُمَّ... سے... مَعْلُوْحُوْنَ تک اور پانچویں کی طرف
 اَمِّنَ الرَّسُوْلُ... سے ختم سورۃ تک پڑھیں (۶) دفن
 کے بعد قبر پر پکڑے ہو کر قرآن شریف کی معمولی سورتیں
 پڑھ کر فاتحہ پڑھیں اور میت کے لئے دعا واستغفار کریں
 اور یہ دعا کریں کہ سوالِ نیکرین کے جواب میں ثابت قدم رہیں
 (۷) قبر پر قرآن پڑھنے کے لئے حافظ مقرر کرنا جائز ہے
 (۸) قبر میں شجرہ شریف اور عہد نامہ رکھنا جائز ہے
 بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب
 طاق کھود کر اس میں رکھیں۔ بلکہ کفن پر عہد نامہ لکھنے کو جائز

لکھا ہے اور فرمایا اس سے مغفرت کی امید ہے (دور تھا)
 ۱، میت کو غسل اور کفن دینے کے بعد میت کی پیشانی پر
 بسم اللہ الرحمن الرحیم، سینہ پر کلمہ طیب لا الہ الا اللہ
 محمد رسول اللہ کلمہ کی انگلی سے لکھیں۔

تائیدین میت

دفن کے بعد میت کو یقین کرنا اہل سنت کے نزدیک مشروع
 ہے۔ دفن کرنے کے بعد جب لوگ واپس چلے جائیں۔
 ایک نیک شخص قبر پر رہے اور سرانے کی طرف کھڑا ہو کر
 اس طریقہ سے یقین کرے گا۔

یا فلاں بن فلاں، یا فلاں بن فلاں یا فلاں
 بن فلاں، (وہ سنے گا اور حجاب دے گا۔ وہ سیدھا ہو
 کر بیٹھ جائیگا۔ وہ کہیگا۔ یہی ارشاد کر اللہ تجھ پر رحم
 فرمائے۔ (پھر کہے) قل لا الہ الا اللہ تین بار۔

قُلْ رَحِمَ اللّٰهُ وَدِينِ الْاِسْلَامِ هِ تَيْنِ بَارِ قُلْ نَبِيٌّ مُحَمَّدٌ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَيْنِ بَارِ

یا اسطرخ تلخیص کریں

اَذْكُرْ مَا خَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنَ الدِّنْيَا شَهَادَةً اَنْ لَا اِلَهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَ اَنْكَ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِينًا
وَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَ يَا الْمُرَاتِبِ
اِمَامًا وَ نَكِيرِينَ اِيكٍ دُوسَرِے کا ماتۃ پکڑ کر کہیں گے چلو

ہم اس کے پاس گیا بیٹھیں جسے لوگ اس کی محبت سکھا چکے
ہیں۔ (۲۱) قبر کی لمبائی مسیت کے قدم کے برابر ہو اور چوڑائی
آدھے قدم کے برابر گہرائی بھی قدم کے برابر ہو (۲۲) قبر میں
چٹائی بچانا منع ہے (۲۳) جنازہ قبر سے قبلہ کی طرف رکھا
جائے۔ اور قبلہ کی جانب سے ہی قبر میں اتارا جائے۔

(۵) قبر میں آمارنے والے دو تین قوی، نیک امن ہوں۔
 (۶) عورت کا شہادہ آمارنے والے محارم ہوں، یہ نہ ہوں
 تو دیگر رشتہ والے ایہ بھی نہ ہوں تو پرہیزگار اجنبی
 کے آمارنے میں مضائقہ نہیں (۷) میت کو واہنی گروت
 پر لٹائیں۔ منہ قبلہ کی طرف کریں (۸) قبر میں بکھنے کے بعد
 کفن کی بندش کھول دیں

میت کو کفن دینے کا بیان

(۱) میت کو کفن دینا فرض کفایہ ہے (۲) کفن کے تین
 درجے ہیں۔ ضرورت، کفایت، سنت (۳) مرد کے
 لئے تین کپڑے سنت ہیں۔ لفاقہ، آزار، قمیص (۴)
 عورت کے لئے ان کے علاوہ دو کپڑے زائد، اولہ صغی
 سینہ بند (۵) لفاقہ یعنی چادر کی مقدار یہ ہے کہ میت
 کے قدم سے اتنی زیادہ ہو کہ دونوں طرف باندھ سکیں۔

۱۱، آزار یعنی تہ بند چوٹی سے قدم تک یعنی چادر سے
 اتنی چھوٹی جو بندش کے لئے زیادہ تھا (۱۲)، قمیض یعنی
 کفنی گردن سے گھٹنوں تک کے پتھے تک اور یہ آگے پیچھے
 دونوں طرف برابر ہو۔ اس میں چاک اور آستین نہ ہوں۔
 ۱۳، مرد کی کفنی موٹے پیرسیریں اور عورت کی سلیبہ کی
 طرف (۱۴)، اور عقیقین ہاتھ کی یعنی ڈیڑھ گز کی ہوتی چاہیے
 (۱۵) سینہ بند پستان سے ران تک ہوتی چاہیے (۱۶)
 کفن اچھے کپڑے کا ہونا چاہیے جیسا کہ مرد و عورت یا عیدین
 کو پہنتا تھا یا عورت جسے کپڑے پتھر کر میکہ جاتی تھی۔
 اسی قیمت کا ہونا چاہیے تاکہ میت کو خوشی ہو (۱۷) مرد
 کو سفید سوتلی کفن دیا جاتا ہے (۱۸) عقیقین ممنوع ہے
 عورت کے لئے جائز ہے۔ یعنی جو کپڑا زندگی میں پہن سکتی
 تھی۔ اس کا کفن دیا جائے۔ (۱۹) نابالغ لڑکے اور
 لڑکی کو دو کپڑے دیے جائیں۔ لیکن بہتر ہے کہ دونوں

کو پورا کفن دیا جائے۔ اگر ایک دن کا پیکہ ہو ۱۴۱ یا کپڑا
 میسر نہ ہو تو پرانے دھلے ہوئے کپڑے کا کفن دے سکتے
 ہیں ۱۵۱ کفن میت کے مال کا ہی ہونا چاہیے ۱۶۱ اگر
 میت نے مال نہ چھوڑا ہو تو وارث کفن دیں۔ ۱۷۱ میت
 اگر مفلس و نادار تھا تو بیت المال سے یا مسلمان پیسے
 جمع کر کے کفن دیں ۱۸۱ مسلمانوں پر میت کو کفن دینا
 فرض ہے۔ اگر معلوم تھا اور کفن نہیں دیا تو سب گنہگار
 ہوں گے ۱۹۱ کفن پہناتے کا طریقہ یہ ہے کہ میت کو غسل
 دینے کے بعد بدن کسی پاک کپڑے یا تولیے سے آسپہ
 آسپہ پونچھ لیں کہ کفن تزیینہ ہو اور کفن کو ایک یا تین
 یا پانچ یا سات بار دھونی دے لیں۔ پھر کفن یوں بچھائیں
 کہ پہلے بڑی چادر پھر کفن، پھر سبز پھر کفن اور
 پھر میت کو اس پر ٹھائیں۔ اور کفن پہنائیں۔ ڈواڑھی اور
 تمام بدن پر خوشبو ملیں۔ پیشانی پر سجدہ کی جگہ، ناک، کان،

ماتھ گھٹنے اور قدم پر کا فورنگائیں۔ پھر تہ بند لپیٹیں۔
 پہلے بائیں طرف سے پھر اسی طرف سے تاکہ دامنہا اوپر
 سے اور سر اور پاؤں کی طرف سے باندھ دیں کہ اٹنے
 کا اندیشہ نہ رہے۔ عورت کو کتنی پناہ اس کے بالوں
 کے دو حصے کر کے کفنی کے اوپر سینہ پر ڈال جو ہیں
 اور کھنی نصف پشت کے نیچے سے چھپا کر سر پر لاکر
 منہ پر مثل نقاب ڈال دیں تاکہ سیدہ پردہ ہے۔ پھر
 بدستور تہ بند اور چادر لپیٹ دیں۔ پھر سب کے اوپر
 سینہ بند بالائے پستان سے ران تک لاکر باندھیں
 (۲۰) عورت کی مٹیت کو بھی خوشبو لگائیں اور اس کا
 مونہہ اور سر کفن سے چھپا جائے۔

رمضان المبارک کے مسائل

(۱) رمضان کے روزے ہر بالغ مرد اور عورت پر فرض ہے

(۲) بیماری یا سفر کی وجہ روزہ تھا تو چاہئے تو لپیٹیں
 قضا اور اگر یہ (۳) عورتوں کے حیض و نفاس کی وجہ
 سے روزے قضا ہو جائیں تو اسی شمار سے لپیٹیں
 اور اگر یہ (۴) جو شخص رمضان کے روزوں کی غفلت
 سے انکار کریں۔ وہ کافر ہے (۵) روزہ کی نیت کرنا
 رات سے آدھے دن کے قبل تک درست ہے (۶)
 رمضان کا چاند دیکھ کر روزہ شروع کیا جائے
 اور چاند دیکھ کر نیت کیا جائے، روزہ کی
 نیت اگر رات کو اور صبح کے قبل تو اس طرح کریں
 قَوِّیْتُ اَنْ اَصُومَ غَدًا اِلَّا لِنَاسٍ مِنْ فُرُصٍ وَفَضَلٍ
 هَذَا اور اگر دن میں نیت کرے تو یہ ہے قَوِّیْتُ
 اَنْ اَصُومَ هَذَا یَوْمَ لِلَّهِ اَعْلٰی مِنْ فُرُصٍ وَفَضَلٍ
 (۷) رمضان کے روزہ کے لئے روزانہ نیت کرنا
 مردی ہے (۸) اگر زبان سے نیت نہیں کی لیکن دل

سے روزہ رکھنے کی نیت کرنی تو بھی روزہ ہو جائے گا۔
 (۱۱) سحری کھانا سنت ہے۔ تھوڑا بیت ضرور کھلے
 روزہ صرف پانی ہی پیلے (۱۲) سحری کا وقت صبح صادق
 تک ہے۔ جب آسمان پر مغرب کی جانب سے سپیدی
 نظر آئے سحری بند کر دیں (۱۳) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا۔ سحری کھانے سے روزہ پر استعانت کرو اور لیلہ
 سے رات کے قیام پر (۱۴) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا کہ سحری میں تاخیر کی جائے اور افطاری میں جلدی
 (۱۵) سورج غروب ہونے کے بعد جب مشرق کی جانب
 آسمان پر سیاہی سوا لیزے پر نظر آئے۔ روزہ افطار
 کر لیا جائے۔ روزہ افطار کرنے کی نیت یہ ہے
 اللَّهُمَّ كَاكَ صُمْتُ وَ عَلَىٰ لَذِيكَ أَفْطَرْتُ ۝ (۱۶)
 (۱۷) روزہ کھو لیا تھا اسے افطار کیا جائے ورنہ پانی
 سے افطار کریں (۱۸) جو شخص حلال کمائی کے رزق سے روزہ

دوروں کا روزہ افطار کراتے، وہیت ہی ثواب کا
 مستحق ہے (۱۸) روزہ صرف شرع میں مسلمان کا یہیت
 عبادت صحیح صادق سے عزوب آفتاب تک اپنے
 کو قصد اُکھانے پینے اور جماع سے باز رکھنا عورت
 حین ونفاس سے خالی ہونا شرط ہے (۱۹) روزے
 کے تین درجے ہیں۔ ایک عام لوگوں کا روزہ کہ یوں
 پیٹے اور شراب گاہ کو کھانے پینے جماع سے روکنہ
 دوسرا خواص کا روزہ کہ ان کے علاوہ کان، آنکھ، زبان
 باہق پاؤں اور تمام اعضا کو گناہ سے باز رکھنا تیسرا
 خاص الخاص کا کہ جمیع ماسویٰ اللہ سے اپنے کو بالکل
 جدا کر کے صرف اسی کی طرف متوجہ ہونا۔

ان چیزوں کا بیان جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا

۱) بھول کر کھانے پینے اور جماع کرنے سے۔ اگر یاد

ملنے سے بھی یہ افعال واقع ہوئے تو روزہ فاسد ہو
 جائیگا۔ مگر اس صورت میں کفارہ لازم نہیں رہتا، احتیاطاً
 قے اور پھینکا لگاتار (۳۰) کھلی یا دھواں یا غبارِ حلق میں
 جائے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، دہا، بھری منی لگانے سے
 یا تیل اور سرمد لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، دہا، کھلی کی
 اور پانی پینک دیا لیکن حق میں تری خموس کی یا بات
 کرنے میں ہونٹ ٹھٹھو کہ سے تری ہو گئے اور اسے پی
 گیا تو روزہ نہیں جائیگا لیکن ان بالوں سے احتیاط
 کی جائے۔ ۷۳، عورت کا اپنی سونپنے یا صرف بالوں سے
 وہاں کہتے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

روزہ ٹوٹنے والی چیزوں کا بیان

(۱) جان بوجھ کر ارادہ نہ کھانے پینے اور جماع کرنے سے
 روزہ دار پوچھا یا نہ ہو (۷۴) حقہ، سگار، سگریٹ

بیڑی یا چڑھنے سے (۳) پانی یا تبا کو کھانے سے
 دہا شکر یا کوئی ایسی چیز منہ میں رکھی ہو کھل جاتی ہے
 اور تھوٹ نکل گیا تو روزہ جاتا رہا (۵) دانتوں سے
 نکل کر خون حلق میں گیا اور نیچے اتر گیا تو روزہ
 ٹوٹ گیا۔ اگر کوئی ترچیز یا خانہ کے مقام یا عورت
 کی فرج میں پھنسی گئی تو روزہ جاتا رہا، حقہ کرنے
 نشتوں سے دوا چڑھانے یا کان میں تیل ٹپکانے
 سے روزہ جاتا رہا لیکن اگر کان میں پانی چلا گیا۔
 تو روزہ نہیں جاتا (۷) سوتے میں پانی پی لیا یا کچھ کھا
 لیا تو روزہ جاتا رہا (۹) آنسو یا پسینہ دو قطرے سے
 زیادہ منہ میں چلا گیا اور نکل لیا تو روزہ جاتا رہا۔
 (۱۰) عودت کا پوسہ لیا یا چھوڑا یا مباشرت کی یا گلے
 دکھایا اور انٹہل ہو گیا تو روزہ جاتا رہا۔

رمضان میں بلا عذر شرعی جو شخص علامتہ قصداً

کھاتے پئے۔ تو حکم ہے کہ اس کو قتل کیا جائے۔

ان صورتوں کا بیان جن میں صرف قضا لازم ہے

۱۔ یہ گمان تھا کہ صبح نہیں ہوئی اور کھا لیا یا پی لیا یا جماع کیا۔ بعد کو معلوم ہوا کہ صبح ہو چکی تھی۔ یا کھانے پینے پر مجبور کیا گیا تو صرف قضا لازم ہے۔ یعنی اس روز مکے بدلے میں ایک روزہ رکھنا پڑیگا، بھول کر کھا یا پیا یا جماع کیا تھا۔ یا نظر کرنے پر اترا ل ہوا تھا۔ یا احتلام ہوا پلٹے ہوئے۔ اور ان سب صورتوں میں یہ گمان کیا۔ کہ روزہ جاتا رہا۔ اب قصد اکھاپی لیا تو صرف قضا فرض ہے (۳) کان میں تیل ٹپکا یا پیٹ اور دماغ کے زخم میں دوا لی اور پھلّی تک نہ پہنچ گئی یا عقدہ لیا یا ناک سے دوا چڑھائی ر حلق میں بارش کی بوند یا اولا چلا گیا۔ یا آنسو اور پینہ نکل لیا۔ عورت سے مباشرت

کی اور انزال ہو گیا۔ یا ٹانگہ سے منی نکالی یا سوزج
 غروب ہونے سے پہلے روزہ افطار کر لیا۔ ان سب
 صورتوں میں صرف قضا لازم ہے۔ کفارہ نہیں ہے
 (۴) یہ گمان کر کے کہ رات ہے۔ سوئی کھالی۔ حالانکہ صبح
 ہو چکی تھی یا یہ گمان کر کے یہ سوزج غروب ہو گیا۔ انطا
 کر لیا حالانکہ سوزج ڈوبنا نہ تھا۔ ان صورتوں میں صرف
 قضا لازم ہے (۵) مسافر نے اقامت کی۔ حین و نفاس
 والی عورت پاک ہوئی۔ مر لیں تھا اچھا ہو گیا۔ جس کا
 روزہ جاتا رہا۔ اگرچہ میرا کسی نے توڑ دیا یا غلطی سے
 پانی وغیرہ گونئی چیز حلق میں چلی گئی۔ ایسی حالت میں
 باقی کا دن روزہ دار کی طرح گزاریں اور بعد میں قضا
 ادا کریں۔ (۶) جب بچہ دس سال کا ہو جائے تو اس
 میں روزہ رکھنے کی قوت ہو تو اس سے روزہ رکھوایا
 جائے۔ اور اگر نہ رکھے تو مار کر رکھوایں۔ اور اگر پوری

طاقت ہو اور اگر رکھ کر توڑ دیا تو قضا کا حکم نہیں۔
 اور نماز توڑ دے تو پھر پڑھو ایشیہ، میت کے رونے
 قضا ہو گئے تھے، تو اس کا ولی اس کی طرف سے فدیہ
 ادا کرے۔ یعنی وصیت کی ہو اور مال چھوڑا ہو۔ ورنہ
 ولی پندرہ ضروری نہیں کہ وہ تو بہتر ہے۔

ان صورتوں کا بیان جن میں کفارہ بھی لازم ہے

۱۔ رمضان میں روزہ رمضان کی میت سے رکھا اور
 ایسے فعل کے ترکب ہوتے جس سے روزہ جائز نہ رہا اور
 قضا لازم ہو گیا۔ اس کے بعد ادا نہ کھاپی لیا یا جماع
 کر لیا۔ تو قضا کے علاوہ کفارہ بھی لازم ہے (سہ) جس
 حالت میں روزہ توڑ لے کفارہ لازم آتا ہے، اس میں
 شرط یہ ہے کہ رات ہی سے روزہ رمضان کی نیت
 کی ہو۔ اگر دن میں نیت کی اور توڑ دیا تو کفارہ لازم

ہیں دم، آٹے آٹے یا بھول کر کھا یا پیسا یا جماع کیا۔

اور ان سب صورتوں میں اسے معلوم تھا کہ روزہ

نہ گیا۔ پھر اس کے بعد کھا لیا تو کفارہ لازم نہیں۔

دم، تیل لگایا یا غیت کی پھر یہ گمان کر لیا کہ روزہ

جائز رہا۔ پھر اس نے کھا پی لیا تو حیب بھی کفارہ لازم

ہے (۵) کسی کو اطلاع ہو گیا اور اسے معلوم تھا کہ روزہ

نہ گیا۔ پھر کھا پی لیا تو کفارہ لازم ہے (۶) جن صورتوں

میں روزہ توڑنے پر کفارہ لازم نہیں۔ اس میں شرط

یہ ہے کہ ایک ہی بار ایسا ہوا ہو اور محضیت قصد نہ کیا

ہوا ورنہ انہیں کفارہ دینا ہو گا (۷) اگر دو روزے

توڑے ہوں، تو دونوں کے لئے دو کفارے ادا کرے۔

(۸) روزہ توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ ایک نوڈی یا غلام

آزاد کرے۔ یہ نہ ہو سکے تو پے درپے ساٹھ روزے

دکے۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو ساٹھ مساکین کو ہیر بھر پیٹ

دونوں وقت کھلائے۔

مزید مسائل بہار شریعت حصہ پنجم میں
ملاحظہ کریں۔

روزہ کے مکروہات کا بیان

(۱) جھوٹ بولنا، غیبت کرنا، گالی دینا، یہود و نہایت کرنا۔
کسی کو تکلیف دینا، کمرہ چیزیں ویسے بھی ناجائز و حرام
ہیں، روزہ میں اور زیادہ حرام اور ان کی وجہ سے
روزہ میں کراہت آجاتی ہے (۲) روزہ دار کو بلا عذر
کسی چیز کا چکھنا یا پینا مکروہ ہے (۳) اگر عورت کا شوہر
بد مزاج ہے تو کھانے کا نمک پھینکے میں ہرگز نہیں یا
بچہ کو کھلانے کے لئے روٹی وغیرہ چبا کر دے دے
تو مکروہ نہیں (۴) کوئی چیز خریدی اور اس کا چکھنا
مزدوری ہے کہ نہ چکھے گا تو نقصان ہوگا۔ تو چکھنے

میں ہرنج نہیں وردہ مکروہ ہے (۵)، بلا عذر چکھنا
 جو مکروہ بتایا گیا ہے۔ یہ فرض روزہ کے لئے حکم ہے
 نفل روزہ میں کراہت نہیں (۶)، عورت کا بوسہ لینا،
 گلے لگانا، اور بدن چھونا ایسی حالت میں مکروہ ہے
 جب کہ یہ اندیشہ ہو کہ انزال ہو جائے گا یا جماع
 میں مبتلا ہو گا۔ ورنہ نہیں (۷)، ہونٹ اور زبان
 چوسنا مطلقاً مکروہ ہے (۸)، سرمہ لگانا، گلاب،
 عطر یا مشک سونگھنا۔ بالوں میں، دائرہ منیچوں
 میں تیل لگانا مکروہ نہیں (۹)، روزہ واسے لئے کلی کرنے
 یا ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا مکروہ ہے
 (۱۰) اٹھ کر پہنچانے کے لئے کلی کرنا یا جھیکا ہوا کپڑا
 بدن پر پھینکا مکروہ نہیں۔ (۱۱) پانی میں ریاح خارج
 کرنے سے روزہ نہیں جاتا۔ مگر مکروہ ہے۔ استنجہ
 میں مبالغہ کرنا بھی مکروہ ہے (۱۲)، منہ میں تھوک جمع

کر کے نکل جانا۔ مکروہ۔ ویسے بھی بغیر روزہ کے پالپنڈ
ہے (۱۴) سحری کھانا اور تاخیر کرنا سنت ہے لیکن اتنی
تاخیر مکروہ ہے کہ صبح ہو جاتے کاشک ہو جائے۔

(۱۵) افطار میں جلدی کرنا مستحب ہے لیکن افطار

اس وقت کرے۔ حیب سورج غروب ہونے کا
گمان غالب ہو۔ اور ابر کے دونوں میں جلدی نہیں
چاہیے (۱۶) سحری کے وقت مرغ کی اذان کا اعتبار
نہیں کرنا چاہیے۔

زکوٰۃ کا بیان

(۱) حسب طرح نماز و عمر ہے مایطرح زکوٰۃ بھی
فرض ہے (۲) جو مسلمان زکوٰۃ کی فرضیت نکلا کرے
وہ کافر ہے۔ نہ دینے والا فاسق، اور قتل کا مستحق
اھادات کہنے والا کبہ کا ہے و مرد و داخشاوت ہے

۱۳، جو صاحب مال نماز پڑھے اور زکوٰۃ نہ دے۔
 اس کی نماز قبول نہیں ہوتی رہم، جس کے پاس روپیے
 نقد یا ساڑھے سات ٹوٹے سوتا یا ساڑھے باون
 ٹوڑ چاندی ہے اور اس کو پورا ایک قمری سال
 گزر گیا ہے۔ اس پر زکوٰۃ واجب ہے (۲۵)، نقد
 رقم کا چالیسواں حصہ یعنی فی سینکڑہ ڈھائی روپیہ
 اور سو ناچاندی وزن کمرے ان کی قیمت یا زکوٰۃ
 کے موجودہ بھاؤ سے نکال کر اس کا بھی چالیسواں
 حصہ یعنی فی سینکڑہ ڈھائی روپیہ کے حساب
 سے ادا کریں (۲۶)، زکوٰۃ ہاشمی اور سلوٹ کو نہیں
 دی جائے۔ کیونکہ یہ آدمیوں اور مال کا وصول
 میل ہے (۲۷)، زکوٰۃ و صدقات کے مستحق فقراء
 اور مساکین ہیں (۲۸)، زکوٰۃ و صدقات مفروضہ میں
 اولاد اور والد کا حق نہیں (۲۹)، اپنی اصل یعنی

ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی وغیرہم جن کی اولاد
 میں ہے اور اپنی اولاد بیٹا بیٹی، پوتا پوتی، نواسا نواسی
 کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔ ایسے ہی صدقہ فطر و نذر
 اور کفارہ بھی ان کو نہیں دے سکتے۔ (۱۰) بیوہ و امداد
 سوشلی مال، سوشلی باپ یا زوجہ کی اولاد کو دے
 سکتے ہیں۔ اور ایسے رشتہ داروں کو جن کا نفقہ اس
 کے ذمہ ہے لیکن یہ نفقہ میں شمار نہ کرے۔ (۱۱)
 غریب مسکین طلب علم کو علم حاصل کرنے کے لئے
 اور دینی مدارس میں غریب طلباء کے خرچ کے لئے
 زکوٰۃ دے سکتے ہیں (۱۲) زکوٰۃ کا مال مسجد میں دینا
 مسیت کو کفن دینا، مسیت کا قرض ادا کرنا، غلام آزاد
 کرنا، بیل سرمائے، سقلیہ یا شرک بنوانا۔ نہریا کنواں
 کھدوانا۔ ان کاموں میں خرچ کرنا، یا کوئی چیز خرید کر
 وقف کر دینا جائز ہے (۱۳) زکوٰۃ ایسے فقیر، مسکین،

اور وہ غیروں کو دے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے
 دن اس کی طرف نظر نہ فرمائے گا۔ اور دوسرے شہر
 کو زکوٰۃ بھیجا کر وہ ہے۔ مگر یہ کہ وہاں اس کے
 رشتے زادہ ہوں۔ تو ان کے لئے بھیج سکتا ہے۔ یہاں کے
 لوگوں کو زیادہ حاجت ہے یا نہ زیادہ پرستار گار اور
 زیادہ ہیں اور یہ بھی کہ زکوٰۃ دینا چاہتے ہیں۔ ان میں
 وہ وراثت کے لئے ہیں۔ جو شخصیں مشائخ و سالک کہتے ہیں
 اگرچہ وہ اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔ لیکن زکوٰۃ دینا
 حرام اور سخت گناہ ہے اور اگر وہی تو ہرگز ادا نہیں
 ہو سکتی۔ نہ ہی زکوٰۃ کے مال سے کپڑے بچا کر عسریاں
 مساکین و فقراء کو دے سکتے ہیں۔ اور ان میں کسی کو
 زکوٰۃ دینا چاہئے۔ اس کو اس کے پوتے یا بچوں کی کثرت
 اور دیگر امور کا لحاظ کر کے اسی کے مطابق دی جائے۔
 اور زکوٰۃ کے مفصل مسائل پر شریعت حصہ پنجم میں دیکھیں

صدقہ فطر کا بیان

(۱) صدقہ فطر واجب ہے (۲) صدقہ فطر عید کی نماز پر جانے سے پہلے ادا کیا جائے (۳) صدقہ فطر ہر آزاد اور غلام مرد و عورت چھوٹے بڑے مسلمانوں پر واجب ہے اگر عید سے ایک روز پیشتر بچہ پیدا ہوا ہو۔ اس کا بھی صدقہ ادا کیا جائے (۴) صدقہ فطر اس لئے مقر کیا گیا ہے کہ لغو اور مہودہ کلام سے روزہ کی طہارت ہو جائے (۵) جس جس شخص کا نان و نفقہ مالک خانہ پر واجب ہے۔ ان سب کی طرف سے فطرہ دنیا بھی واجب ہے عورت بچے، خاوا، غلام وغیرہ (۶) ہر چھوٹے بڑے کا فطرہ ایک سو پچھتر تولہ اٹھنی بھر گیہوں اگر گیہوں کھاتے ہوں یا تین سو اکیاون تولہ جو، اگر جو کھاتے ہوں۔ اگر گیہوں یا جو نہ دیں تو بازار کے بھاؤ سے سنان کی قیمت

نکال کر نقد ادا کریں (۱۷) صدقہ فطر کے مستحق وہ ہی لوگ
ہیں جو زکوٰۃ کے مستحق ہیں یعنی بیوہ، یتیم، مسکین و
مساکین وغیرہ، (۱۸) تمام گھروالوں کا فطرہ چاہے ایک
ہی کو دیں، چاہے کئی مساکین کو تقسیم کر دیں۔

حقیقۃ کا بیان

(۱) احب لڑکی یا لڑکا پیدا ہو تو ساتویں دن اس کا حقیقہ
کرنا، نام رکھنا اور سر منڈوانا اور اس کے بالوں کے
برابر وزن چاندی یا سونے کا صدقہ کرنا سنت ہے (۲)
اگر بوجہ مجبوری ساتویں روز حقیقہ نہ کر سکتا تو آٹھ
حب بھی حقیقہ کیا جائے تو دنوں کا خیال رکھا جائے۔
مثلاً اگر بچہ جمعہ کو پیدا ہوا ہو تو جمعرات کو اور اگر جمعرات
کو پیدا ہوا ہو تو بدھ کو حقیقہ کیا جائے علیٰ ہذا القیاس۔
(۳) لڑکے کے لئے دو بکریں اور لڑکی کے لئے ایک بکری

سنت ہے رہا جو شریقی قربانی کے بکرا بکری
 کے لئے جائز ہے وہی شرائط حقیقہ کے جانوروں
 کے لئے ہیں (۵) حقیقہ کے بکرا کی ہڈی نہ توڑی جائے
 تو بچہ ہے (۶) حقیقہ کے بکری کے کی ایک ران والی
 گو دوسری نالی گو ویجائے گوشت مساکین کو غریب
 اقارب کو تقسیم کر دیں یا کھانا پکا کر کھلا دیں (۷)
 حقیقہ کا گوشت یا کھانا پکا کر کھلا دیں (۸) حقیقہ
 کا گوشت یا کھانا بچہ کے ہاں باپ، عزیز و اقارب
 کو کھانا درست ہے (۹) حقیقہ بچہ کی جان کا صدقہ
 ہے (۱۰) بکرا ذبح کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں ۔
 اللَّهُمَّ هَذَا حَقِيقَةٌ ... وہ بچہ کا نام، بن ۔
 ... (والد یا والدہ کا نام) وَمَهَا يَدَامُ وَلَحْمُهَا
 بِأَعْمَدٍ وَعَظْمُهَا بِعَظْمَةٍ وَجِلْدُهَا بِجِلْدٍ
 وَشَعْرُهَا بِشَعْرٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً بِحَمَلِهَا

نَامُ دَوَالِدِ يَا وَالِدِ كَانَامُ اِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِي
 لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا مَا اَنَا
 مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ
 وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ
 يَذَّالِكُ اُمِرْتُ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَكَلِّكَ بِرَبِّكَ
 اَللّٰهُمَّ اَكْبِرْ كَبْرَ كَرْتَمِي پھر دے ۱۰۱ واجب کسی سے
 بڑی یا بڑ کا پیدا ہو تو اس کے واسطے کان میں اذان
 اور یا میں کان میں اقامت کہنا لازمی ہے۔ اذان اور
 تکبیر سن کر چپ کے پاس سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔

قربانی کا بیان

وہ جو شخص صاحب نصاب شرعی ہو یا جس پر عذر و قوت
 واجب ہے۔ اس پر قربانی واجب ہے ۲۱ جو شخص
 اپنے نام پر قربانی کرنا چاہے۔ وہ عید الفعی کا چاند

دیکھنے کے بعد اپنے بال اور ناخن قربانی تک نہ کھولنے
 (۳) قربانی کرنے والا عید الاضحیٰ کی نماز سے پہلے
 کچھ کھاوے پوے نہیں دہ، عید الاضحیٰ کی نماز سے
 پہلے قربانی کرنا جائز نہیں۔ رات کے وقت ذبح کرنا
 مکروہ ہے (۴) عید الاضحیٰ کی نماز کے بعد سے
 بادۂ تارتخ کے عمر کے وقت تک قربانی کر سکتے ہیں
 (۵) قربانی کے جانور دنبہ چھ مہینہ کا، بھیڑ، بکرا،
 بکری ایک سال کا، گائے بیل دو سال کے، اونٹ
 تیرہ ماہ یا پانچ سال کا ہونا چاہیے (۶) قربانی کے
 جانور ہاتھ پاؤں، کان، آنکھ، سیٹک سب عضو
 سالم ہوں، کوئی ٹوٹا ہوا یا کٹا ہوا نہ ہو (۷) دنبہ
 بھیڑ، بکرا، بکری صرف ایک آدمی کی طرف سے قربانی
 کی جاسکتی ہے (۸) گائے بیل اور اونٹ کی قربانی
 میں صرف سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں (۹)

شراکت کی قربانی کا گوشت تول کر برہم تقسیم کیا جائے
 ۱۱۱۔ قربانی کے گوشت کا ایک تہائی خیرات کریں، ایک
 تہائی عزیز و اقارب اور دو سوستوں میں تقسیم کریں۔
 اور ایک تہائی اپنے گھر والوں کے لئے رکھیں (۱۱۲)۔
 قربانی کی کھال غریب مسکینوں کو خیرات کر دیں۔
 وصاب کو اجیرت میں نہ دیں (۱۱۳)۔ قربانی کے جانور
 کے بال کاٹنا وودھ و وپٹا، یا اس سے کوئی نفع اٹھانا
 مکروہ ہے (۱۱۴)۔ پتھر پیسے کے جانور کو خود و ذبح
 کریں، ورنہ دوسرے کو حکم دے، لیکن خود بھی
 ذبح کے وقت خود بھی حاضر رہے (۱۱۵)۔ قربانی کے
 جانور کو قید روٹھا کر اور خود بھی قید روٹھ کرے ہو کہ
 یہ نیت پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فِطَرَ
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ
 اِنِّیْ صَلَوٰتِیْ وَنُسُکِیْ وَحَیَاۤیَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ

رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا تُخَيِّرْ لَكَ وَيْدَاكَ أَهْرَبُ
 وَارْتَا أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي كَمَا
 تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيلِكَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 وَخَلِيلِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللَّهِ
 اللَّهُ أَنْتَ بَرُّ كَرِيمٌ پھر دیں (۱۶) اگر تیری
 کسی دوسرے کی جانب سے ہو تو ذرا کرنے والا اس طرح
 کہے اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي ... فلاں ... کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ
 خَلِيلِكَ وَمُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آداب والدین و اہل خانہ

(۱) فجر کے وقت سو کر اٹھیں تو سب کو سلام عرض کریں
 کہیں۔ ماں باپ اور مرشد کی دست بوسی یا قدم بوسی
 کریں۔ یہ سلام کا جواب دینا فرض کفایہ ہے جو
 جواب نہ دیکے گنہگار ہو گا۔ سوار پیدل چلنے

ولے کو اور پیدل بیٹھے والوں کو سلام کریں۔
 چھوٹے بڑوں کو سلام کریں۔ (۳) والدین اور بڑوں
 کے سامنے ادب سے بیٹھیں۔ ان کی طرف پاؤں پھیلا کر
 نہیں بیٹھیں اور نہ سر ہانے کی طرف بیٹھیں۔ (۴) گھر
 سے باہر جاتے وقت یا باہر سے گھر آتے وقت تمام
 گھر والوں کو سلام کریں (۵) نیا چاند دیکھ کر جمعہ
 اور عیدین کی نماز کے بعد سب کو سلام کریں اور
 مصافحہ کریں۔ (۶) اگر کسی کو چھینک آئے تو وہ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ پڑھے اور سننے والے
 یُحَمِّدُکَ اللّٰہُ کہیں۔ (۷) گھر میں کپڑے ادب کے
 پہنے جائیں۔ کہ جس سے بے حیائی کا اظہار نہ ہو۔ مردوں
 کے لئے ناف سے گھٹنوں تک شرمیلتی ہے۔ اسٹائٹھ
 بدینہ پر حالت میں ڈھکرا ہوا فرض ہے۔ (۸) والدین کو
 اور اپنے سے بڑوں کو نام لے کر نہیں پکاریں (۹) بڑوں

کے ساتھ ادب سے اور چھوٹوں کے ساتھ شفقت کے
 ساتھ پیش آئیں۔ سخت کلامی نہیں کریں (۱۱) ماں باپ
 کو جھڑکیں نہیں نہ سختی سے جواب دیں نہ ان کو رنج پہنچا
 کر دل آزدہ کیا جائے۔ ورنہ قیامت کے روز بخشش
 نہیں ہوگی۔ یاد رکھا جائے۔ ماں کے پاؤں کے نیچے جنت
 ہے (۱۱) ماں باپ کی ہر طرح خدمت کر کے ان کے
 حقوق ادا کریں اور وعائیں لیں (۱۲) اولاد کے لئے
 ماں باپ کا حکم اور بیوی کے لئے شوہر کا حکم بجالانا
 فرض ہے۔ بشرطیکہ وہ حکم احکام خدا وندی اور سنت
 رسول اللہ کے خلاف نہ ہوں۔ (۱۳) دروازہ پر آئے
 ہوئے سائل کو جھڑکیں نہیں۔ اٹا، روٹی، پیسا جو کچھ میسر
 ہو ویدیں یا معافی طلب کریں (۱۴) قہقہہ مار کر ہنستا
 سخت منغ ہے (۱۵) مسلمان عورتوں کے لئے پردہ
 فرض ہے۔ اس کو بُرا کہنے والے اور پردہ ترک کرنے والے

فرض کے منکر اور سخت گنہگار ہیں (۱۶) عورتیں۔ لڑکیاں
 اپنا چہرہ، دونوں ہاتھ کلائی تک اور دونوں پاؤں
 ٹخنوں تک گھر میں کھلا رکھ سکتی ہیں۔ باقی تمام بدن
 ڈھکا ہوا رکھنا چاہیے۔ اپنے سر اور سینہ پر دھوپ نہ
 پڑے رہیں۔ اور نامحرم کے سامنے اپنا چہرہ نقاب یا
 گھونگھٹ سے چھپائیں۔ یہاں عورتوں کو چاہیے کہ
 جن مردوں سے نکاح جائز ہے، مثلاً دیور، جلیجہ،
 بیٹوئی، شہرؤنی، مخالف زاد، ماموں زاد، چچا زاد، پھوپھی
 زاد بھائیوں کے ساتھ خلوت میں تنہا نہیں بیٹھیں۔
 اور نہ ان سے زیادہ التفات سے گفتگو کریں (۱۷)
 عورتیں اپنی آواز پست رکھیں۔ نہ زمین پر زور سے
 پیہ ماریں۔ بولنے کی آواز اور زیور کی آواز غیر مردوں
 کو سنائی نہ دیں (۱۸) اگر کسی وقت گھر میں کوئی مرد موجود
 نہ ہو ایسے موقع پر کوئی غیر مرد دروازہ پر دستک دے

پاکی کام کے متعلق کچھ کہے اور عورتوں کو چھوڑا جواب
دینا پڑے تو کثرت اور سخت آواز میں جواب دیں۔

والدین کی مغفرت کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ کَمَا رَزَّیْنِیْ صَغِیْرًا (۱)
رَبِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اِلٰوَالِدَیَّ وَ اِلٰی سُبْحٰنَکَ یَوْمَ
یَقْرَبُکُمُ الْحِسَابُ (۲) (۳) رخصتے والدین کے لئے
دو رکعت نماز نفل بہ نیت رخصتے والدین پر ہیں
پھر رکعت میں بعد فاتحہ آمین لکری ایک مرتبہ سورہ ابراہیم
تین مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے دونوں ہاتھ اٹھا کر
یہ دعائیں بار پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ
اَلصَّلٰوۃُ اَسْأَلُکَ بِیْ اِلٰوَالِدَیَّ وَ اِلٰی سُبْحٰنَکَ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

کھانا کھانے کے آداب

(۱) کھانا حلال و طیب جائز کمائی کا ہو مشتبہ اور مشکوک کھانے سے بچا جائے۔ حرام کمائی کا کھانا ہرگز نہ کھائیں (۲) کھانا صفائی اور پاکیزگی کے ساتھ پکایا جائے بغیر دھوئے ہاتھ نہ لگائیں، اگر پاؤں ہو کر پکایا جائے تو بیت ہی بہتر ہے۔ کھانا تیار کرتے وقت ہر کام میں بسم اللہ شریف اور سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔ تو برکت اور لذت بیت ہوگی۔ (۳) دسترخوان بچا کر کھانا کھائیں تاکہ کھانے کے رینے زمین پر نہ پڑیں۔ جو رینے دسترخوان پر پڑیں، ان کو اٹھا کر کھالیا جائے، اس سے تکبر دور ہوتا ہے (۴) سب لوگ ایک ہی دسترخوان پر شریک ہو کر کھائیں، تو برکت ہوگی۔ کم از کم ایک

ایک لڑکی کو ضرور شریک کر لیں (۶) کسی چیز کا سہارا
 لے کر یا لیٹے لیٹے کھانا پینا سخت منع ہے (۷) کھانا
 کھاتے وقت اکڑوں بھٹیں یا دامنہ زانو کھڑا رکھیں
 اور بایاں زانو لٹا کر بیٹھیں (۸) اگر کھانا گوم ہو تو پھینک دے
 ٹھنڈا نہیں کریں بلکہ خود ٹھنڈا ہو جائے تو شروع
 کریں (۹) کھانا شروع کرنے سے پہلے کھانے پر یہ
 پڑھ کر دم کر لیں۔ تاکہ کھانا ضرر نہ کرے اور اس
 میں برکت بھی ہو (۱۰) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُضُرُّ
 مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَکَافِی السَّمَاءِ وَهُوَ
 مَسْمُوعُ الْحَلِیْمِ ۝ ایک مرتبہ (۱۱) سورۃ فاتحہ۔ ایک مرتبہ
 (۱۲) بِسْمِ اللّٰهِ السَّلَامُ اَعْظَمُ فِیْهَا الْبَرَکَةُ ۝
 تین مرتبہ (۱۳) سورۃ لا ِیْلَہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک مرتبہ (۱۴) بِسْمِ
 اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ پڑھ کر اپنے ماتھے سے
 کھانا شروع کریں اور اپنے منہ کے سامنے سے

کھائیں (۱۰) اگر کھانا با وضو ہو کر کھائیں اور ہر لقمہ پر
 بسم اللہ اور اسم یا واجد پڑھیں تو وہ کھانا انشاء اللہ
 پیٹ میں نور بن جائے گا (۱۱) اگر کھانے کی چیزوں
 میں کوئی چیز پسند نہ ہو تو اس کو تیرا نہ کہیں بلکہ کھائیں
 نہیں اور دسترخوان سے واپس لوٹا دیں (۱۲) کھانا
 کھاتے ہوئے نہ کسی کو سلام کریں نہ سلام کا جواب
 دیں۔ اور نہ کسی کی تعظیم کے لئے کھڑے ہوں۔ (۱۳)
 اگر دسترخوان پر روٹی کے ریزے یا چاول وغیرہ
 گر جائیں۔ تو اٹھا کر کھائیں۔ اور برتن چاٹ کر
 صاف کریں۔ مائع کی پائپوں انگلیوں چاٹ لیں
 ان باتوں سے کبیر و دہشتناک دھواں کھانا کھا
 لینے کے بعد دسترخوان ایک طرف چھٹک دیں تاکہ
 کھانے کے ریزے پیروں میں نہ آئیں (۱۴) کھانے
 کے برتن اسی وقت دھو ڈالیں۔ ورنہ جھوٹے

برتن بد دعا دیس گئے اور رزق میں تنگی ہو گئی (۱۶)
 دونوں ہاتھ ملا کر دھوئیں اور تویہ یا کئی کپڑے
 سے خشک کر لیں (۱۷) کھانا کھانے کے درمیان پانی
 پیویں بعد میں اوپر سے نہ پیویں۔ دو تین گھنٹہ بعد
 پیویں یہ طریقہ صحت کے لئے مفید ہے (۱۸) کھانا
 کھانے کے بعد یہ دعا پڑھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
 اَطْعَمَنَا وَسَقَمَنَا رَزَقَ حَلَالَ وَطَیْبًا اَللّٰهُمَّ بَرِّزْنَا
 وَیَاذْکُنَا فِیْہِ وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ
 یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (۱۹) کھانا کھانے کے بعد
 پیشاب کر لینا چاہیے۔

تاکہ پیشاب کی تمام بیماریوں سے محفوظ رہیں (۲۰)
 دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد قیلولہ کرنا چاہیے۔
 اور شام کا کھانا کھا کر کم از کم ایک گھنٹہ پانچ و سترم
 چہل قدمی کرنی چاہیے تاکہ کھانا تحلیل ہو جائے۔

۱۲۱۷ بسم اللہ پڑھ کر کھانا سنت ہے اور طعام
 میں برکت ہوتی ہے۔ اگر شروع میں بسم اللہ
 پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر اس طرح کہے
 بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلِهِ وَاٰخِرِهِ اگر بسم اللہ نہ پڑھی
 گئی تو شیطان کھانے میں شریک ہو جائے گا۔
 (۱۲۲) شوبے میں روٹی ٹھکڑ کو کھانے کو "ثرید" کہتے
 ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ثرید بہت
 پسند تھا۔ ثرید اور کند و مسنون کھانوں میں
 سے ہے (۱۲۳) جس دسترخوان پر شہید اور مرکہ
 ہو وہ بیت ہی مبارک ہے (۱۲۴) کچا پیاز اور
 ہسنی کھانے سے پرہیز کرنا چاہیے (۱۲۵) چھری یا
 کلنٹے سے کھانا منہ ہے۔ اگر ہاتھ کندے ہوں تو دونوں
 ہاتھ دھو کر کھائیں (۱۲۶) اگر پاؤں میں جوتا ہو تو جوتا اتار
 کر کھانا کھائیں۔

پانی پینے کے آداب

۱۔ پانی کا برتن سیدھے ہاتھ میں پکڑ کر نیچے بلٹھ کر
 تین سانس میں پینا چاہیے۔ کھڑے کھڑے پانی پینا
 منفع ہے نہ، چار پانی ایسے ہیں جو تعظیماً کھڑے ہو
 کر پینا جائز نہیں ۲۔ آب زم زم نہ، وضو کا بجا ہوا
 پانی نہ، سبیل کا پانی نہ، حبو شہا پانی نہ، پانی سے
 پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور بعد میں الحمد للہ
 رب العالمین پڑھیں نہ، اگر دوسرے شخص نے پانی
 لاکر پلایا ہے تو اس کے سنے و عائیہ کلمات حزب الکت
 اللہ فی الدارین خیراً کہیں۔ پانی کے برتن میں
 ناخن اور انگلیاں ڈبوئیں نہ، پانی پینے وقت مونچھوں
 کے بال پانی میں نہیں ڈوبنا چاہئیں۔ لبوں کے بال کٹوائے
 جائیں نہ، اگر کس کو پانی پلانا ہو تو پانی کا برتن دہستے

ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر پیش کرنا چاہیے (۸) مشک
 سے یا لوٹے کی نوٹی سے منہ لگا کر پانی پینا منع ہے ۔
 (۹) سونے چاندی کے برتن میں کھانا پینا سخت منع
 ہے ۔ یہ حکم مرد اور عورت سب کے لئے ہے ۔ جو
 خلاف کرے گا ۔ وہ دوزخ کی آگ سے پیٹ بھر لگا
 اس کے علاوہ سونے ۔ چاندی کے بڑے چھوٹے برتن
 سرمہ دانی وغیرہ استعمال کرنا منع ہے ۔

چائے و شربت پینے کے آداب

(۱) چائے و شربت بیٹھ کر پیو۔ اگر سبیل کے ہوں ۔
 یا کسی کے چھوٹے ہوں تو کھڑے ہو کر پی سکتے ہیں ۔
 (۲) پینے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور بعد میں
 الحمد للہ رب العالمین پڑھیں (۳) چائے یا شربت
 داہنے ہاتھ میں لے کر پیو۔ جو برتن منہ سے لگایا

وہ داہنے ہاتھ میں پکڑا جائے۔ (۴) اگر چائے گرم ہو تو پھونک مار کر ٹھنڈی بنی کریں بلکہ جب خود بخود ٹھنڈی ہو جائے تب پیویں (۵) چائے یا شربت کا برتن اسی وقت دھو کر رکھیں ورنہ مہوڑ برتن بد دعا دیں گے (۶) چائے یا شربت میں موچھڑ کے بال نہیں ڈونے چاہئیں۔ بسیں کٹوالی چائیں۔

سرمہ و خوشبو لگانے کا ادب

(۱) سرمہ یا خوشبو لگاتے وقت تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں (۲) سرمہ اس طرح لگائیں۔ پہلے ایک سلائی داہنی آنکھ میں پھر ایک سلائی بائیں آنکھ میں، پھر ایک سلائی داہنی میں یا پہلے دو سلائی داہنی آنکھ میں، دو بائیں آنکھ میں پھر ایک سلائی داہنی آنکھ میں بہر صورت طاق عدد ہونا

چاہیے۔ (۳) آنکھ میں سلامی ڈالتے وقت درود
 شریف کے علاوہ یہ دعا پڑھنا چاہیے۔ **اللہم
 مَتِّعْنِي بِأَمْسِيٍّ وَبَصَرٍ دَهْرٍ** نماز جمعہ میں
 اور عیدین سے پہلے سرمہ اور خوشبو لگانا سنت ہے
 (۵) آئینہ دیکھتے وقت یہ پڑھا کریں۔ **الْحَمْدُ لِلَّهِ
 الَّذِي خَلَقَنَا فَأَحْسِنْ خَلْقِي وَصَوِّرْنِي اللَّهُمَّ
 فَكَأَسَدَتْ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خَلْقِي**

آدابِ مجلس

(۱) کسی مجلس میں جائیں تو اہل مجلس کو سلام عرض کریں
 کریں۔ سب سے مصافحہ کر کے جہاں جگہ خالی ہو
 بیٹھ جائیں۔ پہلے سے بیٹھے ہوئے کسی شخص کو نہ
 اٹھائیں (۲) تم جس جگہ بیٹھ ہو اور وہاں سے اٹھتے
 کو کیا جانے تو خوشی سے دوسری جگہ بیٹھ جائیں۔ تاراج

نہ ہوں (۱۳)، اگر مجلس میں کوئی بزرگ ہوں تو دروازہ
 مودب ہو کر پیچھا اور اپنی نظر نیچی رکھیں۔ (۱۴) کعبہ
 کی جانب والدین اور بزرگوں کی جانب پاؤں
 پھیلا کر نہیں بیٹھیں اور نہ ان کے سر ہانے بیٹھیں۔
 (۱۵) سلام کا جواب دینا فرض کفایہ ہے۔ اگر مجلس
 میں سے کسی ایک نے بھی جواب نہ دیا تو سب گتہ گتہ
 ہوں گے (۱۶)، اگر کسی کو چپینگ آئے تو وہ خود الحمد للہ
 رب العالمین کہے اور دوسرے لوگ یرحمک اللہ کہیں۔
 (۱۷) مجلس سے جاتے وقت صاحب مجلس سے اجازت
 حاصل کریں اور سلام علیک کر کے جائیں۔ اگر مجلس
 میں والدین یا کوئی بزرگ ہوں تو اٹنے پاؤں ہو کر
 جائیں پیچھے نہیں دیں۔

گھر میں آمد و رفت کے آداب

(۱) گھر سے باہر جانے کے لئے گھر والوں سے اجازت

لی جائے اور یہ بتلایا جائے کہ کہاں جاننا ہے اور
 نئی دیر میں واپسی ہوگی، پھر سب کو سلام علیک
 کے رحمت ہوں (۱۲) مکان سے باہر نکلنے سے
 پہلے تین مرتبہ یہ پڑھیں۔ اَعُوْذُ بِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 السَّامِيَةُ كُلُّهَا مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ (۱۳) وروارہ
 سے باہر قدم نکلتے ہوئے یہ پڑھیں۔ بِسْمِ اللَّهِ
 تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (۱۴) آیت الکرسی (۱۵) راستہ چلتے
 ہوئے اپنی نظر نیچی رکھیں کسی نامحرم یا افعال شیعہ
 کی طرف نہیں دیکھیں اور اگر کسی پر اچانک نظر پڑ
 جائے تو لاجول پڑھیں اور دوبارہ دیکھنے کی کوشش
 نہ کریں (۱۵) راستہ میں اگر کانٹے یا پتھر ہوں تو علیحدہ
 کر دیے جائیں (۱۶) اگر بازار میں جانا ہو تو لاجول،
 استغفار اور کلمہ توحید پڑھتے رہیں (۱۷) اگر کسی

عزیز و اقارب یا دوست احباب کے مکان پر جائیں
 تو دستک دیں یا آواز دے کر پکاریں۔ اگر
 صاحب خانہ اجازت دے تو مکان میں داخل ہوں
 اور صاحب خانہ کو سلام علیک کریں اور بقدر ضرورت
 کھڑکھڑ کر سلام علیک کر کے رحمت ہو جائیں اور اگر
 صاحب خانہ موجود نہ ہو یا وجہ امیر مبعوری آپ کو
 مکان میں آنے کی اجازت نہ دے تو ناراض نہ ہوں
 راضی خوشی واپس لوٹ آئیں (۸) مزاج پر کسی کا
 طریقہ بہ بیماروں کی مزاج پر کسی کے لئے جانا ہو تو
 تو بیمار کو تسلی و تشفی دیں اور اس کی صحت کے لئے
 دعا کریں بیمار کو بہت دلائی جائے۔ انشاء اللہ اچھے
 ہو جاؤ گے۔ علاج کروانے کا مشورہ دیا جائے کہ
 علاج کروانا طریقہ سنت ہے (۹) اگر کسی مسلمان
 کے انتقال کی خبر ملے تو تعزیت کے لئے جائیں۔

میت کی مغفرت کے لئے دعا کریں۔ میت کے
 اقربا کو صبر کی تلقین کریں۔ تسلی و تسخّی دیں۔ جنازہ
 کے ہمراہ جا کر جنازہ کی نماز پڑھیں اور تدفین میں
 شریک ہوں (۱۰) باہر سے واپسی پر اپنے مکان
 میں داخل ہونے سے پہلے آوازِ یادِ تک دیں۔
 اور واپس قدم داخل کرتے ہوئے یہ پڑھیں اَعُوذُ
 بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ السَّامِيَةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
 اور آیت الکرسی۔ (۱۱) مکان میں داخل ہو کر اپنے تمام
 اہل خانہ کو سلام علیک کریں اور خیریت دریافت

کریں آداب مسجد

۱۔ گھر سے وضو کر کے سنت پڑھ کر دروازہ سے
 نکلے ہوئے یہ دعا پڑھ کر مسجد کو جائیں۔ اَللّٰهُمَّ
 اَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ بِحَقِّ مُمْشَايِ

إِلَيْكَ ۝ اعتکاف کی سنت کر کے مسجد میں پہلے واسطہ
 پاؤں داخل کریں اور نمازیوں کو سلام علیک کر کے
 خاموشی سے دوڑاؤ مودب ہو کر بیٹھیں۔ کعبہ کی طرف
 پاؤں نہیں پھیلائیں۔ جماعت کا انتظار کریں۔ باتیں
 نہیں کریں۔ نہ مسجد میں تھوکیں (۳)، اگر مسجد میں کوئی
 شخص نہ ہو اور سب سے پہلے آپ داخل ہوں۔
 تو اس طرح کہیں اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ
 اللّٰہِ ۝ دوسرے نمازیوں کو پھانڈ کر یا کھڑکیں
 مارتے ہوئے آگے نہیں بڑھیں۔ جہاں پر جگہ خالی ہو۔
 وہیں پر بیٹھ جائیں (۵) جنبہ کے خطبہ کے وقت سنت
 پڑھنا، باتیں کرنا سخت منع ہے (۶) جس وقت
 نماز شروع ہو۔ صف میں سیدھے اور کندھے
 سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں، امام کے ساتھ تکبیر
 اولیٰ کہہ کر ہاتھ باز نہیں۔ اگر امام نے قرأت شروع کر

دی اور آپ نے نہ ٹاٹھ باندھے نہ بیج پڑھی تو تکبیر
 اولیٰ کا ثواب جاتا رہے گا ۱۰، بعد ختم نماز سب کو
 سلام علیک کر کے مسجد سے باہر ہو جائیں پہلے
 پایاں پاؤں باہر نکالیں ۔

آداب سفر

۱۰، اگر سفر میں چند آدمی ایک ساتھ ہوں تو اپنے میں
 سے ایک کو امیر مقرر کر لیں (۲) سفر کے لئے روانہ ہونے
 سے پہلے مندرجہ ذیل سورتیں اور دعائیں پڑھیں ۔

۱، سورہ اعلیٰ تین مرتبہ (۱۱)، سورہ قدر تین مرتبہ (۱۲)
 آیتہ الکرسی تین مرتبہ (۱۳)، سورہ اخلاص ۱۵ مرتبہ (۱۴)
 سورہ فاتحہ ۳ مرتبہ (۱۵)، اللّٰهُ حَفِیْظُ اللّٰهِ لَطِیْفٌ
 قَدِیْمٌ دَبِیْ حَسْبُ قِیُومٌ لَا یَنَامُ ۱۶ مرتبہ (۱۷) اللّٰهُمَّ
 سَلِّمْ عَلَیَّ وَسَلِّمْ عَلَیَّ وَاحْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیْ

وَبَلِّغْنِي مَا مَعْنَى هَذِهِ (۱۸) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبَرِّ وَتَقْوَى وَفِي الْعَمَلِ مَا تَرْضَى
 اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ ه ه
 اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي اسْمِكَ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَتَشَاعٍ سَفَرِ كَالْبَدَّةِ
 الْمُنْتَلَبِ وَوُجُوهِ الْمَطْلُومِ وَسُوءِ الْمُنْتَظَرِ فِي
 الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْخَوْرِ بَعْدَ نُكُورِهِ (۱۹) اللَّهُمَّ

خود مسافر اور اس کا مال و سبب سفر و حضر میں
 جمع آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ جب چاہے
 امن و امان میں رہے گا۔ ہمارے پرستار پرستے
 وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر تین مرتبہ اللہ اکبر
 کہیں۔ پھر یہ دعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ صَبِّحُهَا وَمَرَسُهَا
 اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۲۰) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
 سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لِنَقْرُنَ بِهِ وَاِنَّا اِلَى رَبِّنَا

لَمُنْقَلَبُونَ ۵۰، اگر سفر میں پیاس لگے اور پانی
 میسر نہ ہو تو چند کنکریوں پر سوراخ کوثر تین بار دم کر
 کے منہ میں رکھ لیں۔ پیاس رفع ہو جائے گی ۵۱، اگر
 سفر میں کسی سے بڑا الی جھگڑا ہو جائے تو پوری سورۃ
 اِذَا زُلْزِلَتْ اَلْاَرْضُ تُنْفِثُ تِثْنِ بَارِطُھُ کَر اِنِیَا تَاھُ ذِیْنِ پَر
 مَارِے اور تھوڑی سی اٹھا کر دشمن پر پھینک دیں۔
 ۵۲، جائے قیام کے امن کے لئے تین مرتبہ یہ پڑھیں
 اَوْحِیْ عَلَیَّ مَدَّ خَلِّ صَدَقِ وَاخِرُ حَسْبِیْ وَنَحْوُ صَدِیقِ
 وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَللّٰهِ نَصْرًا سُلْطٰنًا نَصِیْرًا ۵۳، جائے
 قیام پر اترتے وقت یہ دعا پڑھیں۔ یَا اَرْضُ
 رَبِّیْ وَرَبِّکَ اَللّٰھُ اَعُوْذُ بِاَللّٰھِ مِنْ شَرِّکَ مَا بَیْنَکَ
 شَرِّ مَا یَدُبُّ عَیْنِکَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَسَدٍ وَ
 اَسْوَدٍ وَ مِنْ الْحَمِیْدِ وَ الْعُقُوبِ وَ مِنْ مَّاکُنِّ الْبَلَدِ
 وَ مِنْ وَاوِلِیِّ مَا قَلَدَہ۔ سفر سے گھر آئیں تو اپنے

اپل و عیال کے لئے متخالف نہ کر گھر آئیں۔

نیا چاند دیکھ کر

۱۔ پہلے تین بار اللہ اکبر کہیں اور اس نقش کو غور سے دیکھیں

۷۸۶

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
آدم علیہ السلام	موسیٰ کلیم اللہ	ابراہیم خلیل اللہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
نوح نبی اللہ	عیسیٰ روح اللہ	محمد الرسول اللہ

۲۔ یہ سورتیں تلاوت کریں ۔

۱۱۔ سورہ طہ ایک مرتبہ (۲) سورہ انعام ۳۰ مرتبہ

۱۲۔ سورہ فاتحہ ۲۰ مرتبہ ۱۳۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا ہے : نیا چاند دیکھ کر یہ دعائیں پڑھیں

(۱) مَرَحِبًا بِأَسَنَةِ الْحَيِّدِ نِيدٍ وَالشَّهْرِ الْجَدِيدِ
 أَكْتُبُنَا فِي صَفْحَتِي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ
 أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ
 حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا
 رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ
 رِجِّي وَرَيْكَ اللَّهُ وَاللَّهُ اسْمُ اللَّهِ اسْمُ اللَّهِ اسْمُ اللَّهِ
 پھر اس طرح طالع رکھو کہ ہم آفات نفس اور حوادث
 زمانہ سے امن و امان میں رہیں اور سلامتی ایمان و
 قلب اور پابندی احکامِ پاک کے ساتھ زندہ رہیں، اے
 چاند تجھ کو عدم سے وجود میں لاکر زندہ رکھنے والا
 صرف اللہ وحدہ لا شریک ہے ہم، اے اللہ
 تمام ہمینہ اور سال امن سے رہیں گے عیش و
 عشرت سے گزریں، فتوحاتِ غیبی حاصل ہوں۔

اور کسی کے محتاج نہیں (۵) نیا چاند دیکھ کر تمام
گھر والوں کو اور دوسرے مسلمانوں کو جو موجود
ہوں سلام علیک کہیں

بادلوں کی گرج اور بجلی سے محفوظ رہنے کیلئے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ اس ورد کے پڑھنے والا بجلی گرنے سے محفوظ
رہے گا۔ اور اگر اس پر بجلی گر جائے تو اس کا نتیجہ
دینے کو تیار ہوں۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے شیمان
الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ
خِيفَتِهِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (سورہ بقرہ)

گنتے کے ضرر سے محفوظ رہنے کیلئے

۱۔ یہ الفاظ لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو تھانگہ نہ

پہنچائے گا۔ وَكَلَيْمُھُمْ بِأَسِطَرَاتِنَا عِندَ
 ۱۵۱۔ اگر کسی شخص کو تھا کاٹنے کو آتے تو کٹنے کی جانب
 اپنے ہاتھ کا پتھر پھینکا کر قطمیر، قطمیر، قطمیر کہیں انشاء
 گشتا واپس لوٹ جائے گا۔ کوئی ضرر نہیں پہنچاے۔

اگر کہیں آگ لگ جائے

۱۔ آگ بجھانے کے لئے تو کپڑے پر مٹی کے پیالہ
 پر اصحاب کیف کے یہ نام لکھ کر آگ میں ڈال
 دیں تو آگ بجھ جائے گی۔ مسامینا، یملینا، مرطوش
 بینونس، ساریونس، فونوانس، کشفیل، طنونس
 وکیم قطمیر، ۲۔ یہ ہی نام لکھ کر مکان کے دروازے
 پر لگا دیے جائیں تو مکان جلنے سے محفوظ رہے گا

ادویات اور علاج کا بیان

ہر مرض کے لئے کوئی نہ کوئی دوا اتری ہے۔ دوا
 بیماری کے موافق پڑ جائے اور اللہ کا حکم ہو تو ضرور
 شفا ہو جاتی ہے۔ موت اور بڑھاپے کی دوا نہیں
 دوا کرنے میں حرج نہیں بلکہ سنت ہے لیکن جو صبر
 پر قادر ہو۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور توکل کرے۔
 وہ افضل ہے۔ دوا میں ناپاک اور حرام چیز کھانی
 حرام ہے اور نہ اس میں شفاء ہے بلکہ وہ خود ایک عار
 ہے۔ سینگوں سے علاج کرنا جائز ہے۔ آیات قرآنی و
 حدیث شریف کے کلمے لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنا
 جائز ہے اور قرآنی آیات پڑھ کر مریض پر دم کرنا
 یا پانی دم کر کے پلانا خباب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 سے بھی ثابت ہے۔ کسی کی بیماری دوسرے کو نہیں

گنتی جس جگہ وبائی بیماریاں پھیل گئی، مہینہ، انفلوئنزا
چیمپک تپ وغیرہ پڑ جائیں۔ وہاں سے بھاگنا منع
ہے اور جہاں وہاں پھیلی ہوئی ہوں۔ وہاں جانا بھی منع،

شگون کا بیان

شگون دو قسم کے ہیں۔ نیک اور بد، نیک جائز
ہے اور بد منع ہے۔ عربی میں نیک شگون کو فصال
اور بد کو طیر کہتے ہیں۔ نیک شگون کی مثال یہ ہے
کہ مثلاً کوئی شخص سفر کے لئے نکلے یا بیمار صحت
یا عدم صحت کا اندیشہ کرے تو اتفاقاً کسی سے سنتے
کہ سلامت، یہ شگون بہتر ہے۔ شگون آ کھفرت
صلی اللہ علیہ وسلم بھی لیا کرتے تھے مخصوصاً لوگوں
کے نام سے۔ بد شگون کی مثال یہ ہے کہ مثلاً بعض
لوگ جب سفر کو نکلے ہیں یا کسی کام کا ارادہ کرتے

ہیں تو پرند یا پرن کو چپکار تے ہیں اگر وہ دائیں
طرف سے نکلے تو اس کو نخس اور بڑا جانتے ہیں
اور اس کام سے رک جاتے ہیں یا کوئی چھینک
مارے یا بلکا بیٹھے تو وہ سفر سے باز رہتا ہے۔ ایسے
خیالوں کو چھوڑ دینا چاہیے۔ کیونکہ ہوتا ہی ہے جو
اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ بچوں کے نام اچھے اچھے رکھنے
چاہئیں۔

موذی جانوروں کے مارنے کا حکم

موذی جانوروں کو ضرور مارنا چاہیے خصوصاً
ہر قسم کے سانپ اور بچھو گرگٹ کو بھی ضرور مارنا
چاہیے۔ جو حیوان ایذا دیتے ہیں ورنہ بچہ
بچھو، چوہا، تکیا وغیرہ، ان کے مارنے میں کوئی

ہرگز نہیں لیکن موذی جانوروں کو آگ میں جلانا
یا پانی میں ڈلو کر مارتا منع ہے

لباس کا بیان

۱۔ ستر کا چھپانا پر مسلمان مرد و عورت پر نہیں ہو
یا کسی کے پاس ہو۔ واجب ہے۔ البتہ ضرورت، حاجت
پیشاب، پاخانہ، غسل وغیرہ کے لئے حجاب میں چھپنا
کوئی دوسرا نہ ہو گا نہ گاہ بگاہ نہ رہے رہا خاص رہیم
کا کپڑا پہننا مردوں پر حرام اور عورتوں کو حجاب
ہے رسم، فخر اور تکبر اور لوگوں کو حقیر جاننے کے لئے
لباس پہننا منع ہے۔ بلکہ اس نیت سے لباس میں
تکبر بھی منع ہے۔ ۲۔ سادہ لباس رکھنا ایمان کی نشانی
ہے وہ ہبلا کھلا اور غلیظ رہتا اور نہانا دھونا ترک
کرونا خلاف سنت ہے ۳۔ جو کپڑا مردوں کے لئے

خاص ہے وہ عورت کو پنتا منع ہے۔ مرد کو کھڑے
 کا اور عورت کو مرد کا بھیس کرنا سخت منع ہے
 ۷، مرد کو ٹخنے سے پیچھے کپڑا پنتا منع ہے۔ حواہ
 تہبند ہو یا پاچا مرہ ۸، شملہ رکھنا سنت ہے۔
 ۹، کپڑا داہنی طرف سے پنتا اور بائیں طرف سے
 اتارنا مستحب ہے ۱۰، جمعہ اور عیدین وغیرہ کے لئے
 اچھے کپڑے بنا کر رکھنا سنت ہے ۱۱، عورتوں
 کو جھانچیر وغیرہ بکنے والا زیور منع ہے ۱۲، آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کو سفید کپڑا بیت پند تھا ۱۳،
 جوتا دونوں پاؤں میں پہن کر چلنا چاہئے یا دونوں
 سے اتار کر ۱۴، ہر مہفتہ حجامت بنوانا سنت ہے
 حجامت میں چالیس دن سے زیادہ دیر نہیں
 کرنی چاہئے ۱۵، وارڈھی کو بڑھانا اور مونچھوں کو
 کٹوانا سنت ہے۔ مونچھوں کو نہ کروانا اور وارڈھی

سٹھی سے کم کترانا یا منڈوانا منع اور حرام ہے ۔
 (۱۶) سر کے تمام بال منڈوانا یا سب رکھنا لازم ہے ۔
 (۱۷) سر میں مانگ نکالنی سنت ہے (۱۸) سفید بالوں
 کو اکھیر تا منع ہے ۔ مہندی لگانا سنت ہے عقیاب
 لگانا منع ہے (۱۹) بالوں کو دھونا اور کنگھی کرنا سنت
 ہے (۲۰) عورتوں اور مردوں کو پیشانی کے بال
 چنوائے منع ہے (۲۱) ورنڈوں کے چمڑے پر بیٹھنا
 منع ہے (۲۲) سونے کے دانت لگوانا جائز ہیں ۔
 (۲۳) بدن کو نیلی وغیرہ سے گدوانا منع ہے (۲۴)
 جو عورتیں دانت گھسن کر باریک کرتی ہیں ۔ برا کرتی ہیں

محرمات کا بیان

ان چیزوں کا کھانا اور استعمال کرنا حرام ہے
 مردار اور خون لیکن مٹی اور کلیجی حلال ہیں اگرچہ

یہ بھی خون ہیں، خنزیر کا گوشت جو جانور کہ
اللہ کے نام پر ذبح نہ کیا گیا ہو۔ جو کلا گھونٹ کر
مارا گیا ہو یا بولا ٹھی سے مارا گیا ہو۔ یا چوبلندی
سے گر کر خود مر جائے جو سینک سے مارا گیا ہو۔
اور جس کو درندے کھا ڈالیں۔ اور جو بٹوں کے
لٹے ذبح کیا گیا ہو۔ درندے جن میں شیر، بھیر، بے، چیتے
کتے وغیرہ حرام ہیں جو پنجہ دار جانور شکاری ہیں۔ جیسے
شکر، عقاب، چلی، کوا وغیرہ حرام ہیں۔ بلی حرام ہے
جنگلی گدھا جسے گور خر کہتے ہیں حلال ہے۔ گھوڑا
مکروہ ہے۔ خرگوش حلال ہے۔ جس حیوان کی غذا
پلیدی یا مردار ہو۔ اس کا گوشت اور دودھ مکروہ
ہے۔ البتہ ایسے حیوان کو باندھ کر پاک چیزیں کھلایں
تو حلال ہیں جو حیوان خبیث ہیں۔ جیسے حشرات الارض
چوہا، چھکلی، سانپ، بچھو وغیرہ حرام ہیں اور چیزوں

کی حالت و حرمت ان ہی قاعدے سے لینی چاہیے
 اگر کھئی پانی یا سالن میں گر پڑے تو اس کو ڈبو کر
 نکال کر پھینک دیں کیونکہ اس کے ایک پر میں رحمت
 ہے اور دوسرے میں زحمت،

حلال کی فضیلت کا بیان

حلال کو اللہ تعالیٰ بیٹ ہی دوست رکھتا ہے
 اس لئے اللہ تعالیٰ نے سب نبیوں اور مومنون
 کو حلال ہی کھانے کا حکم دیا ہے۔ حلال روزی کا
 طلب کرتا ہی فرض ہے۔ حلال کھانے سے دعا حیلہ
 قبول ہوتی ہے۔ اپنے ناکہ سے روزی کما کر کھانا
 سنت ہے۔ اکثر نبی اور ولی اپنی محنت پر گزارا کیا
 کرتے تھے۔ حب محنت کسب کر کے تھکا ماندہ گھبراتا
 ہے اور کسب سے عیال پروری کرتا ہے اور ہمسا یہ

کی خبر گیری کرتا ہے اور سوال سے بچتا ہے۔ تو
 خدا اس کے گناہ بخش دیتا ہے اور اس سے راضی
 ہوتا ہے۔ قیامت میں بھی اس کا منہ چودھویں رات
 کے چاند کی طرح چمکے گا اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کے
 سامنے حاضر ہوگا۔ اولاد بھی کسب میں داخل ہے
 بلکہ بہتر ہے۔ اولاد کا مال، ماں باپ کے لئے بشرط
 حاجت بلا اجازت درست ہے

حرام کی مذمت کا بیان

ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر کھانا حرام
 ہے جو گوشت حرام غذا سے پیدا ہوتا ہے۔ وہ
 دوزخ کے لائق ہوتا ہے۔ حرام کھانا اور حرام مال
 سے صدقہ دینا اور پیچھے چھوڑ جانا دوزخ کا خرچ
 ہے۔ بسا اوقات اشراف سفر میں یا حضر میں پرگندہ

بال غبار آلودہ پریشان حالت میں نہایت عجز و انکسار
 سے آسمان کی طرف دونوں ہاتھ اٹھا کر کہنے لگے کہ
 دعا کرتے ہیں کہ الہی میری دعا قبول کر لیکن جب
 اس کے کھانے پینے لباس میں حرام کی آمیزش
 ہے۔ تو اس کی دعا کیونکر قبول ہو۔ یہ تھا وجہ ہے
 کہ اس زمانہ میں دعائیں کم قبول ہوتی ہیں۔ حرام
 ایسی بلا ہے کہ جس کپڑے کی قیمت میں کوئی جزو
 جزو بھی حرام کی ملی ہوئی ہو تو اس کپڑے سے نماز
 نہیں ہوتی۔ جو شخص بے پرواہی سے حرام و حلال
 مال جمع کرتا ہے۔ اسی طرح خدا اس کو بے پرواہی
 سے جس دور وازہ سے چاہے دوزخ میں ڈالے گا
 جس چیز میں حرام کا شبہ ہو اس سے بچنا چاہیے۔
 قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے
 کہ لوگ حلال اور حرام میں تمیز نہیں کریں گے۔

احکام قرض کا بیان

مقروض پر قرض کا ادا کرنا واجب ہے۔ قرض
 کے ادا کرنے میں توفیق ہوتے ہوئے دیر کرنی بڑا گناہ
 اور ظلم ہے۔ مقروض سے قرض کی حیثیت پر کوئی طمع
 کرنا منع ہے۔ اگر مقروض مفلس ہو جائے یا مر جائے تو ضروری
 اسباب کے علاوہ جو کچھ اس کے پاس ہو وہ لے لے لیں
 مقروض یا وجود و وسعت کے قرض ادا نہ کرے تو قرض خواہ
 کو چاہیے کہ ضمانت سے وصول کرے اور ضمانت کے ذمہ
 واجب ہے کہ اس کو ادا کر دے۔

شراب کا بیان

شراب کی سب سے تہیں حرام ہیں بلکہ جو چیز شراب جیسی مسکرت
 ہے وہ بھی حرام ہے جس چیز کے بہت پینے سے نشہ

وہ بھی حرام ہے جو چیز عقل کو کھودے وہ خمر ہے۔

خمر کا سرکہ بنا کر بنا کر استعمال کرنا منع ہے۔

کھجور یا انگور کا شیرہ جسے تین دن گزر جائیں۔ وہ خمر

ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا عہد ہے کہ شراب پینے والا

دو روزہ میں دو زخموں کا پیپ ہو پئے گا۔ جو شخص ایک

دفعہ شراب پئے گا۔ اس کی چالیس روز کی نماز قبول

نہیں ہوگی۔ شراب دوا بھی نہیں بلکہ باعث مرض ہے

کیونکہ بڑے بڑے حکماء نے تجربہ کاستے بھی یہ امر ثابت

کر دکھایا ہے۔

شراب پینا بڑا گناہ ہے۔ شرابی کی حد امام کی

رائے پر ہے۔ چالیس کوڑوں سے اسی گھوڑوں تک

اور مار پیٹ جوتی پیرا کا اس کو حق ہے جو چیزیں

نشر لانے والی ہیں۔ سب کا یہی حکم ہے عقل

بالغ اور فعل مختار پر حد جاری ہو سکتی ہے نابالغ

دیوانہ اور مجبور پر حد نہیں، حیوانی مثال یہ ہے کہ کوئی
 کہے کہ اگر تو شراب نہ پئے تو میں تجھے جان سے مار
 ڈالوں گا، اس کے ڈر سے شراب پی لی۔

ماجاٹز شرط کا بیان

بیع دو جائز شرطیں کر سکتی منع ہے۔ بعض کہتے
 ہیں کہ یہ بھی حقیقت میں ایک بیع میں دو ہیں ہیں
 جو منع ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ اس کے یہ معنی ہیں کہ
 ایک شخص کپڑا بیچے اور شرط کرے کہ اس کی سلامتی
 وصلاتی بھی میرے ذمہ ہے یا کہے کہ اپنی پیر کو بس
 تب بیچتا ہوں جب تو مجھ کو فلاںی پیر بخش دے
 یا فلاںے کے پاس میری سفارش کر دے یا حب تو
 اس کو بیچے تو میرے پاس بیچے۔ غرض جو شرط خارج
 از بیع ہے اس کی شرط کرنے سے منع ہو جاتی

ہے۔ دو شرط کی قید بھی اتفاقی ہے ورنہ ایسی
ایسی ایک شرط کا بھی یہی حکم ہے۔

حب تک خرید لے کے مال پر قبضہ نہ ہو تب
حکم اس کو مال سے فائدہ اٹھانا حرام ہے لیکن
قبضہ کے بعد منافع کا پورا مستحق ہے یہی وجہ ہے
کہ اگر خریدار کے پاس بلا اولے قیمت مال ضائع
ہو جائے تو خریدار پر قیمت ادا کرنا واجب ہے۔
یہ عام مسئلہ ہے کہ دھوکے کی بیع حرام ہے۔ خرید و
فروخت شہر کی گاوؤں والے کے لئے منع نہیں مگر اس
صورت میں نہیں کہ شہری دیہاتی کو کہے کہ سودا
میرے پاس رکھ جا پس اگر گراں ہو گا تو میں تیری
طرف سے فروخت کر دوں گا۔ کیونکہ اس میں عام
خلفت کا نقصان ہے خصوصاً شہر والوں کا
ماں اگر دیہاتی ناواقف ہو گا اور شہر والوں سے

مشورہ پوچھے تو شہری اس کو بازار کے نرخ کی
 حقیقت ضرور بتا دے۔ بلکہ اس میں ثواب بھی ہے۔
 اگر گاؤں والا شہری سے کوئی سودا خریدے۔
 تو اس میں بھی وہ ہی مسئلہ ہے یعنی شہری اس کا وکیل
 یا دلال نہ بنے، اگر وہ کوئی بات پوچھے تو اس کو صحیح
 مشورہ دینا چاہیے۔ دلالی کا لین دین بھی منع ہوتا
 علماء نے اس سے سمجھا ہے۔ بعض لوگ جب دودھ
 والی گائے یا بکری وغیرہ کو بیچنا چاہتے ہیں، تو
 ایک دودھن اس کا دودھنا سوٹوٹ کر دیتے ہیں۔
 کہ خریدار دھوکہ کھا کر زیادہ قیمت دے یہ منع
 بھی منع ہے۔ اگر خریدار اس صورت میں خرید بھی
 لے تو اس کو اختیار ہے کہ تین دن کے اندر ایک
 دن کی خوراک دے کر واپس کر دے جمل کا
 بیچنا منع ہے یعنی حیوان کو اس شرط پر بیچنا

کہ اس کا بچہ بڑا ہو کر خود بھی بچہ بنے نا جائز ہے
 کیونکہ جو چیز موجود نہ تھی اس کا پیدا منع ہے۔
 کچی کھیتی کو اناج سے اور تر کھجوروں کو سوکھی
 کھجوروں سے اور کچے پھلوں کو تیار پھلوں سے
 یہ پیدا منع ہے۔ کسی حصہ یا معاملہ پر زمین کی کھیتی
 کر لیتی جائز ہے۔ یہ خواہ ایک مالک کا ہو مزارع
 کا، اگر زمین کا مالک مزارع سے کوئی نا جائز شرط
 کرے تو ایسی کھیتی کرنا منع ہے۔

مسائل متفرقہ

جو لوگ جاندار چیزوں کی تصویر کھینچتے ہیں۔
 سب لوگوں سے سخت عذاب میں گرفتار ہوں گے۔
 پانچ شخصوں کو تیا مٹ میں سخت عذاب ہوگا
 ۱) جو نبی کو قتل کرے ۲) جس کو نبی قتل کرے۔

وہ والدین والدہ کا قتل کرے وہ، مصدور وہ، عالم حق
 کے علم سے کوئی نفع نہ اٹھاوے جو اپنی طرف سے بناوٹی
 اور جھوٹی خواب سنا دے۔ اس کو سخت عذاب ہوگا۔
 جو شخص کسی کی بات چھپ کر سنے اور وہ اس کو مکروہ
 جانے، قیامت کے دن اس کے کانوں میں قلعی گرم
 کر کے ڈالی جاوے گی جو نہ اور شیر کھیلتا ہے وہ گویا
 اپنے ماتھے جنہ زیر کے خون میں رنگتا ہے۔ چوسا اور
 جو پٹ وغیرہ کھینا بھی ایسا ہی ہے۔ تیر اندازی گھوڑے
 دوڑانے اور اپنی عورت سے خوش طبعی کرنے کے سوا
 سب کھیل باطلی اور گناہ ہیں۔ بعض لوگ جو بعض دنوں
 کو منحوس سمجھتے ہیں غلطی کرتے ہیں۔ بعض لوگ جو زمانہ
 کو کالی دیتے ہیں برا کرتے ہیں بشرطیخ اور تاش
 کھینا بھی گناہ ہے۔ جو ہوا اور آسمان کو برا کہتے ہیں
 وہ بھی برا کرتے ہیں۔

ان چیزوں کا بیان جن کی خرید و فروخت منع ہے

خرید و فروخت شراب، مردار، خنزیر، بت، وثن
 چربی مردار کی حرام ہے۔ گانے بجانے کے آلات
 بھی خریدنے بیچنے منع ہیں۔ کتے بلی کی بیع، زنائی
 اجرت اور رشوت یعنی حرام سے مزدوری گانے بجانے
 والے کی جوگی اور رملی اور جاوگر اور فال گناہ ناجائز
 کمائی حرام ہے۔ لہو کی بیع کمرنی اور نر کے ملانے پر
 پیر اجرت لینا منع ہے۔

سو و بیاج کا بیان

سونے کی سونے سے، چاندی کی چاندی سے،
 گندم کی گندم سے، جو کی جو سے، کھجور کی کھجور سے
 نمک کی نمک سے، کم و بیش یا ادھار سے خرید و فرو

حرام ہے لیکن برابر دست بدست جائز ہے۔ اگر ان
 میں سے ایک جنس کی دوسری جنس کے ساتھ بیع کی
 جانے تو کمی بیشی پر جائز ہے بشرطیکہ دست
 بدست ہو۔ کسی کو قرض دیکر اس سے زیادہ رقم
 لینا حرام ہے۔ بعض کھوٹے چاندی کے روپوں
 کو لوگ کمی بیشی پر بدل دیتے ہیں۔ یہ مبادا منع ہے۔
 رہا گروی چیز سے بلا عوض نفع اٹھانا منع ہے۔
 جس گروی پر مرہن جنس کے پاس گروی ہو، کا خرچ
 ہو جیسے گائے، بکری، گھوڑا، اس میں مرہن کو
 جائز ہے کہ بقدر اپنے خرچ کے مرہن سے دودھ
 اور سواری وغیرہ سے فائدہ اٹھائے، لیکن
 لوگ جو گروی میں یہ شرط کر لیتے ہیں کہ فلاں
 مدت تک قرض وصول نہ ہوا۔ تو قرض کی عوض میں
 گروی چیز لے لیں گے۔ ایسی شرط منع ہے۔

امانت و مستعار کا بیان

امانت اور مستعار یعنی مانگی ہوئی چیز کا ایک ہی حکم ہے۔ امانت اور مستعار کا ادا کرنا واجب ہے جو امانت میں خیانت کرتا ہے قیامت میں وہ خیانت اس کی گردن پر ہوگی۔ میرا ان حشر میں اس کی بر ملا ہوائی ہوگی۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس سے بیزاری ظاہر فرمائی گئے۔ امانت اور مستعار امین کے پاس سے تقدیراً تلف ہو جائے تو اس پر اس کا تاوان لازم نہیں۔ لیکن اگر اس کی غفلت سے ضائع ہو جائے یا خود خیانت کرے تو اس کا تاوان اس کے ذمہ ہے۔

کار ملی و سستی دور کرنے میں کم کرنے اور

وقت پر بیدار ہونے کیلئے

رات کو سونے سے پہلے یہ پڑھا کریں۔

۱، سورہ اعراف کی آیات ۱۸۱ رَبِّكُمْ اللَّهُ الَّذِي

سے مَحْسِنٌ تک ۳ مرتبہ (۲) سورہ کہف کا آخری رکوع

۳ مرتبہ (۳) اَسْمِ یَا مُقْتَدِرُ ۲۱ مرتبہ (۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَعْجُوْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْعُزْزِ

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَاوَالْمَمَاتِ

۳ مرتبہ (۲) یہ ہر وقت بلا شمار پڑھتے رہا کریں (۵) الم نشرح

۲، استغفار اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

الْعَظِیْمِ ۵ اس فرصت کے وقت سورہ مومنون ۳۰ مرتبہ

نفسِ امارہ اور شیطان کے شر

سے محفوظ رہنے کیلئے

۱۔ اسمِ یٰ اَخْبِرُ اور یٰ صَمِیت کثرت سے پڑھا
 کریں وہ ہر وقت کے بعد اور اُت کو سونے سے پہلے
 سورۃ قلاد تین تین بار پڑھا کریں (۳) کسی مقررہ وقت
 پر چیل کاف شریف جس قدر ممکن ہو سکے پڑھا کریں
 (۴) مندرجہ ذیل ورد بلا شمار پڑھے جائیں (الف)
 لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (رب)
 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (ح) رَبِّ
 اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ شَیْطَانِ اَعُوْذُ بِكَ
 رَبِّ اَنْ یَّخْضُوْنَ ط

حرص و ہوا سے نجات کیلئے

۱۔ اسمِ یٰ غَسَّی پڑھ پڑھ کر اپنے ہر عضو پر دم

کیا کریں ۱۳ اسم یا قہار ہر وقت بلا شمار پڑھا
 کریں ۱۴ یہ دعا ہر وقت پڑھا کریں یا حسی یا
 قَیُّوْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اسْأَلُكَ إِنِّي خَشِيتُ قَلْبِي
 بِتُورِ مَعْرِفَتِكَ أَبَدًا

برائے سلامتی و حفظ ایمان و خاتمہ خیر

۱ روزانہ بعد نماز فجر ہم مرتبہ یہ پڑھا کریں یا حسی
 یا قَیُّوْمُ یا سَدِّیْعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ یا
 ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ یا اللہ یا اللہ یا اللہ (۳)
 ہر نماز کے بعد یا مَوْحِدُ یا یا پڑھا کریں (۳)
 جان کنی کی سختی سے بچنے کے لئے سورہ الذخرا
 سات مرتبہ پڑھیں (۳) ہر نماز کے بعد دعا مانگا
 کریں ۱۱، فَا طِبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ
 وَلِيِّ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا

اَلْحَقِّقْنِي بِالصَّالِحِيْنَ ۝ (۲) اَللّٰهُمَّ تَهَيِّئْ لِيْ
 سَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ وَعَلَى اَمُوْرٍ شَرِيْعَةٍ ۝
 (۳) اَللّٰهُمَّ رَزُقْنِيْ حَسَنَ الْحَايَةِ ۚ تَوْكُنِيْ
 مُسْلِمًا ۙ وَ اَلْحَقِّقْنِي بِالصَّالِحِيْنَ ۝

برائے روشنی قبر، ماموں از و مہشت
 منکر نکیر و نجات از عذاب قبر عذاب قیامت
 قبر کی روشنی کے لئے روزانہ سورہ قنعا ۲۱
 بار پڑھیں ۱۱، منکر نکیر کی و مہشت سے امن میں رہنے
 کے لئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ ستر مرتبہ
 لکھ کر میت کے کفن میں رکھ دیں۔ امن میں رہے
 گا۔ اور قبر نور سے روشن ہو ۱۳، شب جمعہ کو یا چھٹی
 ۱۰، مرتبہ پڑھا کریں دم، رات کو سوتے وقت
 سورہ ملک تین مرتبہ یا کم از کم ایک مرتبہ پڑھا کریں

۵، کسی روز سورہ انفال صدق دل سے تین مرتبہ

پڑھیں

گناہوں کی مغفرت کے لئے

(۱) بیجا نہ نماز کے بعد یہ دعا مانگا کریں۔ اَللّٰهُمَّ

اصْلَحْ اُمَّتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم۔

اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْ اُمَّتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ اُمَّتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِّ اُمَّتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

(۲) ہر نماز کے بعد سید الاستغفار تین بار پڑھیں

(الف) بعد نماز چاشت یا تواب ۶۰ مرتبہ

(ب) بعد نماز جمعہ یا غفار ۱۰۰ مرتبہ

(۳) یہ ہر وقت کثرت سے پڑھا کریں (الف)

يَا غَفُوْرُ (ب) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِيْمَ الَّذِي

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالتَّوْبُ إِلَيْهِ

(ہم) نماز توبہ اس طریقہ سے ادا کریں جو صلو کر کے

دو رکعت، نفل بہ نیت توبہ پڑھ کر کثرت سے

استغفار پڑھیں اس کے بعد یہ آیت شریف

گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ وَالَّذِينَ فَعَلُوا فَاحْشِيَةً

إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا

لِلَّذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ

يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ اس کے

بعد سر بسجود ہو کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کا وسیلہ دیکر اللہ تبارک و تعالیٰ سے اپنے

گناہوں کی مغفرت کے لئے گڑ گڑا کر دعا کریں۔

برائے حفظ و امان و سلامتی از آفات و بلیا

(۱) کسی ایک وقت کی نماز کا وقت مقرر کر کے سورہ قریش

کثرت سے پڑھا کریں (۳) چاروں سے محفوظ رہنے کے
 لئے آیت الکرسی پڑھ کر مکان کے چاروں کونوں میں پھونک
 دیا کریں، (۴) یہ آیت لکھ کر اپنے مال میں رکھیں تو چوری
 سے محفوظ رہیگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط مَلِیْ
 اَمْرِیْ بِمَا رَحِیْتُ ۝ ۱۵ ۝ تہجدِ جاں، خوف و ہراس
 اور جنگ و جدل سے محفوظ رہنے کے لئے سورہ
 کہف روزانہ یا کم از کم جمعہ کے روز ایک مرتبہ پڑھیں
 (۶) آیت سَلَامٌ حُوْلًا مِّنْ تَرَاتِبِ الرَّحِیْمِ ۝ کثرت
 سے پڑھا کریں، اور کاغذ پر پانچ بار لکھ کر اپنے
 پاس رکھیں، (۷) یہ آیت شریف کثرت سے پڑھا
 کریں فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ
 فجر کی سنتوں کی پہلی رکعت میں الحمد للہ کے بعد
 سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ اور دوسری میں اَلَمْ تَرَ کَیْفَ
 پڑھا کریں (۹) آسمانی بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے

بعض نماز فجر و عشاء یا دافع البلیات ۱۰ بار
 پڑھیں (۱۰) دشمن سے بچنے کے لئے آیات
 قطب جنوبی اٹھارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر
 لیا کریں ریت تلوار کا رگرنہ ہو (۱۱) دشمن کے شر
 سے محفوظ رہنے کے لئے یا رقیب سات مرتبہ پڑھ
 کر اپنے اوپر اور اپنے بیوی بچوں پر اور مال پر دم
 کر دیا کریں (۱۲) مٹا کے نئے بدھنے پر چاروں طرف
 یا وائی لکھ کر اس میں پانی بھریں اور وہ پانی مکان
 کے در و دیوار پر چھڑک دیں تو مکان تمام آفات
 سے محفوظ رہے گا (۱۳) دوپہر دن کو یا اوصی رات
 کو یا رافع ۱۰ مرتبہ پڑھا کریں (۱۴) اسماء یاری تعالیٰ
 یا عظیم و یا ملک القدس کثرت سے
 پڑھا کریں (۱۵) اس آیت مبارکہ کو روزانہ پڑھتے
 رہا کریں۔ اور کاغذ پر لکھ کر مکان کے دروازہ پر

پر لگا دیں، وَكُوَدْخَلْتُ جَنَّتَكَ قُلْتُ مَا سَأَلَ
 اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (۱۶) سلامتی
 عیال و اطفال کے لئے آیات قطب روزانہ پانچ
 مرتبہ پڑھا کریں۔

برائے صفائی و روشنی قلب

۱۔ دفع خطرات قلب کے لئے: سُبْحَانَ
 الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ اَنْ يَّشَاءُ يَدُ هَبِكُمْ وَيَا تِ
 يَخْلُقُ جَدِيدٍ وَمَا ذَا لِكَ عَلَى اللَّهِ يَعْزِزُهُ
 پڑھا کریں۔ (۱۷) طہارت قلب کے لئے۔ بعد نماز
 فجر ۱۰۰ مرتبہ یہ پڑھا کریں۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي
 عَنْ غَيْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِي بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ
 ۲۔ صفائی قلب کے لئے زوال کے وقت یا
 مَلِكِ الْقُدُّوسِ کثرت سے پڑھا کریں۔

۱۴) ایضاً ذکر شریف کثرت سے کیا کریں (۵۰) بعد
 نماز فجر مغرب و عشاء یہ درود شریف گیارہ گیارہ
 مرتبہ پڑھا کریں۔ **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ**
كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ اَطْمِئْنَانٌ قَلْبُكَ لَمْ يَلَمْ . . .
 نماز کا ایک وقت مقرر کرے یہ آیت شریف و تسبیح
لَوْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْتَضَى . . . مرتبہ پڑھا کریں بول و
 آخروہ شریف گیارہ گیارہ مرتبہ . . . مردہ دل زندہ ہونے
 کے لئے سوتے وقت یا یا عیث سو مرتبہ پڑھا کریں
 ۱۵) دل منور ہونے کے لئے یہ پڑھا کریں .

۱۶) صبح صادق کے وقت یا انوار کثرت سے
اِنَّ عِدْنَ نَمَازِ فُجْرٍ دُونَ مَا كُنَّ سَيْنُهُ يَرْكُضُ كَرِيْهًُا فَتُفْطِحُ
وَنَارُ شَيْبٍ جَمِيْعٍ كَوَيَا لَنُوْرٍ مَّرْتَبَةٍ سُوْرَةٍ نُوْرٍ مَّرْتَبَةٍ
 رات آدھی رات کو یا حاجد کثرت سے یہاں تک کہ
 پیہوش ہو جائے . . . کھانا کھائے وقت پر تقبیہ پیر یا واجد

(۹) صاحبِ یقین ہونے کے لئے ایک وقت
مقررہ پر روزانہ اللہ تعالیٰ ایک ہزار مرتبہ پڑھا
کریں۔ (۱۰) قلب متوجہ الی اللہ کرنے کے لئے
ایک وقت مقررہ پر جس قدر ہو سکے یہ پڑھا کریں
اللَّهُمَّ حَرِّقْ قَلْبِي بِنَارِ عِشْقِكَ وَزُقْنِي
أَذْيَادَ مُحِبِّكَ حَتَّى لَا يَقْبَلَ شَيْءٌ غَيْرَكَ۔
(۱۱) محبت الہی کے لئے ہر نماز کے بعد یا اُوْھابِ
ھَبْ بِي مِلَّةَ تَشْقِكَ گیارہ مرتبہ پڑھا کریں۔

مختلف اوقات کے ورد اوراد

۱۔ پنجوقتہ نماز کے بعد (۱) کلمہ توحید ۳۳ مرتبہ (۲)
کلمہ توحید ۲۰ مرتبہ (۳) سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ
۱۱ مرتبہ (۴) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ ۳۳ مرتبہ (۵) اَسْتَغْفِرُكَ ۳۳ مرتبہ۔

(۱۳) پوشیدہ امر امن سے بچنے کے لئے بعد نماز
 فجر و مغرب یا مَالِكَ الْقُدُّوسِ ۱۱ مرتبہ
 (۱۴) آتش دوزخ سے بچنے کے لئے بعد نماز فجر
 اور مغرب اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ ۱۱ مرتبہ
 (۱۵) بعد نماز عشاء و فجر سورہ حشر کی آخری آیات
 هُوَ اللّٰهُ الَّذِي سے ختم تک سات مرتبہ پڑھیں
 تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لئے ستر ترانہ فرشتے
 مقرر فرمائیں گے۔ (۵) صفائی قلب و ترقی رزق کے
 لئے بعد نماز مغرب، عشاء و فجر یہ ورد شریف
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۱۱۱۱ ۱۱ مرتبہ (۶) کشادگی رزق
 کے لئے بخود تہ نمان کے بعد اَلْمُحِیْطُ الرَّبُّ اَشْهَدُ
 الْحَسْبُ الْعَالِ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمَصُوِّرُ کیا و
 گیارہ مرتبہ (۷) ترقی رزق کے لئے بعد نماز مغرب

سورہ واقعہ روزانہ تین مرتبہ (۸) جو کوئی لیں نماز
 فجر سورہ یسین ایک مرتبہ پڑھے۔ دن بھر امن و امان
 سے گزرے گا اور اگر بعد نماز مغرب ایک مرتبہ پڑھے۔
 تو رات امن و امان سے گزرے گی۔

وصیت کا بیان

ہر مسلمان مالدار کو لازم ہے کہ وصیت جلد
 کرے۔ مگر ایسی وصیت نہ کرے جس سے کسی وارث
 کا حق تلف ہو۔ ایسی وصیت بالاتفاق ناجائز ہے
 وصیت تیسرے حصہ مال میں جائز ہے۔

پہلے قرض کا ادا کرنا واجب ہے پھر وصیت کا جو
 شخص قرضدار مرے اور کچھ مال نہ چھوڑے تو بادشاہ
 کو چاہیے کہ اس کا قرض بیت المال سے ادا کرے

مسائل فرائض کا بیان

اگر میت مال چھوڑے تو پہلے اس کے مال سے
 اس کا قرض ادا کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد اس کی
 تجہیز و تکفین موافق سنت کرنا چاہیئے۔ اس کے
 بعد اگر کسی کے لئے وصیت کی ہو تو اس کو ادا کرنا
 چاہیئے۔ اس کے بعد فرصتوں کے حصے اس کے بعد
 دوسرے رشتہ داروں کو دینا چاہیئے۔ قابل مقبول
 کا وارث نہیں ہوتا۔ بشرطیکہ ناحق دیدار و دانستہ
 عقل و ہوش میں ہو اور اپنے مانتوں سے خون کمرے
 تو رشتہ کا حق دار نہیں ہوتا۔ ایک دین کا آدمی دوسرے
 دین کے آدمی کا وارث نہیں ہوتا۔

ذوی الفروض اور انکے حصے

باپ کے تین حال ہیں (۱) پوتے اور پڑپوتے ہوتے
 باپ کو میت کے مال سے چھٹا حصہ ملتا ہے (۲)
 پوتی پڑوتی کے ہوتے نصف پوتی پڑوتی کو ملتا ہے
 باقی باپ کو ملتا ہے۔ بشرطیکہ میت کی والدہ اور
 زوج یا زوجہ نہ ہو۔ بھائی جو ماں کی طرف سے ہو۔
 اس کو خیانی کہتے ہیں۔ اس کے تین حال ہیں (۱)
 ایک بھائی یا بہن ہو تو اس کو چھٹا حصہ ملتا ہے (۲)
 دو یا زیادہ ہوں تو ان کو ثلث ملتا ہے۔ میت کی
 اولاد یا باپ دادا ہوتے وہ محروم رہتے ہیں۔
 خاوند کے دو حال ہیں (۱) عورت لا ولد مرے تو
 اس کے مال سے خاوند کو نصف ملتا ہے۔ زوجہ
 کے دو حال ہیں (۱) خاوند لا ولد مرے تو زوجہ کو خاوند

خاوند کے مال سے چوتھا حصہ ملتا ہے۔ خواہ کتنی ہی
 ہوں۔ (۲) اگر اولاد ہو تو آٹھویں حصہ کی مستحق ہے۔

ذبح کا بیان

جس چیز سے خون نکلے اور رگیں کٹ جائیں اس
 چیز سے ذبح جائز ہے۔ تاخن اور دانت سے ذبح
 کرنا منع ہے۔ ذبیحہ کو اللہ کے نام سے ذبح کرنا چاہیے
 جو چیز اللہ کے نام سے سوا ذبح کی جائے وہ حرام ہے
 ذبح کی چھری کو تیز کر لیا جائیے تاکہ حیوان کو زیادہ
 تکلیف نہ ہو۔ جو حیوان پکڑنے میں نہ آئے وہ برہمی
 وغیرہ سے ذبح ہو جاتا ہے۔ مثلاً اونٹ کو ذبح
 کرنا ہو اور وہ پکڑا نہ جاسکے تو اس کو دوڑتے ہوئے
 کو برہمی وغیرہ سے ذبح کرنا چاہیے۔ اس کا یہی ذبح
 ہے چاہے برہمی کسی عضو پر لگے۔ پیٹ کا بچہ مال کے

ساتھ ہی ذبح ہو جاتا ہے اس کو مال سے جدا کرنے
 کرنے کی حاجت نہیں۔ جو زندہ حیوان سے کوئی عضو
 قطع کیا جاتا ہے وہ ہر اسم ہے۔ حیوان کو نشانہ بنا کر قتل
 کرنا منع ہے۔ پھلی اور ٹٹھی بغیر ذبح کئے جائز ہیں۔
 عورت اور اہل کتاب کا ذبح کیا ہوا فحش حلال ہے

ضيافت کا بیان

جو شخص مہمان تواری کی طاقت رکھتا ہو۔
 اس پر واجب ہے کہ مہمان کو تین دن کھانا کھلائے
 ایک دن رات عمدہ دعوت کرے اور باقی دو دن
 معمولی۔ اس سے زیادہ دعوت کرے تو میریان
 کی خوشی اور اختیار کی بات ہے مگر میریان
 تو نیت ہوتے ہوئے مہمان کی دعوت سے انکار
 کرے تو مہمان کو جائز ہے کہ میریان سے حق دعوت

جبراً لے لے۔ غیر کی گلے اور بکری وغیرہ کا دودھ
 بلا اجازت لینا منع ہے۔ ماں بھولے، پیاسے، محتاج
 کو جائز ہے کہ بکریوں کے گلے میں مالک کو کہے کہ میں
 بھوکا پیاسا ہوں۔ محمد کو دودھ لینے کی اجازت
 دی جائے۔ کوئی بھوکا پیاسا کسی کے باغ میں جائے۔
 تو کھانے کے لائق پھل لے لے، دعوت نیک لوگوں
 کی کرنی چاہیے، فخر اور تکبر کی نیت سے دعوت
 کرنی اور قبول کرنا منع ہے۔ آپس میں مل کر کھانا
 سنت ہے۔ مسلمان کا چھوٹا مسلمان کے لئے جائز
 ہے، دعوت میں ساتھ والوں کا لحاظ رکھنا چاہیے۔
 یعنی ان کے ساتھ دسترخوان سے اٹھنا چاہیے۔

خرید و فروخت کا بیان

اپنے مال سے دوسرے کا مال برضا و خوشی

اسے بلفظ بیع وغیرہ بدل لینے کو بیع کہتے ہیں بیع
 کے لئے تین امر شرط ہیں۔ اول یہ کہ بیع موجود اور
 معلوم ہو۔ دوسرا یہ کہ بیچنے والا اور خریدنے والا
 ہوشیار ہوں۔ تیسرا یہ کہ مول تول ٹھہرا۔ بیع کر کے
 بیچنے والا اور خریدنے والا حیدر ہو جائیں تو بیع لازم
 ہو جاتی ہے۔ مول ادا کرنے کے لئے کوئی مدت مقرر
 کرنی بھی درست ہے جس جگہ روپے مختلف چلتے
 ہوں۔ مثالاً روپے کی بھی تعیین چاہیے۔ اگر مال بیچنے
 والے کے بیان کے برخلاف نکل آئے تو خریدار کو
 اس کے رو کر دینے کا اختیار ہے۔ قیمت کم دینے
 کا اختیار نہیں۔ اگر بیچنے والے اور خریدار کے درمیان
 اختلاف پڑ جائے۔ چنانچہ بیچنے والا زیادہ قیمت
 کا دعویٰ کرے اور خریدار کم قیمت کا تو بیچنے والے
 کا قول مستبر ہوگا۔ خریدار کو اختیار ہے کہ مال کو رکھے

یا واپس کر دے جب بیچنے والے کو معلوم ہو کہ
 خریدار اس سودے سے نادم ہے اور اس کو
 واپس کرنا چاہتا ہے تو چاہیے کہ اپنی چیز کو فوراً واپس
 لے لے اور داعم خریدار کے حوالے کر دے۔ اللہ تعالیٰ
 قیامت میں اسی کے تمام گناہ بخش دے گا جس بیع
 میں بیچنے والا اور خریدار ایک دوسرے کو تین
 دن تک مہلت دیدیں اور پھر کسی وجہ سے اس
 بیع کو فسخ کر دیں تو جائز ہے۔

میوؤں پھلوں اور اناج کی بیع کا بیان

میوہ جات میں جیشک صلاحیت پکنے کی ظاہر نہ
 ہو اور آفت سے بچنے کی پوری امید نہ ہو تب
 تک ان کی بیع منع ہے۔ بعض لوگ جو آثار اور خشکی
 کے پہلے پھلوں کی بیع کر لیتے ہیں۔ برا کرتے ہیں

اسی طرح جو لوگ دو برس کے واسطے پہلوں کی پیشی
 بیع کر لیتے ہیں حرام ہے کیوں کہ معلوم نہیں کہ اُنہ
 سال کیا ہوگا: بیع دودھ کے پستانوں اور گھ
 کی دودھ میں، اور مچھلی کی دریا میں اور شکار کی
 پکڑنے سے پہلے اور مشترک مال کی سوا اجازت شریک
 کے اور پشم وغیرہ کی بغیر کترانے کے منع ہے کیونکہ
 یہ اشیاء بالمثل عائد ہو جود نہیں یہ جو رواج ہے کہ بعض
 لوگ بیع کے لئے سالی دیتے ہیں۔ اگر چیز خریدیں تو سالی
 کو چیز کی قیمت میں محسوب کر لیتے ہیں۔ اگر نہ خریدیں
 تو سالی بھی چھوڑ دیتے ہیں یہ بیع اس شرط سے منع
 ہے کیونکہ اس میں شرط کا سد کو دخل ہے۔ سالی
 کے کر ایہ کا بھی یہی حال ہے۔ بیع ادھار کی ادھار کے
 ساتھ منع ہے۔ مثال اس کی یہ ہے کہ ایک شخص
 نے دوسرے سے ایک پنیر ادھار خریدی۔ جب

ادھار کے ادا کرنے کا وقت آیا اور خریدار
 قیمت کو ادا نہ کر سکا تو فروخت کرنے والے نے
 آگے سے قیمت بڑھادی یا خریدار نے فروخت
 کنندہ سے درخواست کی کہ یہ چیز مجھے زیادہ
 قیمت سے فروخت کر دے اور اس نے قیمت
 بڑھادی اس طرح کی بیع منع ہے۔ کیونکہ یہ ادھار
 کے ساتھ ادھار کی بیع ہے

قسم کا بیان

خدا کے نام اور اس کی صفوں کے سوا کسی
 چیز کی قسم کھانی منع ہے اگر قسم کھانے والا قسم کے
 ساتھ الشا اللہ تو لے لے کہے تو جس کام کے لئے
 قسم کھائی ہے اس کے پورا نہ کرنے میں حانت یعنی
 قسم کے خلاف کرنے والا نہیں ہوتا۔ لیکن اگر کوئی

نیکی کا کام نہ کرنے کی قسم کھالے تو نیکی ضرور کرے اور قسم
 توڑنے کا کفارہ دیدے۔ اگر کوئی کسی کو جبراً قسم کھائے
 تو اس قسم کے حادث ہونے سے کفارہ اور گناہ لازم نہیں
 ہوتا۔ حلف میں قسم کے ہیں یحین لغو یحین منقطع
 یحین غموص یحین لغو یہ ہے کہ عادت سے یا قصد قسم
 کھائی جاوے۔ اس میں کفارہ وغیرہ لازم نہیں آتا یحین
 منعقد یہ ہے کہ قصداً اور بار بار و ثباتاً قسم کھائی جائے۔ اس کے
 توڑنے پر کفارہ لازم ہے یحین غموص یہ ہے کہ دیدہ و دانستہ
 جھوٹی قسم کھائی جائے اس میں سحت گناہ ہے اور کفارہ
 لازم آتا ہے قسم کا کفارہ یہ ہے کہ دشمن مسکینوں کو کھانا کھلائے
 یا کپڑا پہنائے یا غلام آزاد کرے یا تین روزے رکھے۔

نذر کا بیان

جائز اور ثواب کے کاموں میں نذر مانگی جاتی ہے۔ گناہ

کے کاموں میں تندرستی منہ ہے۔ نیک نذر کا پورا کرنا اور
 کفار دینا مناسب ہے۔ جیسے غیر اللہ یا گوشت نہ کھانے
 یا دھوپ میں کھڑے رہنے یا کعبہ کی طرف پیدل جانے یا طاقت
 سے زیادہ کام کرنا کی تندرستی ایسی تندر کا کفارہ دینا اور وقار کرنا
 لازم ہے جو غیر معین چیز کی نذر مانا اسکے حدیث ہجرت پر کفار نذر دینا
 ہے جو قسم کا کفارہ ہے وہی تندر کا کفارہ ہے جو مسلم کفر کے مادہ کی نذر
 کو پورا کرے اپنے مال میں سے شہر سے جتنے تک نذر ماننی جائز ہے
 اگر کوئی تندر مان کر مر جائے تو اس کا ولی اس کی تدر پوری کر دے
 تو میت کے وصیت سے تندر ساقط ہو جاتی ہے۔ دعا۔
 اللَّهُمَّ إِنَّا نَسُئُكَ زِيَادَةً فِي أَعْلَامِ بَرَكَاتِكَ فِي الرِّزْقِ وَوَحْدَةً فِي
 الْبَدَنِ وَطَوْلًا فِي الْعُمُرِ وَرَاقَةً فِي الْمَعِيشَةِ وَتَوْيَةً
 قَبْلَ الْمَوْتِ وَهَفْصَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَنَجَاتٍ عِنْدَ الْمِيزَانِ
 وَسَلَامَةً عِنْدَ دُخُولِ الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِكَ وَيَقْضَاكَ وَ
 يَكْرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

خاتمہ بالخیر

علوم و فنون کی پشت پناہ

صنعت و تجارت کی ترقی کا ضامن

اداش

طباعت و اشاعت

سعید آرٹ پریس

رسالہ روڈ، حیدر آباد - فون ۲۳۷۰